سماجی، سیاسی، ثقافتی، تعلیمی، تجارتی، کھیلوں اور سائنسی خبروں کا بین الاقوامی میگزین

ایڈیٹر انچیف صدیق القادری

یوتھ انٹرنیشنل

اردو انگریزی

خادم الحرمین الشریفین
کنگ فہد بن عبدالعزیز

بمناسبة اليوم الوطني
للمملكة العربية السعودية
National Day of Saudi Arabia

سعودی عرب کے قومی دن پر خصوصی اشاعت

آصف زرداری

بھٹو خاندان کی تباہی کا باعث کیسے اور کیوں بنا ؟

چونکا دینے والی رپورٹ

نگران حکومت شفاف انتخابات اور احتساب کی ذمہ داری پوری کر سکے گی !!!

پاکستانی سفارتخانوں میں کمیونٹی، ویلفیر اتاشیوں کی بھرتی میں سنگین بدعنوانیوں کا انکشاف

بے نظیر کی جیالا نواز حکومت کی تہلکہ خیز رپورٹ

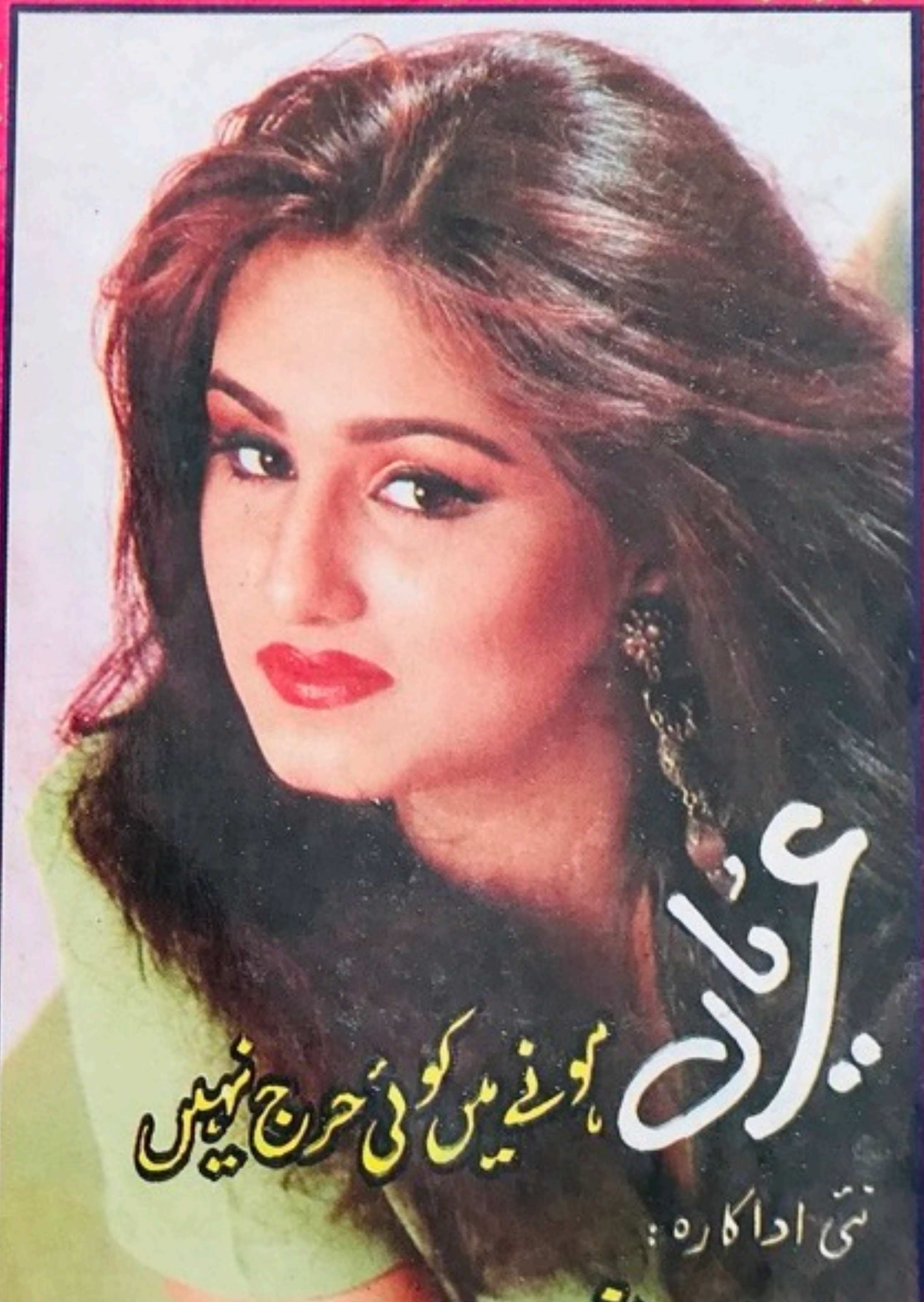

عریاں ہونے میں کوئی حرج نہیں

نئی اداکارہ : سونو

یو اے ای 12 درہم، بحرین 1.20 دینار، برونائی 10 برونائی ڈالر، اومان 1.20 دینار، قطر 12 قطری ریال، سعودی عرب 12 ریال، کویت 1.20 کویتی دینار، ملیشیا 13 رینگٹ، انڈونیشیا 9170 روپے، ہانگ کانگ 19 ڈالر، سنگاپور 7.50 ڈالر، تھائی لینڈ بی 12.00، پاکستان 40 روپے، یو کے 3 پونڈ، یو ایس اے 3.50 ڈالر، کینیڈا 6.00 ڈالر، جاپان 1100.00 ین، فلپائن 110.00، جرمن 6 مارک، فرانس 20 فرانک

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت گورنمنٹ آف پاکستان وزارت اطلاعات کی سنٹر میڈیا لسٹ میں شامل

سیاسی، سماجی، تجارتی، سائنسی اور کھیلوں کی تازہ ترین خبروں حالات و واقعات پر مبنی رپورٹوں اور جواں جذبوں کا ترجمان اردو اور انگریزی زبان میں شائع ہونے والا بین الاقوامی میگزین

ماہنامہ

یوتھ انٹرنیشنل

لاہور پاکستان

جلد 8 شمارہ 10-11 ماہ اکتوبر- نومبر 1996ء قیمت عام فی شمارہ 40 روپے برائے پاکستان

اس شمارے میں

اداریہ	
سعودی عرب کا 66 ویں قومی دن	4
آصف علی زرداری بھٹو خاندان کی تباہی کا باعث کیسے اور کیوں بنا	7
برطرف اسمبلیاں تاریخ کے آئینہ میں	11
حکمرانوں کے بعد آنے والے کیا کریں گے	12
قومی خزانے پر بوجھ بننے والے سیاستدان اور بیوروکریٹس	13
حکمران حکومت میں بے نظیر بھٹو کے مینجر شامل ہیں	14
بے نظیر بھٹو کی جیالہ نواز حکومت میں کیبنٹ و ملٹیپلر اتاشیوں کی سلیکشن میں کرپشن اور سنگین گھپلے	15
خصوصی سپلیمنٹ برائے سعودی عربیہ	17
سعودی عرب کی ڈائری	67
نوجوان نسل کی بے روزگاری کیوں	60
اوورسیز پاکستانیز انسٹی ٹیوٹ کا دوسرا سالانہ کنونشن	62
سعودی قومی دن کی تصویری جھلکیاں	64
ادب سیتی	71
پکوان	78
شیمپو کا استعمال	85
حسن و آرائش	86
	87
میرے پسندیدہ اشعار	87
میری پسندیدہ غزلیں	88
میری ڈائری کے اوراق	89
قلمی دوستی	92
ہنسی گھر	95
قالین بافی کی صنعت مستقبل کے آئینہ میں	102
نئی خوبرو اداکارہ سونو کی باتیں	106
ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کے چیئرمین ڈاکٹر مانع الجہنی سے ملاقات	110
تعارف انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن	114
سعودی عرب کے ناظم الامور اسماعیل ایاز کا خصوصی پیغام	120

PAGE No.124 SPECIAL SUPPLIMENT ON SAUDI ARABIA

ایڈیٹر انچیف

ایڈیٹر انچیف **محمد صدیق القادری**

مجلس مشاورت

چوہدری محمد ارشد، مس صائمہ، محمود انصاری، جی ایم قادری، زبو علی فرناش، مس روبینہ، انور ڈوگر، ایم وسیم بھٹی، محمود مرزا، ابوذر منصور، توصیف القادری، مظفر حسین

بزنس کمرشل ایڈورٹائزنگ: تنویر صدیق

سرکولیشن مینجر: تحسین القادری

فوٹوگرافرز: محمد عمران، تبسم نوید، فرمان قریشی

اندرون ملک نمائندگان

کوئٹہ: محمد انور شاہ فون 835562 فیکس: 820627
12-13 السید بلڈنگ جناح روڈ کوئٹہ بلوچستان

کراچی: عبدالودود خان 96- فینسی کوڈ فیری مارکیٹ شاہراہ لیاقت کراچی فون: 7763414

اسلام آباد پولیٹیکل: شعیب بھٹہ ٹیلی فون: 221649

راولپنڈی سپورٹس: اصغر علی فون: 470601

گلگت: شہزادہ حسین ایم سعید حسین فون: 2447

پشاور: شیراز پراچہ، محمد ریاض

بیرون ملک نمائندگان

دوبئی آفس : محمد جمیل خان جیمی
فون 660181 - فیکس 628684

سعودی عرب : ارشاد احمد غوری

جدہ : فون 6516081 - فیکس 6652085

شارجہ : شمیم چوہدری

ابوظہبی : صغیر احمد جعفری

مکہ : سلطان احمد

کویت : امتیاز احمد فون 2631918 فیکس 2630668

جرمنی : محمد عارف سلیمی

پبلشر، ایڈیٹر انچیف: محمد صدیق القادری نے طیب اقبال پرنٹنگ پریس رائل پارک سے چھپوا کر دفتر "ماہنامہ یوتھ انٹرنیشنل" چھٹی منزل ایوان اوقاف بلڈنگ دی مال لاہور پاکستان سے شائع کیا۔

پتہ خط و کتابت: ماہنامہ "یوتھ انٹرنیشنل" 6 فلور ایوان اوقاف بلڈنگ نزد پرانا سٹیٹ بنک (دی مال) پوسٹ بکس 2346 لاہور پاکستان فون: 042-7354729

اداریہ

سعودی عرب کے 66 ویں
قومی دن پر پیغام تہنیت

قارئین کرام! ہمارے لئے یہ اعزاز باعث فخر و پرمسرت ہے کہ ہمارا یوتھ انٹرنیشنل میگزین حسب روایات برادر اسلامی ملک سعودی عرب کے 66 ویں قومی دن کے پرمسرت اور مبارک موقعہ کی مناسبت سے خصوصی سپلیمنٹ شائع کر رہا ہے جو پاک سعودیہ برادرانہ تعلقات کے ہر شعبہ زندگی میں عملی فروغ میں ایک خوبصورت مثال ہے۔ سعودی عرب پاکستان کا انتہائی قریبی برادر ملک ہے۔ پاکستان کی سعودی عرب کے ساتھ صرف قابل اعتماد دوستی ہی نہیں بلکہ دونوں برادر ملک اسلام کے لازوال رشتوں کی زنجیروں میں ایک قلب دو جسموں کی مانند ہیں۔ سعودی عرب کے نیک دل حکمران اور برادر سعودی عوام نے اسلام کے نام پر قائم ہونے والے ملک پاکستان کو نہ صرف سب سے پہلے تسلیم کیا بلکہ ہر مشکل گھڑی میں فراخدلانہ امداد کے ساتھ بھرپور ساتھ دیا جس کا ثبوت سعودی عرب میں لاکھوں پاکستانیوں کو باعزت روزگار کی فراہمی ہے جو کثیر زرمبادلہ ملک کو بھجوا رہے ہیں۔ اقتصادی شعبے میں سعودی عرب کا پاکستان کے ساتھ تعاون قابل تعریف ہے۔

قارئین! ہم سعودی عرب کے 66 ویں قومی دن کے پرمسرت موقعہ پر اپنے پیغام تہنیت کا اظہار کرتے ہیں۔ 23 ستمبر کا دن سعودی عرب کے عوام کی خوشیوں اور شادمانیوں کا دن ہے۔ اس تاریخ ساز دن کی یاد مناتے ہوئے ہم جزیرہ عرب کے شاہین عظیم مجاہد اسلام شاہ عبدالعزیز بن عبدالرحمن السعود رحمتہ اللہ کی ولولہ انگیز شخصیت کو زبردست خراج تحسین پیش کریں گے جو اپنے بے پناہ تدبر اور جرات کے بل بوتے پر جزیرہ عرب کو ایک وحدت کے تحت جمع کر کے السعود خاندان کے نام پر سعودی عرب کا قیام معرض وجود میں لائے۔ شاہ عبدالعزیز رحمتہ اللہ بانی سعودی عرب نے اللہ کے نام پر تلوار اٹھائی اور اللہ کے نافذ کردہ قوانین کے مطابق اسلامی فلاحی ریاست چلانے کا عہد کیا جس کی بدولت سعودی عرب توحید کے پروانوں کا مرکز بن گیا۔ شاہ عبدالعزیز رحمتہ اللہ اور آپ کے ہونہار بیٹوں نے اپنے اپنے ادوار حکومت میں حرمین شریفین کی جو بے مثال خدمت کی ہے وہ سنہری حروف میں لکھے جانے کے قابل ہے۔ اس وقت سعودی عرب دنیائے عالم اسلام کی تحریکوں کا مرکز بن گیا ہے۔ امت مسلمہ کے لئے سعودی عرب کی خدمات ناقابل فراموش اور قابل تحسین ہیں۔

سعودی عرب کے موجودہ فرمانروا کنگ فہد بن عبدالعزیز السعود کے سنہرے دور حکومت کے چودہ سال مکمل ہونے کو ہیں۔ شاہ فہد نے اپنے چودہ سالہ سنہری دور حکومت میں اپنی بے پناہ سیاسی بصیرت اور مدبرانہ و دانشمندانہ قیادت کے ذریعے سعودی عرب میں ٹھوس انقلابی اقتصادی پالیسیوں، سماجی، سیاسی اصلاحات کر کے ہر شعبہ زندگی میں قابل تعریف ترقی اور خوشحالی حاصل کی۔ سعودی عرب کی قومی ترقی اور استحکام کو دیکھتے ہوئے مغربی دنیا بھی ورطہ حیرت میں گم ہے۔

شاہ فہد کی قیادت میں سعودی عرب آج دنیا کا جدید ترین ترقی یافتہ ناقابل تسخیر اسلامی ملک بن کر ابھرا ہے۔ کنگ فہد کی جرات مندانہ قیادت میں سعودی عرب کا بین الاقوامی سیاست میں ٹھوس اور فیصلہ کن کردار ہے۔ کویت کی آزادی، جہاد افغانستان کی کامیابی، مسلم بلاک، مشرقی ریاستوں کی آزادی، فلسطین کے مسئلے کا حل اور بوسنیا کے مظلوم مسلمانوں کی آزادی، خودمختاری کے لئے سعودی عرب کا تاریخ ساز مثالی رول ہے۔ جس کا سہرا شاہ فہد کی ذہین، جرات مند قیادت کے سر پر ہے۔ سعودی عرب کی خوشیوں و کامرانیوں سے بھرپور قومی دن کی مبارک ساعت پر ہم پاکستانی اور خصوصاً اپنے ادارہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور پاکستان کی طرف سے خادم الحرمین الشریفین کنگ فہد بن عبدالعزیز السعود، ولی عہد پرنس عبداللہ بن عبدالعزیز السعود، نائب ولی عہد پرنس سلطان بن عبدالعزیز، پرنس نائف بن عبدالعزیز، پرنس سلمان بن عبدالعزیز، پرنس ماجد بن عبدالعزیز، پرنس مجید بن عبدالعزیز، پرنس بندر بن عبدالعزیز، پرنس فیصل بن فہد اور برادر سعودی عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد کا پرمسرت تحریک پیش کرتے ہیں اور اس یقین کا اظہار کرتے ہیں کہ سعودی عرب کے برادر عوام جلالتہ الملک کنگ فہد بن عبدالعزیز السعود اور ولی عہد پرنس عبداللہ بن عبدالعزیز کی ہر دلعزیز و ولولہ انگیز قیادت میں ترقی اور خوشحالی کی منزلیں طے کرتے رہیں گے۔ سعودی عرب امت مسلمہ کے اتحاد اور یکجہتی کے فروغ کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتا رہے گا آخر میں ہم خادم الحرمین الشریفین کنگ فہد بن عبدالعزیز کی عمر درازی و اچھی صحت اور سعودی عرب کی ترقی اور یکجہتی و استحکام کے لئے دعا گو ہیں۔

خیر اندیش
محمد صدیق القادری
ایڈیٹر انچیف

میر مرتضیٰ بھٹو اپنی بہادر بیوی غنویٰ بھٹو کے ہمراہ

میر مرتضیٰ بھٹو کے اصل قاتل کون ہیں
قتل کی سازش کہاں تیار ہوئی
کس نے تیار کی اور کیوں تیار کی؟

غنویٰ بھٹو، بھٹو خاندان کو سیاسی زندگی دے سکتی ہیں، بے نظیر آؤٹ ہو گئیں

عیاش حاکم زرداری کا عیاش بیٹا آصف بھٹو خاندان کی تباہی کا باعث کیسے بنا؟ زرداری اور ناہید نے قوم کو کس طرح لوٹا

بیگم نصرت بھٹو کو بستر مرگ تک کس نے پہنچایا؟ غنویٰ کو بیوہ بنانے والے کون ہیں

بے نظیر بھٹو کی حکومت کو ختم کرنے کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے

حاکم علی زرداری اور آصف علی زرداری نے محترمہ بے نظیر بھٹو کو کس طرح بلیک میل کیا

○... فاروق احمد خاں لغاری نے بے نظیر کی حکومت کیوں ختم کی...○

✿... خفیہ حقائق اور پر اسرار سچائی منظر عام پر... ✿

رپورٹ ☆ جاوید وارثی

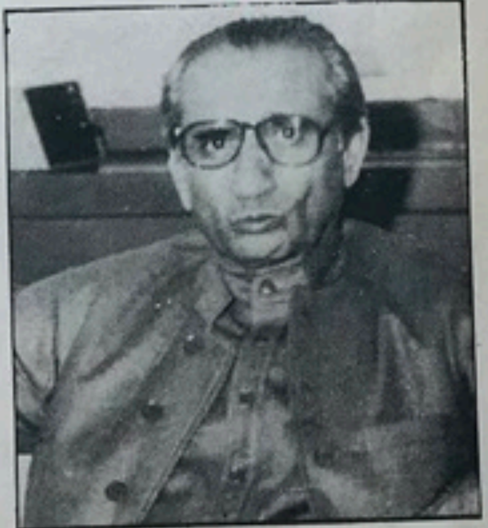

بھٹو خاندان کے سمدھی بے نظیر بھٹو کے عیاش سسر حاکم علی زرداری

آصف علی زرداری ہماری قومی سیاست میں ایک ایسا سیاسی کردار ہیں جنہوں نے دھاندلی، بدعنوانی اور بدکاری کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے۔ اس خاندان کا سیاسی پس منظر اور ذاتی کردار ایک تاریخ ہے۔ حاکم علی زرداری بنیادی طور پر نیشنل عوامی پارٹی سے تعلق رکھتے تھے۔ لیکن اپنے آپ کو سیاسی وڈیرہ بنانے اور اپنے بیٹے کو عیاشیوں سے نجات دلانے کے لئے موصوف نے سابق صدر جنرل محمد ضیاء الحق کے اشارے پر بیگم نصرت بھٹو کے ساتھ تعلقات بڑھائے۔ ماضی کا حال اور حال کا مستقبل سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس لئے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ حاکم علی زرداری اپنے کردار کے حوالے سے کیسے آدمی تھے۔ سندھ کے ایک معمولی زمیندار ہونے کے ناطے وہ عیاش طبع واقع ہوئے۔

بھٹو خاندان کے داماد بے نظیر بھٹو کے شوہر کرپشن میں عالمی چیمپئن آصف علی زرداری

انہوں نے کراچی میں بمبینو سینما ٹھیکے پر حاصل کیا اور یوں سیاست کے ساتھ ساتھ ثقافتی دنیا سے بھی منسلک ہوگئے- رائل پارک کی تاریخ گواہ ہے کہ حاکم علی زرداری نے اس وقت رائل پارک میں فلم ساز کے طور پر ایک دفتر بنایا- فلمی دنیا سے وابستہ ہونے کی بناء پر اس نے رائل پارک میں فلم بنانے کی آڑ میں نہ صرف خود عیاشی کی انتہا کی بلکہ ساتھ میں سندھی وڈیروں کو بھی لاہور کے ہوٹلوں میں حسینائیں فراہم کرنے کا "ٹھیکہ" لے لیا- حاکم علی زرداری فلمی دفتر بناتے ہی ایک ایسی اداکارہ پر مر مٹے جن کے شوہر بھی ماضی کے بہت بڑے اداکار تھے- وہ آج اس دنیا میں نہیں لیکن ان کی اداکارہ بیوی گجرات کی "جٹی" تھی اور انہیں آج سے تیس سال قبل فلمی دنیا میں "ملکہ حسن" کے خطاب سے نوازا جاتا تھا- یہ ملکہ حسن اب بوڑھی ہو چکی ہے اور ٹیلی ویژن ڈراموں میں کام کرتی ہے-

فلمی دنیا میں اس نے "خیالی پلاؤ" کے نام سے ایک فلم بنانے کا اعلان کیا- یہ فلم تو تین سال میں نہ بن سکی- البتہ ان تین سالوں میں یہ تین فلمی ہیروئنوں کو اپنے چال میں پھنسا چکے تھے- ان میں ملکہ حسن کے علاوہ ماضی کی ایک ایسی اداکارہ بھی تھی جس کا بیٹا ان دنوں فلموں کا کامیاب ہیرو ہے- حاکم علی زرداری پنجابی فلموں کی ایک سانولی سلونی اداکارہ کو "رام" کرنے میں بھی کامیاب رہے جو اب فلمی دنیا چھوڑ کر اپنا گھر بسا چکی ہے- رائل پارک میں کسی لڑکی کے مسئلے پر حاکم علی زرداری اور اچھا شوکر والا کے درمیان تنازعہ ہوگیا اور رائل پارک کی پرانی یادیں گواہ ہیں کہ اچھا شوکر والا نے حاکم علی زرداری کی لکشمی چوک میں پٹائی کر ڈالی تھی- اچھا شوکر والا کی دشمنی سے نجات حاصل کرنے کے لئے حاکم علی زرداری نے ایک بزرگ صحافی کی خدمات حاصل کیں اور بعد ازاں دونوں کے درمیان صلح ہوگئی- حاکم علی زرداری فلمیں تو نہ بنا سکے لیکن فلموں میں کام کرنے والی شوقین لڑکیوں کو سندھی وڈیروں کی "مہمان" بنا کر انہوں نے اتنی دولت اکٹھی کرلی کہ وہ کراچی کا بمبینو سینما خریدنے میں کامیاب ہوگئے- بھٹو خاندان کی سیاسی و سماجی تباہی میں حاکم علی زرداری نے بنیادی کردار ادا کیا اور پھر ان کے صاحبزادے نے اس خاندان کو ختم کرنے میں اپنے کرتب دکھائے- حاکم علی زرداری اس قدر عاشق مزاج واقع ہوئے کہ انہوں نے 1988ء کی حکومت میں اپنی بہو محترمہ بے نظیر بھٹو کے عہد میں اہم عہدہ سنبھالتے ہی چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے عہدہ پر قبضہ کرنے کے علاوہ اس وقت کی وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کے ایک غیر منتخب مشیر اور پنجاب کے سابق پولیس افسر کی خوبرو بیوی پر بھی قبضہ کرلیا-

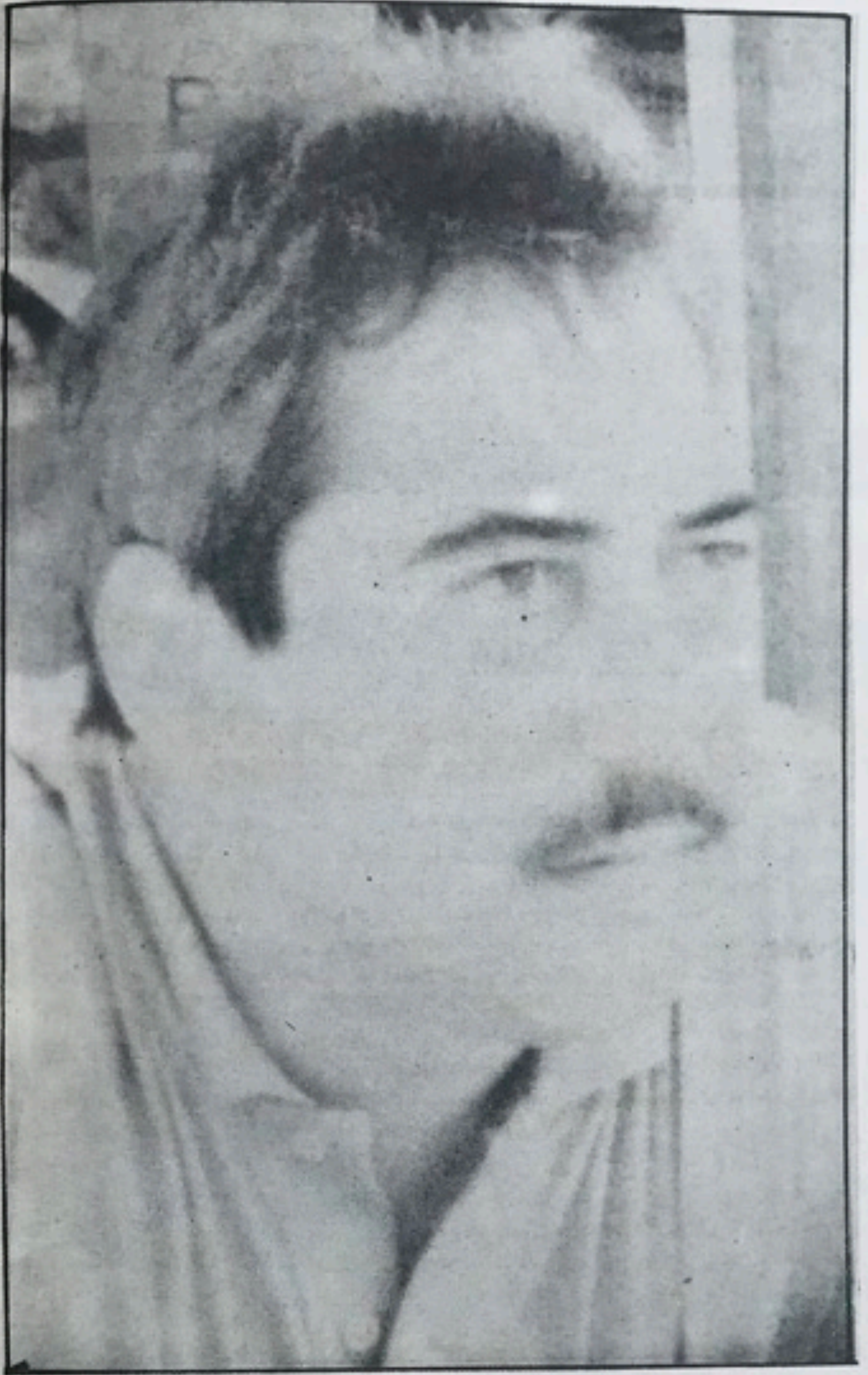

1988ء کی حکومت میں محترمہ بے نظیر بھٹو کی یہ حالت تھی کہ انہوں نے اپنی والدہ محترمہ کو سینئر منسٹر بنا لیا- سسر کو چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی بنایا اور خاوند کو ملک کے سیاہ و سفید کا مالک بنا دیا- اپنے ہی خاندان میں اقتدار رکھنے کی ایسی مثال پاکستان کی تاریخ میں نہیں ملتی- اس وقت مسٹر آصف زرداری نے کیبنٹ کے حوالے سے مسٹر ٹین پرسینٹ کا خطاب حاصل کیا- جو کہ 1993ء کی حکومت میں ہنڈرڈ پرسینٹ ہوگئے- آصف علی زرداری بھی اپنے والد کی طرح عیش و نشاط کے دلدادہ تھے- جس وقت محترمہ بے نظیر بھٹو کے ساتھ آصف علی زرداری کی شادی ہوئی وہ اس وقت بھی ملک کے ایک ممتاز سیاستدان کی بیٹی وینا حیات کے عشق میں مبتلا تھے اور انہوں نے بھٹو خاندان کے سرمائے سے کراچی میں انہیں لاکھوں روپے کی لاگت سے ایک بوتیک کھول کے دے رکھا تھا- اس بوتیک میں

رات کو عیاشی کی محفلیں سجتی تھیں- محترمہ بے نظیر بھٹو کو اپنے خاوند کی ان حرکتوں سے سخت نالاں تھیں- محترمہ بے نظیر بھٹو نے وینا حیات کو راستے سے ہٹانے کے لئے اس پر "حملہ" کروا دیا- جب اس کے ساتھ "گینگ ریپ" ہوا تو محترمہ بے نظیر بھٹو نے اسے ایک

بھٹو خاندان کی ستم زدہ خاتون اول بیگم نصرت بھٹو اپنی بیوہ بہو غنویٰ بھٹو کے ہمراہ غم سے نڈھال

"ایشو" بنا لیا اور اس سکینڈل میں سابق صدر غلام اسحاق خاں کے داماد عرفان اللہ مروت کو ملوث کردیا- اس طرح محترمہ بے نظیر بھٹو نے ایک تیر سے دو شکار کئے- لیکن انہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ آصف علی زرداری اپنی محبوبہ کے ساتھ اس زیادتی کا انتقام بھی لے سکتا ہے- بعد میں یہ سکینڈل تو اپنی موت آپ مرگیا- لیکن آصف علی زرداری نے محترمہ بے نظیر بھٹو کے اقتدار کو بیساکھی بنا کر دنیا کا امیر ترین شخص بننے کی ٹھان لی- اس کی عیاشیوں کی داستان اس قدر طویل ہے کہ پنجاب میں ایک نوجوان جاوید اقبال کو اس نے مستقل دلال رکھا ہوا تھا وہ لاہور سے اس کے لئے لڑکیاں تلاش کرتا رہتا تھا- جاوید اقبال نے آصف علی زرداری کی قربت سے اتنا فائدہ اٹھایا کہ ٹوٹے کمرے سے علامہ اقبال ٹاؤن کی ایک کوٹھی میں منتقل ہوگیا- دو اعلیٰ قسم کی گاڑیوں کا مالک بن گیا- دو موبائل اس کے زیر استعمال رہتے تھے- 88ء میں آصف علی زرداری نے غیر ملکی سودوں پر کروڑوں روپے کمائے اور محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو لے ڈوبے- بدعنوان اور عیاشی کے اس عمل میں آصف کی رفیق کار ناہید خاں تھی- ناہید خاں اگرچہ محترمہ بے نظیر بھٹو کی پولیٹیکل سیکرٹری تھی- لیکن اس کا زیادہ تر کام آصف کے لئے گاہک تلاش کرنا تھا-

93ء کے انتخابات میں اقتدار ملا تو محترمہ بے نظیر بھٹو تو درست ہوگا کہ آصف علی زرداری ہر کام میں مداخلت کرتے تھے- بلکہ اگر یہ کہا جائے تو حقیقت ہوگی کہ آصف علی زرداری اصل وزیراعظم اور ناہید خاں نائب وزیراعظم تھیں- ان دونوں نے اسلام آباد میں بدعنوانیوں کی لوٹ سیل لگا دی-

ناہید خاں صرف صحت مند اور نوجوان لڑکوں سے رشوت نہیں لیا کرتی تھیں- جبکہ آصف علی زرداری خوبرو دوشیزاؤں کو معاف کر دیا کرتے تھے- اس جوڑے کی بداعمالیوں بدکاریوں اور بدعنوانیوں کا میر مرتضیٰ بھٹو کو بہت رنج تھا- انہوں نے جونہی پاکستان آنے کی خواہش ظاہر کی محترمہ بے نظیر بھٹو آصف علی زرداری کی وجہ سے انکار کرتی رہی آصف علی زرداری اور میر مرتضیٰ بھٹو کے درمیان اس وقت سے اختلافات چلے آ رہے تھے- جب محترمہ بے نظیر بھٹو اور آصف علی زرداری کی شادی طے پا گئی تھی- محترمہ بے نظیر بھٹو اور آصف علی زرداری کی منگنی کی رسومات بیرون ملک انجام پائی تھیں- جن میں میر مرتضیٰ بھٹو آسانی سے شامل ہو سکتے تھے- لیکن انہوں نے اس میں شرکت سے انکار کر دیا اور بیگم نصرت بھٹو کی خواہش پر یہ وعدہ کیا کہ وہ اس شادی پر کوئی تبصرہ نہیں کریں گے حالانکہ وہ جانتے تھے کہ یہ شادی بھٹو خاندان کو تباہی کے آخری کناروں تک لے جائے گی- جس وقت میر مرتضیٰ بھٹو وطن واپس آئے تو محترمہ بے نظیر بھٹو کے حکم پر انہیں گرفتار کرلیا گیا- رہائی کے بعد انہوں نے کسی بھی صورت میں آصف علی زرداری کو اپنا بہنوئی تسلیم کرنے سے انکار کیا وہ اکثر کہا کرتے تھے کہ آصف علی زرداری نے بدعنوانیوں کی انتہا کردی ہے- اس سلسلہ میں وہ کراچی پیکیج کی بات کرتے تھے ان کا کہنا تھا کہ محترمہ نے کراچی پیکیج میں ترقیاتی کاموں کے لئے جتنی رقم رکھی تھی اس سے تو پورے کراچی کو تباہ کر کے دوبارہ نیا شہر آباد کیا جا سکتا ہے- لیکن یہاں پر ایک اینٹ تک نہیں لگائی گئی اور اربوں روپے آصف علی زرداری ہضم کرگیا ہے- محترمہ بے نظیر بھٹو نہ جانے کیوں آصف علی زرداری کے ہاتھوں میں کھلونا بن کے رہ گئی تھیں- جس وقت میر مرتضیٰ بھٹو نے پیپلزپارٹی شہید بھٹو گروپ کی بنیاد رکھی تو آصف علی زرداری نے محترمہ بے نظیر بھٹو سے کہا کہ تم نے اپنے بھائی کو جیل میں ڈالا تھا لیکن اس کا دماغ ٹھیک نہیں ہوا اب میں اس کا دماغ ٹھیک کروں گا- آصف علی زرداری نے

میر مرتضیٰ بھٹو آخری پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ساتھ عاشق جتوئی بیٹھے ہیں-

آخری وقت تک محترمہ بے نظیر بھٹو اور میر مرتضیٰ بھٹو کے درمیان صلح نہیں ہونے دی- کیونکہ اگر بہن بھائی کے مابین صلح ہو جاتی تو آصف زرداری کی دکانداری

شپ ہو کر رہ جاتی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کو آصف علی زرداری نے اس حد تک بلیک میل کیا کہ آخر کار پارٹی کے سیاہ و سفید کا مالک بن گیا۔ پیپلزپارٹی کے کارکنوں اور اراکین اسمبلی نے بھی آصف زرداری کو لیڈر تسلیم نہیں کیا لیکن دل سے لیڈر تسلیم نہ کرنے کے باوجود وہ اس کے اشاروں پر رقص کرتے رہے۔ اور اس کے مفادات کی نگرانی کرتے رہے۔

جب آصف علی زرداری نے دیکھا کہ میر مرتضیٰ بھٹو سندھ میں بے پناہ مقبولیت حاصل کرتے جا رہے ہیں اور صورت حال یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ اگر ان کی حکومت کو توڑ دیا جاتا ہے تو میر مرتضیٰ بھٹو کو نگران وزیراعظم یا نگران وزیراعلیٰ بنایا جا سکتا ہے تو اس نے میر مرتضیٰ بھٹو کو اپنے راستہ سے ہٹانے کا فیصلہ کرلیا۔ اس سلسلہ میں اس نے اپنے دوست اور آئی بی کے سربراہ مسعود شریف کو اپنے ساتھ ملایا میر مرتضیٰ بھٹو نے صدر پاکستان فاروق احمد خاں لغاری کے بہت زیادہ قریب ہوگئے ہیں اور ہمارا اقتدار خطرے میں ہے۔ آصف علی زرداری چونکہ لڑکپن سے ہی مجرمانہ ذہنیت رکھتا تھا۔ اس لئے اس نے سرکاری طور پر میر مرتضیٰ بھٹو کے قتل کا منصوبہ بنا دیا۔ قتل کا یہ منصوبہ کراچی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں تیار کیا گیا۔ جس میں زرداری نصیر اللہ بابر، مسعود شریف، سندھ کے وزیراعلیٰ اور چند دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کو صرف یہ بتایا گیا کہ اب میر مرتضیٰ بھٹو کو گرفتار کرنا ضروری ہوگیا ہے۔ انہوں نے اس کی اجازت دے دی گرفتار کرنے کی آڑ میں کراچی کی پولیس نے میر مرتضیٰ بھٹو کی گاڑی کو روکا۔ ان سے کئی منٹ تک باتیں کرتے رہے۔ انہیں کہا گیا کہ ہم آپ کو گرفتار کرنا چاہتے ہیں۔ میر مرتضیٰ بھٹو نے کہا کہ وارنٹ دکھائیں۔ پولیس کے حکام نے وارنٹ دکھانے کی بجائے فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجہ میں میر مرتضیٰ بھٹو کے سات ساتھی موقعہ پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ میر مرتضیٰ بھٹو کو تین فٹ کے فاصلے سے گولی ماری گئی اور وہ زخمی ہوگئے۔ شدید زخمی حالت میں انہوں نے پولیس والوں سے کہا کہ انہیں ہسپتال لے چلو۔ لیکن جب تک میر مرتضیٰ بھٹو کی جان نہیں نکلی قانون نافذ کرنے والے اداروں نے انہیں ہسپتال نہیں پہنچایا اور وہ پچاس منٹ تک بڑی حوصلہ مندی سے اپنی جیپ میں سوار رہے۔

اب یہ بات کھل کر سامنے آگئی ہے کہ میر مرتضیٰ بھٹو کو ایک سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے۔ اس قتل میں آصف علی زرداری کے ملوث ہونے کے ٹھوس شواہد ہیں۔ اس ضمن میں پہلی شہادت یہ ہے کہ جب میر مرتضیٰ بھٹو کی بیٹی فاطمہ نے اپنی پھوپھی کو قتل سے آگاہ کرنے کے لئے وزیراعظم ہاؤس رابطہ کیا تو آصف علی زرداری نے خبر سننے کے بعد یہ کہہ کر ٹیلی فون بند کر دیا کہ "کیا بکواس کرتی ہو" تھوڑی دیر کے بعد آصف علی زرداری اور محترمہ بے نظیر بھٹو کراچی پہنچ گئے۔ جب میر مرتضیٰ بھٹو کے ساتھیوں کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے بلاول ہاؤس کا گھیراؤ کرلیا۔ آصف علی زرداری کی جان بچانے کے لئے پورے علاقے کو رینجرز نے اپنے گھیرے میں لے لیا اور یوں محترمہ بے نظیر بھٹو نے ہسپتال میں جاکر اپنے بھائی کی لاش دیکھی اس اثناء میں میر مرتضیٰ بھٹو کے ساتھی آصف علی زرداری تک جا پہنچے تھے۔ ان نوجوانوں نے غصے میں آکر آصف علی زرداری کی ایک مونچھ کاٹ ڈالی جس کے بعد آصف علی زرداری نے اپنی مونچھیں صاف کروالیں۔ سندھ کی ایک روایت ہے کہ جب کوئی مجرم جرم کرتا ہے تو وہ اپنا حلیہ بدل لیتا ہے۔ بالکل اس روایت پر عمل کرتے ہوئے آصف علی زرداری مونچھیں کٹوانے پر مجبور ہوگئے۔ حتیٰ کہ انہیں ملنے والوں تک نے انہیں کافی دیر تک نہیں پہچانا۔ سندھ میں ایک طوفان برپا ہوگیا۔ 70 کلفٹن اور المرتضیٰ لاڑکانہ کے دروازے آصف علی زرداری اور محترمہ بے نظیر بھٹو پر بند کر دیئے گئے۔ حتیٰ کہ دونوں کردار شہید میر مرتضیٰ بھٹو کی قبر پر حاضری دینے کے لئے دونوں میاں بیوی چوروں کی طرح گئے۔ میر مرتضیٰ بھٹو کے قتل کے بعد جب صدر پاکستان، محترمہ نصرت بھٹو اور غنویٰ بھٹو سے اظہار تعزیت کے لئے گئے تو یہ مرتضیٰ بھٹو کے ساتھیوں نے صدر پاکستان کے ضمیر کو جھنجھوڑا اور یوں آصف علی زرداری اور ناہید خاں کی وجہ سے محترمہ بے نظیر بھٹو کے اقتدار کا سورج غروب ہوگیا۔ ایسے حالات میں محترمہ بے نظیر بھٹو ایک کھلونا بن کے رہ گئی تھیں۔ محترمہ بے نظیر بھٹو مجبور تھیں یا اقتدار کی بھوکی۔ بہرحال انہوں نے اپنے بھائی کی قربانی دے دی اقتدار نہیں چھوڑا۔ عام طور پر سیاسی حلقوں کا یہ خیال تھا کہ صدر فاروق احمد خاں لغاری اپوزیشن کو راضی کر کے محترمہ بے نظیر بھٹو کو اقتدار کی مدت پوری کرنے دیں گے۔ لیکن میر مرتضیٰ بھٹو کے خون کی قربانی نے پاکستان کے کروڑوں عوام کو آصف علی زرداری نام کے راجہ اندر اور ناہید خاں جیسی عورت سے نجات دے دی جس کے بارے میں "بوڑھی گھوڑی لال لگام" کی کہاوت صادق آتی ہے۔ ان جیسے کئی کرداروں کی بدولت محترمہ بے نظیر بھٹو سے اقتدار ہی نہیں گیا بلکہ ملکی سیاست میں ان کا کردار بھی نہ ہونے کے برابر رہ گیا۔ فاروق لغاری نے حکومت ختم کرنے کے بعد نگران حکومت کی بنیاد ڈالی اور پھر ایسے لوگ پکڑے گئے جن پر میر مرتضیٰ بھٹو کے قتل کا الزام تھا۔ شواہد بتاتے ہیں کہ جس وقت یہ شمارہ قارئین کے ہاتھوں میں ہوگا۔ اس وقت تک آصف علی زرداری بھی میر مرتضیٰ بھٹو قتل کیس میں گرفتار ہو چکے ہوں گے۔ صدر فاروق احمد خاں لغاری اور ان کی نگران کابینہ نے اب تک جو اقدامات کئے ہیں انہیں عوامی سطح پر سراہا جا رہا ہے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ نگران حکومت اپنے کردار سے عوام کو ظلم و جبر کی کیفیت سے نجات دلائیں اور اپنے دعوؤں کے مطابق ایسے تمام لوگوں کا احتساب کریں جنہوں نے قوم کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا ہے اور آج ہم اقتصادی طور پر تباہی کے کنارے کھڑے ہیں۔ اس وقت بیگم نصرت بھٹو غم و اندوہ کی کیفیت میں مبتلا ہونے کے باعث محترمہ بے نظیر بھٹو کی تحویل میں ہیں اس خاتون نے بہت ظلم سہے ہیں۔ خاوند کی موت کا منظر دیکھا" سب سے لاڈلا بیٹا بیرون ملک غیروں کے ہاتھوں مارا گیا اور دوسرا بیٹا پاکستان میں اپنوں کا شکار ہوگیا۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو نے آج بھی اپنا رویہ تبدیل نہیں کیا اور وہ آصف علی زرداری اور ناہید خاں جیسی عورت کی وکالت کر رہی ہیں۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کی اسی سیاسی حکمت عملی کی بناء پر پیپلزپارٹی کے جیالے اور اراکین اسمبلی انہیں چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ اب اگر محترمہ بے نظیر بھٹو سیاست میں زندہ رہنا چاہتی ہیں تو انہیں آصف علی زرداری اور ناہید خاں جیسے کرداروں سے لاتعلقی کا اعلان کرنا پڑے گا۔ بصورت دیگر محترمہ بے نظیر بھٹو کو الیکشن میں بری طرح شکست ہوگی اور شاید انہیں سیاست سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر کے ملک سے راہ فرار اختیار کرنا پڑے گی۔ سندھ میں ممتاز علی بھٹو کی حکومت ہے اس لئے وہ اپنے بھتیجے کے خون کا حساب ضرور لیں گی اور میر مرتضیٰ بھٹو کے قاتل سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ سیاست میں حالات بدلتے رہتے ہیں لیکن ایک بات طے شدہ ہے کہ اب بھٹو خاندان کو سیاست میں اپنا مقام بنانے کے لئے جونیئر ذوالفقار علی بھٹو کے جوان ہونے کا انتظار کرنا پڑے گا یا پھر فاطمہ بھٹو کچھ عرصہ کے بعد کوئی سیاسی کردار ادا کر سکے گی۔ یہ باتیں محض مفروضے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو سیاست سے آؤٹ ہو چکی ہیں۔ اور بھٹو خاندان آئندہ 25 سال تک قومی سطح پر سیاست میں کوئی مقام حاصل نہیں کر سکے گا۔ بعض مبصرین کے نزدیک اس وقت بھٹو خاندان صرف اس صورت میں فوری طور پر قومی سیاست میں ابھر سکتا ہے۔ کہ غنویٰ بھٹو کھل کر سیاست کے میدان میں آجائیں۔ یہ الگ بات ہے کہ

بقیہ صفحہ ۱۰۹ پر

برطرف اسمبلیاں تاریخ کے آئینہ میں

○ پاکستان کی 49 سالہ سیاسی تاریخ میں تا حال جملہ آٹھ اسمبلیوں کو برطرف کیا جا چکا ہے جن میں ساتویں بار تحلیل ہونے والی اسمبلی کو 26 مئی 93ء کو سپریم کورٹ آف پاکستان نے بحال کر دیا تھا۔ یہ فیصلہ اس وقت کے چیف جسٹس جناب ڈاکٹر نسیم حسین شاہ کی سربراہی میں سنایا گیا تھا جس کو تاریخ ساز فیصلہ قرار دیا گیا وجہ اس کی یہ تھی کہ تمام دنیا کی توجہ اس فیصلہ کی طرف مرکوز ہوگئی تھی۔ اس تاریخ میں مقدمہ کی کارروائی کے دوران چیف جسٹس سید نسیم حسن شاہ نے اٹارنی جنرل کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ ہم نواز شریف کیس کا فیصلہ فنی اور ضابطہ کے اعتراضات کی بناء پر نہیں کریں گے بلکہ اس کیس کا فیصلہ میرٹ کی بنیاد پر ہوگا یعنی ایک تو یہ کہ کسی قسم کا دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا دوئم یہ کہ فیصلہ آئین کے مطابق ہوگا۔ سپریم کورٹ کی اس مکمل بینچ کے سربراہ نے مزید وضاحت کرتے ہوئے یہ بھی تاثر دیا کہ اگرچہ جسٹس منیر جیسا قابل و فاضل جج پاکستان تو کیا شاید برصغیر میں بھی پیدا نہ ہو لیکن انہوں نے جو فیصلہ مولوی تمیز الدین کیس میں دیا تھا اس ریاستی مفاد کو فنی طور پر ملحوظ خاطر رکھنے کی وجہ سے قوم کے ذہنوں پر جو نقش موجود ہے اس سے یہ عندیہ ملتا ہے کہ شاید قوم نے انہیں آج تک معاف نہیں کیا لہٰذا وہ کسی بھی طور جسٹس منیر بننے کو تیار نہیں لیکن سازشی عناصر نے اس فیصلے پر عملدرآمد نہیں ہونے دیا جس کے نتیجہ میں میاں صاحب کو گھر جانا پڑا۔ یاد رہے اس مقدمہ کی کارروائی کے دوران یہ بھی سوال اٹھایا گیا تھا کہ اگر ملک کی دو اعلیٰ شخصیتوں کے درمیان تنازعہ ہو جائے اور دونوں ایک دوسرے کو برداشت نہ کر سکیں تو ریاست کا نظام آئین کے مطابق کیسے چلایا جا سکتا ہے اور کیا ایسی صورت میں ریاستی مشینری ناکام نہیں ہو جاتی؟

حقیقت یہ ہے کہ صدر محترم نے حکومت کی برطرفی کے سلسلہ میں حقائق کا اعلان کیا ہے بات اس سے بہت آگے جا چکی تھی بہرکیف اس اعلان کے بعد عوام نے سکھ کا سانس لیا ہے اور جن حضرات نے اس فیصلے پر پہنچنے کے لئے صدر مملکت کے ساتھ تعاون کیا ہو یا ان کی مدد کی ہو خیبر سے کراچی اور کشمیر سے لے کر کوئٹہ تک غریب اور متوسط طبقہ کے دلوں سے صدر کے حق میں دعائیں نکل رہی ہیں مگر دیکھنا یہ بھی ہے کہ متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے نگراں وزیراعظم ملک معراج خالد عوام الناس کے مسائل کا کیونکر خیال رکھتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ نوے دن کے عبوری دور میں کیا ہو سکتا ہے مگر مہنگائی پر ایک حد تک قابو پانے میں پھر بھی بہت کچھ کیا جا سکتا ہے عوام نگران وزیراعظم کے لئے بھی دعاگو رہیں گے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مبنی برانصاف فیصلے کرنے کی جرات عطا فرمائے۔ (آمین)

برطرف کئے جانے والے سربراہ حکومت کا نام	تاریخ برطرفی	برطرف کرنے والی شخصیت کا نام	اسپیکر کا نام
محمد علی بوگرہ	24-10-54	گورنر جنرل غلام محمد	مولوی تمیز الدین خان
ملک فیروز خان نون	7-10-58	میجر جنرل اسکندر مرزا	عبدالوہاب خان
ذوالفقار علی بھٹو	5-7-77	جنرل ضیاء الحق	صاحبزادہ فاروق علی خاں
محمد خاں جونیجو	29-5-88	جنرل ضیاء الحق	فخر امام
بے نظیر بھٹو	6-8-90	غلام اسحاق خاں	ملک معراج خالد
میاں محمد نواز شریف	18-4-93	غلام اسحاق خاں	گوہر ایوب خاں
بے نظیر بھٹو	5-11-96	سردار فاروق احمد خاں لغاری	یوسف رضا گیلانی

بے نظیر بھٹو حکومت میں سیاسی بنیادوں پر تعینات سفیروں کو واپس بلانے کا فیصلہ

اسلام آباد۔ وزارت خارجہ نے 19 سیاسی بنیادوں پر تعینات سفیروں کو تحریری طور پر کہہ دیا ہے کہ ان کا تقرر کرنے والی بے نظیر حکومت برطرف ہوگئی ہے ان کی تقرری کے قواعد و ضوابط میں یہ بات شامل تھی کہ حکومت تبدیل ہونے پر اس کے مقرر کردہ ایسے سفیر مستعفی تصور ہوں گے جن کا تعلق فارن سروس آف پاکستان سے نہیں ہوگا وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سیکرٹری خالد سلیم کے مطابق ان کے نام نگران وزیراعظم کو بھجوا دیئے گئے ہیں جو حتمی فیصلہ کریں گے معلوم ہوا ہے کہ ان سفیروں میں مولانا فضل الرحمٰن کے سیکرٹری جلال الدین شامل ہیں جو نائجیریا میں سفیر ہیں سابقہ حکومت نے فارن سروس سے تعلق نہ رکھنے والے درج ذیل سفیر بیرون ملک تعینات کئے تھے۔ برونائی (ریٹائرڈ جنرل سعید الزمان جنجوعہ یو اے ای (ابو ظہبی) عبدالرزاق سومرو) شمالی کوریا (جنرل جمال بھٹی) مالدیپ (مسٹر چچی) سعودی عرب (مسٹر شاہد امین پہلے فارن سروس پر تھے جو گزشتہ سال ریٹائر ہوئے پھر انہیں کنٹریکٹ پر بھیج دیا۔ تیونس نائجیریا (مسٹر جلال الدین) عکرہ (گھانا) یوگنڈا کمپالا روم (ضیاء اصفہانی) بون (لیفٹنٹ جنرل اسد درانی) لندن (واجد شمس الحسن) ماسکو (مسٹر تنویر احمد خان) آسٹریا ویانا (مسز معصومہ حسن) ہالینڈ ہیگ (ریٹائرڈ ایڈمرل سعید ایم خان) ناروے اوسلو (مسز شیخ رشید احمد) واشنگٹن (ڈاکٹر ملیحہ لودھی) یونیسکو پیرس (خواجہ شاہد حسین)۔

نگرانوں کے بعد آنے والے کیا کریں گے؟
کیا نگران حکومت احتساب کر سکے گی؟

میاں نواز شریف' بے نظیر اور ان کے ساتھیوں کا انجام کیا ہو گا؟

نگران حکمرانوں کی دیانت داری کیوں مشکوک ہے؟

صدر فاروق لغاری اور ملک معراج خالد کیا چاہتے ہیں؟

بے نظیر بھٹو کا سیاسی گلیمر کیسے قائم رہ سکتا ہے؟

غنوی بھٹو سیاسی کامیابی کا عنوان کیوں بن گئی ہیں؟

یہ اور ایسے کئی سوالات کے جواب پر مبنی یوتھ انٹرنیشنل کی خصوصی رپورٹ

اب اس بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو کیوں توڑا گیا اور اس حکومت کی کارکردگی کیا ہے۔ جب کہ اب اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نگران حکومت کیا بدعنوان سیاستدانوں اور نوکرشاہوں کا احتساب کرپائے گی۔ صدر پاکستان فاروق احمد خان لغاری اور نگران وزیراعظم ملک معراج خالد کا کردار کسی حد تک بے داغ ہے لیکن انہوں نے احتساب کے نام پر حکومت قائم کر کے احتساب کا نعرہ دے کر انتخابات کے انعقاد کو مشکوک بنا دیا ہے۔ اب ہر طرف سے یہ مطالبات ہو رہے ہیں کہ پہلے احتساب اور پھر انتخابات کی بات کی جائے۔ صدر مملکت نے اس سلسلہ میں ایک آرڈی نینس بھی جاری کر دیا ہے۔ لیکن پاکستان کی تاریخ میں آج تک کبھی احتساب ہوا نہیں۔ اس لئے یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ احتساب بھی انتقام کی شکل اختیار کر جائے گا۔ فاروق احمد خان لغاری اور ملک معراج خالد ذاتی کردار کے حوالے سے نیک گردانے جاتے ہیں۔ اس لئے ان سے یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ کسی حد تک گندگی کو صاف کرنے کی کوشش ضرور کریں گے۔ ان سب باتوں کے باوجود اس امر میں کوئی شبہ نہیں کہ ان دونوں کرداروں پر محترمہ بے نظیر بھٹو اور ان کے والد ذوالفقار علی بھٹو کے بے پناہ احسانات ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بے نظیر بھٹو کے عہد کی بدعنوانیاں گنوانے کے ساتھ ساتھ ان کی تعریف بھی کرتے ہیں۔ حال ہی میں صدر پاکستان نے اپنی تقریر میں محترمہ بے نظیر بھٹو کے بعض اقدامات بالخصوص خارجہ پالیسی کی باقاعدہ تعریف کی۔ نگران حکومت کی جانب سے احتساب کی باتیں اس لئے بھی مشکوک ہیں کہ خود اس حکومت میں شامل کئی کرداروں کا دامن آلودگیوں سے پاک نہیں۔ اس لئے عوام جنہوں نے ملک معراج خالد جیسے نیک آدمی کی نامزدگی کے بعد بہت سی توقعات باندھ لی تھیں۔ اب نگرانوں میں ایسے لوگ آگئے ہیں جن کا کردار قابل رشک نہیں اس لئے اب احتساب کی بجائے لوگوں کی نظریں انتخاب پر لگی ہوئی ہیں۔ اب سیاسی تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ موجودہ نگران حکمران احتساب کی بنیاد رکھنے کے ساتھ ساتھ انتخابات بھی کروائیں گے۔ اب سیاسی صورتحال کچھ یوں نظر آتی ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کے خلاف شدید پروپیگنڈہ کے باوجود ان کا سیاسی گلیمر ختم نہیں ہوا۔ سندھ کے علاوہ ہر صوبے میں ان کا ووٹ بینک بھی موجود ہے البتہ پیپلزپارٹی تقسیم ہو چکی ہے۔ جسے محترمہ بے نظیر بھٹو اپنی سحر انگیز شخصیت کے باعث متحد کر سکتی ہیں۔ پیپلزپارٹی کے دو ٹکڑے ہوئے ہیں میر مرتضیٰ بھٹو اور ان کے ساتھیوں کے قتل کو گمرا عمل دخل شامل ہے اور اب میاں نواز شریف اور محترمہ بے نظیر بھٹو کے لئے محترمہ غنوی بھٹو کی شخصیت سیاسی طور پر بہت اہمیت کی حامل بن گئی ہے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کی سیاسی زندگی صرف ایک صورت میں قائم رہ سکتی ہے کہ وہ اپنے بدعنوان ساتھیوں سے نجات حاصل کرلیں۔ پرانے سیاسی کارکنوں اور قربانیاں دینے والوں کو اپنے ساتھ ملائیں اور ایسے اقدامات کریں کہ محترمہ غنوی بھٹو ان سے راضی ہو جائیں۔ محترمہ نے اقتدار سے الگ ہوتے ہی کئی سیاسی حماقتیں کی ہیں۔ جن میں سے ایک صدر پر برسنا اور ان پر سنگین الزامات عائد کرنا' دوسرے آصف علی زرداری کو بے گناہ اور معصوم قرار دینا اور تیسرے غنوی بھٹو کو بھٹو خاندان سے الگ تھلگ کر دینا شامل ہے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے اگر اپنی ان سیاسی حماقتوں کا ازالہ نہیں کیا تو پھر انہیں وہ کامیابی حاصل نہیں ہو سکے گی جو ان سیاسی میدان میں زندہ رکھ سکے۔ یہ امر طے شدہ ہے کہ "مہربان" قوتیں پاکستان کے اندر مضبوط حکومت نہیں چاہتی ہیں۔ اس لئے میاں محمد نواز شریف بھی چاروں صوبوں میں وہ کامیابی حاصل نہیں کر سکیں گے۔ جو انہوں نے 1990ء کے انتخابات میں حاصل کی تھی۔ اس امر میں کوئی شبہ نہیں کہ میاں نواز شریف اس وقت ایک بڑے مقبول سیاسی لیڈر ہیں۔ لیکن اگر وہ قاضی حسین احمد' ایم کیو ایم' غنوی بھٹو اور اے این پی کو ساتھ لے کر نہیں چلیں گے تو انہیں پورے ملک میں کامیابی حاصل نہیں ہو سکے گی۔ ایسے حالات میں احتساب کی لٹکتی ہوئی تلوار نے بھی پیپلزپارٹی اور مسلم لیگ کو پریشان کر رکھا ہے اور اس امر کا امکان ہے کہ دونوں جماعتوں کی پہلے درجے کی قیادت عام انتخابات

بقیہ: بر صفحہ 59 پر

قومی خزانے پر بوجھ ڈالنے والے سیاستدان اور بیوروکریٹس عوام کی عدالت میں

موجودہ دور میں جہاں ارکان اسمبلی اور بیوروکریٹس نے دھاندلیوں' بدعنوانیوں اور رشوت ستانیوں' اقربہ پروری کی وجہ سے قومی خزانہ پر بوجھ ڈال رکھا ہے۔ وہاں سرکاری خرچ پر بیرون ملک علاج کرانے والے سیاستدانوں اور بیوروکریٹس کی فہرست تیار ہوئی۔ اس فہرست کا اعلان اگست میں ہونے والے قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران پیش کیا گیا اور کہا گیا کہ ارکان اسمبلی کے ارکان نے اپنے اور اپنے اہل و عیال کے بیرون ملک علاج کروانے کے لئے کروڑوں روپے خرچ کئے۔ پاکستان کے اندر سینٹ اور اسمبلی کے ارکان نے کروڑوں روپے کی مفت ادویات حاصل کی ہیں جو غیر ملکی اخراجات کے علاوہ ہیں۔ جن ارکان اسمبلی کے نام فہرست میں شامل ہیں ان کے علاج معالجے پر قومی خزانے سے ادا شدہ زرمبادلہ کی رقم حسب ذیل ہے:

آفتاب احمد خان ڈاہا 11 لاکھ 80 ہزار روپے' غلام مصطفیٰ جتوئی 8 لاکھ 79 ہزار 585 روپے' زبیر اکرم ندیم کی بیٹی مس اسماء زبیر 4 لاکھ 98 ہزار 500 روپے' حاجی محمد اصغر کائرہ 2 لاکھ 79 ہزار روپے حامد ناصر چٹھہ 11 لاکھ 10 ہزار روپے طاہر میمن ولد بابو غلام حسین 33 لاکھ 6 ہزار 30 روپے' وزیر امور کشمیر شمالی علاقہ جات محمد افضل خان 6 لاکھ 72 ہزار روپے بریگیڈئر محمد اصغر وزیر پیداوار 5 لاکھ 68 ہزار روپے' کشن چند پروانی ایم این اے 8 لاکھ 90 ہزار روپے' سید قائم علی شاہ ایم پی اے سندھ 85 ہزار 910 روپے' سینیٹر ملک محمد قاسم 12 لاکھ 15 ہزار 136 روپے' سینیٹر حاجی فرید اللہ خاں 3 لاکھ 88 ہزار روپے' خورشید حسن میر مرحوم 5 لاکھ روپے ڈاکٹر نورجہاں پانیزئی 9 لاکھ 83 ہزار 577 روپے سردار محمد جہانگیر خاں ایم این اے کے صاحب زادے سردار افتخار علی خاں 3 لاکھ 90 ہزار روپے' محمد ایوب خان ایم این اے 3 لاکھ 33 ہزار روپے غلام دستگیر ایم این اے 9 لاکھ 43 ہزار' سینیٹر مولانا عبدالستار خاں نیازی 2 لاکھ 91 ہزار' سردار بہرام خاں برادر سردار جہانگیر خاں ایم این اے 20 لاکھ روپے' فیصل اکبر لاشی 16 لاکھ 80 ہزار' ملک نعیم خاں 6 لاکھ 68 ہزار' راؤ قیصر حیات ایم این اے 33 لاکھ 6 ہزار 30 روپے' 1994-95ء میں بھی سید قائم علی شاہ ایم پی اے سندھ نے بیرون ملک علاج کرانے پر قومی خزانے کے 5 لاکھ 76 ہزار روپے خرچ کئے۔ ان کے علاوہ سابق ایم این اے سید کلیم اللہ شاہ 3 لاکھ 88 ہزار روپے' مولانا محمد خاں شیرانی کی بیٹی بے بی زینب 5 لاکھ 70 ہزار' میاں عبدالخالق سابق ایم این اے 6 لاکھ 24 ہزار' ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی اور سید قائم علی شاہ 1994-95ء میں اور 1995-96ء میں بھی بیرون ملک علاج کرانے کے لئے فہرست کے مطابق وزیراعظم سیکرٹریٹ کی شبنم غزالہ کی بیٹی مس ثمن کے علاج پر 3 لاکھ 21 ہزار روپے' مونا ہلال کنٹرول اتھارٹی کے سابق چیئرمین ربانی احمد کے علاج پر 5 لاکھ 40 ہزار روپے خرچ آئے۔ ان کے علاوہ دوسرے افراد کے نام اور قومی خزانے سے ادا کی گئی رقم حسب ذیل ہے:

محبوب علی خان جج پشاور ہائی کورٹ 12 لاکھ روپے' ڈائریکٹر پاسپورٹ مختار احمد خان 9 لاکھ 84 ہزار روپے کیبنٹ ڈویژن کے عبدالوحید خان کی والدہ 6 لاکھ 32 ہزار عبدالغفور جونیجو کمشنر انکم ٹیکس تین لاکھ 59 ہزار روپے خالد محمود تین لاکھ 32 ہزار روپے' فدا حسین ڈی جی پاپولیشن ویلفیئر ایک لاکھ 64 ہزار' وزارت خزانہ کے نیم اے چوہدری کی بیٹی مصباح دو لاکھ 88 ہزار روپے' سابق ممبر ایف پی ایس سی 9 لاکھ 7 ہزار روپے' ڈاکٹر حبیب الرحمن سرجن کوئٹہ پانچ لاکھ 58 ہزار روپے' مولانا سید حامد شاہ گجراتی پانچ لاکھ 7 ہزار سیکرٹری صحت اے اے قسیم کے بیٹے سہیل افضل تین لاکھ 65 ہزار روپے محمد الیاس لودھی ممبر ایف ایس ٹی آٹھ لاکھ 41 ہزار روپے انوسٹمنٹ بورڈ کے چیئرمین صفدر عباس زیدی اور ان کی اہلیہ آٹھ لاکھ ایک ہزار روپے آمنہ شوکت ایک لاکھ 98 ہزار روپے' جسٹس منظور حسین سیال بارہ لاکھ 93 ہزار' ملک عبدالرشید خاوند مسز امت الرشید پرنسپل ایف جی پی سکول راولپنڈی چار لاکھ 10 ہزار روپے' سردار نورالٰہی المارتی ڈائریکٹر آئی جی ٹی صاحب زادی مس نشیمن لغاری 70 ہزار 240 روپے سکندر کلیم فضل ایک لاکھ 20 ہزار روپے' بورڈ آف ٹریٹرز کیایم ڈی سید سعادت علی شاہ 5 لاکھ 33 ہزار ایم پی لاکھو ڈائریکٹر منشیات ڈویژن کی بیٹی ناہید لاکھو 6 لاکھ 23 ہزار' روحی شاہ نیاں پشاور پانچ لاکھ 33 ہزار روپے انجم فاروق پراچہ 18 لاکھ 93 ہزار روپے' ثریا نذر زوجہ عباس ایڈیشنل سیکرٹری مواصلات نو لاکھ 67 ہزار مس نعیمہ کاظمی دفتر ایم ایس کاظمی جائنٹ سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن دو لاکھ 98 ہزار روپے وینش ناڈل ایک لاکھ 52 ہزار روپے' مس افشاں غفور دختر فضل غفور آئی جی فرنٹیئر کانسٹیبلری پشاور 8 لاکھ 34 ہزار روپے اظہر حسین وزارت صحت پانچ لاکھ 50 ہزار روپے وزیراعظم کے گن مین عبدالرحمٰن خان کے بیٹے فیض الرحمٰن 4 لاکھ 45 ہزار روپے ہمایوں فیض رسول چیئرمین بورڈ آف گورنرز اسلام آباد کی بیگم 6 لاکھ 15 ہزار روپے' جسٹس ریٹائرڈ عبدالعزیز بھٹی 14 لاکھ 32 ہزار' چیف جسٹس ریٹائرڈ عبدالحلیم کے بیٹے محمد اکمل وسیم 11 لاکھ 30 ہزار' شریف الدین پیرزادہ سابق وزیر 17 لاکھ 33 ہزار 698 روپے سید نصیر احمد سیکرٹری جنرل قومی اسمبلی 6 لاکھ 15 ہزار روپے' اسی طرح ممبران اسمبلی وزراء کی طویل لسٹ کے علاوہ بیوروکریٹس حضرات بھی شامل ہیں جنہوں نے اپنا اور اپنے عزیز و اقارب کا علاج سرکاری خزانے سے کروایا۔

وی آئی پی لاؤنجز ہی نہیں کلچر کا خاتمہ بھی ضروری ہے

تحریک انصاف کے قائد عمران خان نے صدر مملکت کی طرف سے 90 روز کے اندر عام انتخابات کرانے کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے تاہم انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی اور بدعنوان نوکر شاہی کے احتساب کے بغیر نئے انتخابات کا اصل مقصد ختم ہو کر رہ جائے گا کیونکہ عمران کے مطابق ایسا نہ ہوا تو بدعنوان عناصر اپنے اثر و رسوخ سے دوبارہ اسمبلیوں میں پہنچ جائیں گے۔ پارٹی ترجمان کے مطابق عمران خان نے نگران وزیراعظم کے طور پر ملک معراج خالد کی تقرری پر بھی اطمینان کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ معراج خالد ایک پرانے سیاستدان ہونے کے ناطے ملکی مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں اس لئے انہیں احتساب کا عمل جلد از جلد شروع کر دینا چاہئے کیونکہ قوم اب بدعنوان اور کرپٹ سیاستدانوں کو قطعاً برداشت نہیں کرے گی۔ انہوں نے انتخابات سے قبل مردم شماری اور اس کی روشنی میں نئی انتخابی حلقہ بندیوں کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ ترجمان کے مطابق عمران خان نے صدر مملکت کی طرف سے وی آئی پی لاؤنجز ختم کرنے کے اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ صرف وی آئی پی لاؤنجز ہی نہیں اس کلچر کا خاتمہ بھی ضروری ہے جس کے لئے ان کی جماعت روز اول سے سرگرم ہے۔

نگران حکومت میں بے نظیر بھٹو کے "مخبر" شامل ہیں؟

نگرانوں میں پیپلزپارٹی کے لوگوں کی شرکت نے اپوزیشن لیڈر کو پریشان کر دیا

نگران حکومتوں میں ذوالفقار علی بھٹو کے ساتھیوں کی شرکت حیران کن ہے

☆.... احتساب کا بہترین حل انتخابات ہی ہیں ....☆

○.... احتساب کا حق صرف اور صرف عوام کو ہے ....○

صدر پاکستان جناب فاروق احمد لغاری نے محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو فارغ کر کے جو نگران حکومتیں قائم کی ہے ان کے قیام کا مقصد ملک میں آزادانہ' منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد کے ساتھ ساتھ کرپشن کے خاتمہ کے لئے احتسابی سیل قائم کرنا ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا موجودہ نگران حکومتیں قوم کی توقعات پر پورا اتر سکیں گی۔ کیا وہ وقت پر غیر جانبدارانہ انتخابات کروا سکیں گی کیا وہ کرپشن کے خاتمے کے لئے کوئی اہم اقدامات کر کے ملک کو اس بحران سے نجات دلا سکیں گی۔

حقیقت تو یہ ہے کہ موجودہ نگران حکومتوں کے سیٹ اپ میں پیپلزپارٹی کے (بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری) سے ناراض گروپ کی اکثریت نظر آ رہی ہے۔ بے نظیر بھٹو کے قریبی حلقوں کا کہنا ہے کہ نگران حکومتوں میں ایسے افراد کو شامل کیا جا رہا ہے جن کو پیپلزپارٹی نے یا تو اسمبلی کے ٹکٹ نہیں دیئے تھے یا پھر سفارتیں اور وزارتیں عطا نہیں کی تھیں یا جن کو لوٹ مار کے مواقع نہیں مل سکے تھے۔

حیران کن بات یہ ہے کہ "بہت احتیاط" سے جو نگران حکومتیں قائم کی گئی ہے اس میں بے نظیر بھٹو کے مخبر حضرات بھی شامل ہو چکے ہیں جو نگران حکومت کے اہم راز اور سیکریسی کو بے نظیر بھٹو کو بتا کر نہ صرف انہیں فائدہ پہنچانے کا باعث بنیں گے بلکہ اس کے ساتھ ہی ساتھ اپنی سیٹیں محفوظ کرنے کی کوشش بھی کریں گے۔

ضرورت تو اس امر کی تھی کہ غیر جانبدار عدلیہ یا ٹیکنو کریٹ پر مشتمل نگران حکومتیں قائم کی جاتیں یا پھر مخلوط نگران حکومت قائم کر کے چاروں صوبوں کو برابر کی نمائندگی دی جاتی تاکہ سیاسی رہنماؤں کو شفاف اور منصفانہ الیکشن کے بارے میں کسی قسم کے شک و شبہات کی گنجائش نہ رہتی۔ لیکن کیونکہ موجودہ وقت میں صدر' وزیراعظم' آرمی چیف' چیئرمین سینٹ' سپیکر قومی اسمبلی جیسے انتہائی اہم عہدے پنجاب کے پاس ہیں جس کا انتظامیہ میں پہلے ہی تسلط موجود ہے۔ لہٰذا اگر انتخابات ہوتے ہیں تو اس بڑے صوبے کی خواہش کے مطابق آئندہ حکومت قائم ہوگی جس سے چھوٹے صوبوں میں موجود احساس محرومی میں مزید اضافہ ہوگا۔

پیپلزپارٹی کے مخالفین کا کہنا بھی کسی حد تک درست ہے کہ بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کے علاوہ پیپلزپارٹی کے باقی تمام افراد کو نگران حکومتوں میں فٹ کیا جا رہا ہے۔ کیا صرف بے نظیر بھٹو کی مخالفت کی آڑ میں ان کی نگران حکومت میں شمولیت خود نگران حکومت کے لئے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ عوام کے لئے سودمند ثابت ہو سکے گی۔ کیا نگران حکومت قوم کی توقعات پر پورا اتر سکے گی؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب فی الحال ممکن نہیں لیکن نگران حکومت کے اقدامات سے لگتا ہے کہ یہ صرف بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کا راستہ روکنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ لیکن کیا بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کا راستہ روک کر ملک میں پارلیمانی نظام چل سکے گا؟ کیا ملک میں پارلیمانی نظام کی جگہ صدارتی نظام حکومت لانے کا تجربہ کیا جائے گا؟ اس سوال کا جواب بھی شاید نگران حکومت کے پاس موجود نہیں ہے۔ کیا حکومت کرپشن کے خلاف قانون بنا کر کرپٹ سیاستدانوں کے انتخابات میں حصہ لینے پر پابندی لگا دے گی اور کرپٹ افسران کو سرکاری عہدوں سے ہٹا کر ان کے خلاف ایکشن لے سکے گی۔ کیا 3 فروری کو نئے انتخابات کرانے کے فیصلے پر نظرثانی ہو سکے گی۔ اور کیا سابقہ حکومتوں میں شامل وزراء یا ایم این اے' سینیٹرز جنہوں نے کرپشن کی ہوگی اب نگران حکومت میں شامل ہونے کی بناء پر اس کا شیلٹر لے کر احتساب سے بچ جائیں گے یا ان کا بھی صحیح معنوں میں "احتساب" کیا جائے گا۔

> سابقہ حکومت نے پاکستان
>
> کو اقتصادی اور معاشی طور
>
> پر تباہ کر دیا تھا

میرے انتہائی قریبی دوست اعجاز الحق جو سینئر نائب صدر پاکستان مسلم لیگ ہیں ان کا کہنا ہے کہ نگران حکومت 3 فروری کے انتخابات کو غیر جانبدارانہ منصفانہ بنانے کے لئے ان کے مندرجہ ذیل فارمولے پر عمل کرے اور ہارس ٹریڈنگ کی روک تھام کے لئے نگران وزیراعظم ملک معراج خالد کی سربراہی میں ایک ایسی کمیٹی قائم کی جائے جس میں تمام جماعتوں کا ایک ایک نمائندہ لیا جائے یہ کمیٹی ہارس ٹریڈنگ کے فاتح اور اس کو روکنے کے لئے آئینی پیکج تیار کرے جسے آئندہ اسمبلی میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے۔ اعجاز الحق نے نگران حکومت کے لئے اپنے 8 نکات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ منصفانہ انتخابات کے لئے:

(1) نئے الیکشن کمشنرز کا تقرر کیا جائے۔

(2) انتخابی اخراجات میں کمی اور بینرز وغیرہ پر پابندی لگا دی جائے۔

(3) انتخابات پرانی ووٹر فہرستوں اور حلقہ بندیوں کے مطابق کرائے جائیں۔

(4) شناختی کارڈ کی پابندی کو برقرار رکھا جائے۔

(5) آئین کے آرٹیکل 62 اور 63 پر عمل کیا جائے۔

(6) نگران حکومتوں میں شامل لوگوں پر انتخابات میں حصہ لینے پر پابندی لگائی جائے۔

(7) سرحد اور پنجاب میں غیر جانبدار لوگوں کو گورنر اور وزرائے اعلیٰ بنایا جائے۔

(8) سابق حکومت کے متنازعہ لوگ جو ابھی تک اہم حکومتی عہدوں پر ہیں انہیں فوری طور پر برطرف کیا جائے اور نگران حکومت اپنے مینڈیٹ کے مطابق 90 دنوں میں انتخابات یقینی بنائے اور احتساب کا عمل شروع کرے۔

سابق وزیر نے او پی ایف کے راشی اور خوشامدی افسروں کے ذریعے ہاؤسنگ اسکیموں میں کروڑوں روپے بنائے

خصوصی رپورٹ: مظفر حسین

بے نظیر بھٹو کی جیالا نواز حکومت میں کمیونٹی ویلفیر اتاشیوں کی سلیکشن میں کرپشن و بدعنوانیوں کی انتہا سنگین گھپلے ہی گھپلے

بے نظیر بھٹو کی معزول جیالہ نواز دور حکومت میں پاکستانی سفارت خانوں میں بطور ویلفیر اتاشی بھرتی کئے جانے والے جیالوں نے ملک کا نام روشن کرنے کی بجائے اسے کرپشن اور بدعنوانیوں کی اتھاہ گہرائیوں میں لا پھینکا اور ملکی وقار کو پامال کرنے کا عظیم کارنامہ سر انجام دیا۔

تفصیلات کے مطابق سابق نگران وزیراعظم معین قریشی کے دور حکومت میں 12 افراد کو میرٹ کی بنیاد پر بحیثیت کمیونٹی ویلفیر اتاشی سلیکٹ کیا گیا۔ اس سلیکشن و سمندر پر پاکستانیز غلام اکبر لاسی نے معین قریشی کی حکومت کے سلیکٹ کردہ افراد کو چھوڑ کر اپنے منظور نظر سفارشی اور راشی جیالوں کو بیرون ممالک پاکستانی سفارت خانوں میں بھیج دیا۔ ان جیالوں نے بیرون ممالک میں ملک کا نام روشن کرنے کی بجائے رشوت بدعنوانی اور لوٹ مار کا بازار گرم رکھا اور باقاعدہ نیلامی کے ذریعے بولی دینے والوں کو اہمیت دی گئی۔ وہ افراد جو غلام اکبر لاسی کو خطیر رقم بطور نذرانہ پیش نہ کر سکے انہیں لسٹ سے آؤٹ کر دیا گیا اور باقی افراد جو "زیادہ پر چیک دینے والے دوسرے نمبر پر رشتہ دار اور تیسرے نمبر پر بے نظیر کے سفارشی جیالے تھے۔ بہرحال ایسے لوگوں کو بھاری چیک کے عوض بھرتی کیا گیا جو افرادی قوت کے معاملات کے بارے میں کوئی واقفیت اور تجربہ نہیں رکھتے تھے۔ ان میں نجیب خلجی' او پی ایف اسلام آباد (الریاض سعودی عرب)' وحید شیخ ڈپٹی سیکرٹری کیو نکیشن (الریاض سعودی عرب)' شاہ خاور رہنما پی پی پی وکیل (کویت) میر حسن علی صوبائی افسر حکومت سندھ معرفت شمس الدین بھٹو دوہا (قطر)' کیپٹن محمد

کیا امان اللہ گچکی اپنی وزارت میں موجود کرپشن مافیا کے خلاف ایکشن لیں گے

میں محمد اکرم ڈپٹی سیکرٹری افرادی قوت ڈویژن الریاض سعودی عرب' سکندر اسماعیل سیکشن آفیسر یو اے ای' اشفاق اللہ مینجر اوورسیز ٹریولز راولپنڈی سرور نسیم ڈائریکٹر بیورو آف امیگریشن دوہا قطر' خالد حنیف ڈپٹی سیکرٹری لیبر ونگ الریاض سعودی عرب' راجہ شیر اکبر اسسٹنٹ ڈائریکٹر بیورو آف امیگریشن مسقط' اعجاز احمد خان اسسٹنٹ ڈائریکٹرز لیبر حکومت بلوچستان الریاض سعودی عرب' رشید احمد مغل ڈائریکٹر بیورو آف امیگریشن جدہ سعودی عرب' محمد انور بٹ ڈائریکٹر بیورو آف امیگریشن لندن برطانیہ' خالد محمود سومرو ڈپٹی کمشنر جیکب آباد بغداد عراق۔ شاہد لطیف ڈی ای ریلوے لیبیا' قمر قیوم خواجہ ڈپٹی سیکرٹری وزیراعظم سیکرٹریٹ دوبئی شامل تھے۔

ان کا کام بیرون ممالک میں پاکستانی مین پاور برآمد کرنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع حاصل کرنے اور ملکی زرمبادلہ میں اضافہ کرنا ہے۔ مگر جونہی معین قریشی کی حکومت کے بعد بے نظیر کی جیالہ نواز حکومت نے اقتدار سنبھالا تو سب سے پہلے بے نظیر حکومت نے معین قریشی کے دور میں میرٹ پر بھرتی کئے گئے لیبر اتاشیوں کو تبدیل ہی نہیں کیا بلکہ میرٹ کی دھجیاں اڑا دیں۔ معزول حکومت کے وفاقی وزیر برائے محنت افرادی قوت

> جیالے لیبر اتاشیوں نے
>
> لوٹ مار اور کرپشن میں
>
> نیا ریکارڈ قائم کر دیا

پیپلزپارٹی نے اپنے منشور کے عین مطابق عمل کرتے ہوئے چیک اور کنبہ پروری کو ترجیح دی اور یوں اس وقت ہر تبدیل شدہ اور منظور نظر سے 5 لاکھ سے دس لاکھ تک بھرتی فیس وصول کی گئی اور سلیکشن کے معیار کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ جن میں پہلے نمبر لاؤ پہلے پاؤ" کے اصول کے تحت وفاقی وزیر کو ملے ان کو ایڈجسٹ کر لیا گیا۔ اور میرٹ پر بھرتی کئے گئے افراد کو کھڈے لائن لگا کر جیالوں اور چیک دینے والوں کو بھرتی کیا گیا۔

آفتاب ڈپٹی سیکرٹری حکومت بلوچستان (ناروے) عبدالغفور بھٹی اسسٹنٹ پروفیسر کیمسٹری جام شورو یونیورسٹی (لندن) محمد اکبر عمرانی پی پی پی بلوچستان کے صدر صادق عمرانی کا بھائی العین (یو اے ای) حبیب الرحمان جیالا او پی ایف دوبئی شامل تھے۔ ان نا اہل لوگوں نے ملک کا نام روشن کرنے کی بجائے لوٹ مار اور کرپشن کا بازار گرم کیا اور رشوت میں دیئے گئے پیسوں کو پورا کرنے کے لئے کسی بھی قسم کی لوٹ مار سے دریغ نہیں کیا۔

اس غیر قانونی سلیکشن اور ہیرا پھیری پر اس وقت محکمہ کے لوگ سراپا احتجاج بن گئے کیونکہ پوری سلیکشن میں متعلقہ فیلڈ کے صرف دو آدمی سلیکٹ کئے گئے اور جنہوں نے اس ہیرا پھیری کی مخالفت کی ان کو بھی کھڈے لائن لگانے کی دھمکیاں دی گئیں۔ ان نا اہل اور نا تجربہ کار لوگوں نے ملکی خزانے کو کوئی فائدہ نہیں دیا بلکہ ملکی خزانے کے لئے بوجھ ثابت ہوئے۔ عبدالغفور بھٹی جو کہ کیمسٹری کا پروفیسر ہے۔ اس بے چارے کو مزدوروں کے بارے میں بیرون ملک کا کیا تجربہ ہو سکتا ہے اس کو اس لئے بھرتی کیا گیا کیونکہ وہ وزیر برائے محنت افرادی قوت و سمندر پار پاکستانیز غلام اکبر لاسی کا بہنوئی ہے۔ وحید شیخ ایک سابق سیکرٹری کا بیٹا ہے اور آصف

MAJAL OVERSEAS DEVELOPMENT CORPORATION

EXTENDS HEARTIEST FELICITATIONS

TO

HIS MAJESTY GREAT KING FAHD BIN ABDUL AZIZ
CROWN PRINCE H.R.H. ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

&

THE PEOPLE OF THE
ROYAL KINGDOM OF SAUDI ARABIA ON THEIR

NATIONAL DAY

MAJAL OVERSEASE DEVELOPMENT CORPORATION
OERSEAS EMPLOYMENT PROMOTER
LICENCE NO. MPD/0775/RWP 89

OFFICE :
Block B, 2nd Floor Jahangir Plaza,
Madni Market, Commercial Centre,
Satellite Town, Rawalpindi (Pakistan).
Phones Off: 451197 Res: 410283
Fax: 009251-422430
Telex 54504 IDRIS PK

Muhammad Idrees Khan
PROPRIETOR

بے نظیر کی جیالہ پرور حکومت میں غلام اکبر لاسی کرپشن کا بے تاج بادشاہ رہا

قومی خزانے پر بوجھ بننے والے لیبر اتاشیوں کو فوری طور پر برطرف کر دیا جائے

علی زرداری اور بے نظیر بھٹو کا انتہائی چہیتا جیالا ہے۔

شاہ خاور ایک جیالا وکیل پی پی پی سرحد کا رہنما اور سابقہ ریکروٹنگ ایجنٹ ہے۔ محمد اکبر عمرانی صادق عمرانی کا چھوٹا بھائی ہے جسے افرادی قوت کا کوئی تجربہ نہیں۔ پیپلزپارٹی کی حکومت نے اس جیالے کو اپنے پہلے دور اقتدار میں بھی (یو اے ای) میں بحیثیت کیمونٹی و ویلفیر اتاشی لگایا تھا وہاں اس نے جو چاند چڑھائے تھے وہ بھی ریکارڈ پر موجود ہیں اس وقت کے سفیر نے باقاعدہ محمد اکبر عمرانی کی سالانہ رپورٹ میں یہ بات درج کی تھی کہ یہ نہایت نالائق اور اونچے درجے کا راشی آدمی ہے۔

حبیب الرحمان جن کے بارے میں دوحی کی جعلی ڈیمانڈوں کی تصدیق اور کیمونٹی سے بھاری رقوم کی وصولی کے سنگین الزامات ہیں اور موصوف اپنے آپ کو پیپلزپارٹی کا جیالا کہلاتا ہے اس کی ذاتی سرگرمیاں ملک و قوم کے مفادات کے منافی رہی ہیں۔

"کیپٹن محمد آفتاب ایک ڈی ایم جی گروپ کا آدمی ہے جس کی اپنی ایک کرپشن زدہ لابی ہے یہ ڈی ایم جی کا آفیسر ہوتے ہوئے کرپشن کے کئی واقعات میں ملوث رہا ہے اور اس کو غلام اکبر لاسی نے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ ہوتے ہوئے ہر جائز اور ناجائز کام کرنے کے عوض بھرتی کیا۔

بے نظیر کی جیالہ نوازی کی وجہ سے بیرون ممالک میں قومی مفادات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا اب ضرورت اس امر کی ہے کہ نگران وفاقی وزیر امان اللہ کچکی صاحب کو اپنی شرافت سادگی اور امن پسندی کے خول سے باہر نکل کر وزارت میں موجود کرپشن مافیا سے نجات حاصل کرنی ہوگی اور لوٹ کھسوٹ اور بد۔عنوانیوں میں ملوث افراد کے خلاف ثبوت اکٹھے کر کے قوم کو بتانا ہوگا کہ سابقہ وفاقی وزیر نے اپنے حواریوں اور چمچوں کے ذریعے وزارت کو کتنے کروڑوں اور اربوں کا نقصان پہنچایا ہے۔ ایسے لوگوں کے خلاف تادیبی کارروائی کرنی ہوگی جو سابق وفاقی وزیر کے اشاروں پر وزارت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچانے کا مرتکب ہوتے رہے۔

او پی ایف جس کے پاس اربوں روپے غریب محنت کشوں کی خون پسینے کی کمائی موجود ہے۔ یہ فنڈ ادارہ بڑی بے در۔دی سے سابق وفاقی وزیر کی ایماء پر خرچ کرتا رہا۔ او پی ایف میں وفاقی وزیر نے اپنے خوشامدی اور راشی افسروں کے ذریعے ہاؤسنگ سکیموں میں کروڑوں روپے کمائے سابق وزیر کے خوشامدی اور ہمراز پرائیویٹ سیکرٹری فتح شیخ اور سابق سیکرٹری وزارت محنت اور افرادی قوت و سمندر پار پاکستانیز شیردل جو آج کل سکریٹری داخلہ بن گیا ہے شیردل کے بارے میں مشہور ہے کہ اپنے منسٹر کو دیکھ کر گرگٹ سے بھی پہلے رنگ بدل لیتا ہے۔ سابق وفاقی وزیر کی تابعداری کرتے ہوئے شیردل نے وزارت میں منصوبہ بندی کے تحت جتنے بھی سنگین اور کروڑوں روپے کے گھپلے کئے ان جرائم میں (فتح شیخ اور شیردل) دونوں اشخاص برابر کے شریک ہیں۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ سابق وزیر کے پرائیویٹ سیکرٹری فتح شیخ میں کون سی خاص ادا یا کوالٹی موجود ہے کہ موجودہ نگران وزیر امان اللہ کچکی کو ان کے علاوہ کوئی اور سیکرٹری نہیں مل سکا۔

> **بیشتر لیبر اتاشیز بھاری رقوم کی وصولی اور جعلی ڈیمانڈوں کی تصدیق جیسے سنگین جرائم میں ملوث ہیں۔**

پاکستان کے پرائیویٹ سیکٹر کے پروموٹرز کی اکثریت کا کہنا ہے کہ سابق وفاقی وزیر غلام اکبر لاسی بیورو آف امیگریشن اینڈ اوور سیزز کے بعض پروٹیکٹر صاحبان جن میں کراچی کے پروٹیکٹر رشید مغل سرفہرست ہیں ان کے ذریعے کروڑوں روپے کی ماہانہ رشوت وفاقی وزیر کی جیب میں جاتی رہی ہے۔ اور ان کا حساب کتاب پرائیویٹ سیکرٹری فتح شیخ کے پاس ہوتا تھا۔

موجودہ نگران وفاقی وزیر کے لئے بڑی آسانی ہوگی کہ وہ اپنے موجودہ پرائیویٹ سیکرٹری فتح شیخ کو سابق سیکرٹری وزارت شیردل اور جوائنٹ سیکرٹری کرم الٰہی کو فوراً" گرفت میں لے کر احتسابی عمل کا آغاز کریں۔ احتساب کریں گے تو سابقہ حکومت کی تمام بد اعمالیاں جو وزارت محنت اور افرادی قوت میں کی گئیں ہیں کھل کر ان کے سامنے آ جائیں گی۔ رشید مغل جو کہ سابقہ وزیر کا خاص الخاص آدمی ہے مزے کی بات ہے کہ سابق وفاقی وزیر نے اس کو نوازنے کے لئے بیک وقت کراچی اور کوئٹہ کا پروٹیکٹر لگا دیا جو کہ عملی طور پر بالکل ہی ناممکن تھا۔ اسی طرح راولپنڈی کا پروٹیکٹر دلبر حسین بیمار ہوا اور اس نے جنوری میں دفتر آنا بند کر دیا اور یہ سلسلہ مئی جون تک جاری رہا چونکہ لاسی صاحب کے ماہانہ بھتہ میں کوئی رکاوٹ نہ ہوئی اس لئے اس نے دلبر حسین کو چھ ماہ کی مسلسل غیر حاضری کے باوجود راولپنڈی سے تبدیل نہیں کیا۔ اس کی جانشینی کا حق نذیر احمد آسی نے بڑی تابعداری سے نبھایا جن کے بارے میں اسلام آباد کے پروموٹرز کا کہنا ہے کہ یہ شخص بھتے کے بغیر کام ہی نہیں کرتا اور سابق وفاقی پارلیمانی سیکرٹری علی اکبر وینس کے بڑے قریب تھا اور لاسی کی سب ذاتی ضرورتوں کا خصوصی خیال رکھتا تھا۔

کوریا کی ڈیمانڈ اور ملائشیا کی ڈیمانڈ میں لاسی صاحب نے اپنے حواریوں کے ذریعے جو گھپلے کئے وہ کسی سے بھولے ہوئے نہیں۔ اشرف چیمہ ڈائریکٹر جنرل پول ٹیلنٹ جو غلام اکبر لاسی کا خاص الخاص تھا لاسی صاحب کے لئے بڑی خوبصورت تتلیاں پکڑ کر لاتا تھا۔

بے نظیر کی جیالہ پرور حکومت میں غلام اکبر لاسی کرپشن کا بے تاج بادشاہ تھا اور ان کے سلیکٹ کردہ لیبر اتاشی قومی خزانے پر بوجھ ہونے کے ساتھ ساتھ ملک کے لئے بدنامی کا باعث بنے رہے۔ یہ افراد سادہ لوح لوگوں کو بے وقوف بنا کر بیرون ملک ایجنٹوں کے ذریعے بھاری رقوم ہتھیا کر اپنی جیبیں کروڑوں روپے سے بھر رہے ہیں مثال کے طور پر شاہ خاور جو کہ پی پی پی کا ایک وکیل ہے۔ کویت میں جرائم پیشہ اور جعل سازی کے مرتکب لوگوں سے ملی بھگت کے ذریعے ڈیمانڈیں تصدیق کرا کر منظور نظر ریکروٹنگ ایجنٹوں کو نوازتا رہا ہے۔ جس سے پاکستان کے کئی خاندان لٹ چکے ہیں۔ اب جبکہ موجودہ نگران حکومت نے احتساب آرڈیننس جاری کر دیا ہے اور بغیر کسی لالچ کے کرپٹ عناصر کا احتساب کرنے کا تہیہ کیا ہے۔ ایسے میں نگران حکومت کا یہ فرض ہے کہ احتساب کے نعرے کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے قومی خزانے پر بوجھ بننے والے لیبر اتاشیز کو فوری طور پر برطرف کرے اور ایسے عناصر کے خلاف بھرپور احتساب کا آغاز کرے تاکہ اچھے باکردار لیبر اتاشیز کو ان کی جگہ تعینات کیا جائے جو وہاں جاکر پاکستانی مین پاور کے لئے جاذب ذرائع پیدا کریں اور پاکستانی کیمونٹی میں اتحاد و اتفاق کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ملک و قوم کے وقار کی سربلندی کے لئے سرگرم عمل رہیں۔

خادم الحرمین الشریفین

کنگ فہد بن عبدالعزیز

سعودی عرب کے 66ویں قومی دن کے موقع پر قائم مقام سعودی سفیر اسماعیل اے ایاز کا خصوصی پیغام

سعودی عرب کی حکومت اور عوام یکم برج میزان 11 ربیع الاول 1417ھ بمطابق 23 ستمبر 1996ء کو اپنا قومی دن منا رہے ہیں جو درحقیقت یاد ہے جلالہ المغفورلہ شاہ عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن الفیصل آل سعود کی جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور طویل جہاد کے بعد شبہ جزیرہ عرب کے حصوں کو ایک اسلام کے جھنڈے تلے اور ایک نعرے (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کے تحت متحد کر دیا' فرقوں میں بٹے ہوئے علاقوں کو عدل و مساوات اور محبت پر مبنی وطن میں تبدیل کر دیا' خوف و جہالت مرض اور عدم استقرار کا خاتمہ کیا اور ایک ایسی جدید مملکت قائم کی جس کی بنیادیں شریعت اسلامی کے مضبوط اصولوں پر رکھی گئیں۔ انہوں نے اس مملکت کے اغراض و مقاصد بھی وضع کئے اور اس کی ترقی و خوشحالی کی ابتداء بھی کر دی اور اس روز سے ہی مملکت سعودی عرب اس منہج اور راستے پر گامزن ہے جسے مرحوم بانی نے وضع کیا اور ان کے بیٹے بھی اسی راہ پر چلتے رہے حتیٰکہ آج خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز حفظہ اللہ کے عہد میں سعودی عرب ترقی و خوشحالی کے اس انتہائی درجے پر پہنچ چکا ہے جس کا اعتراف تمام تجزیہ نگار اور ماہرین کر رہے ہیں۔

اور یہ سب کچھ صرف وطن اور ہم وطنوں کی ترقی اور خوشحالی کی خاطر کئے جانے والے کرم و فیاض اور قربانیوں کی بدولت ممکن ہوا جس کی وجہ سے دیگر قوموں کے مقابلے میں انتہائی قلیل عرصے میں سعودی عرب نے دور جدید میں اہم اور ممتاز ثقافتی فاصلہ طے کر

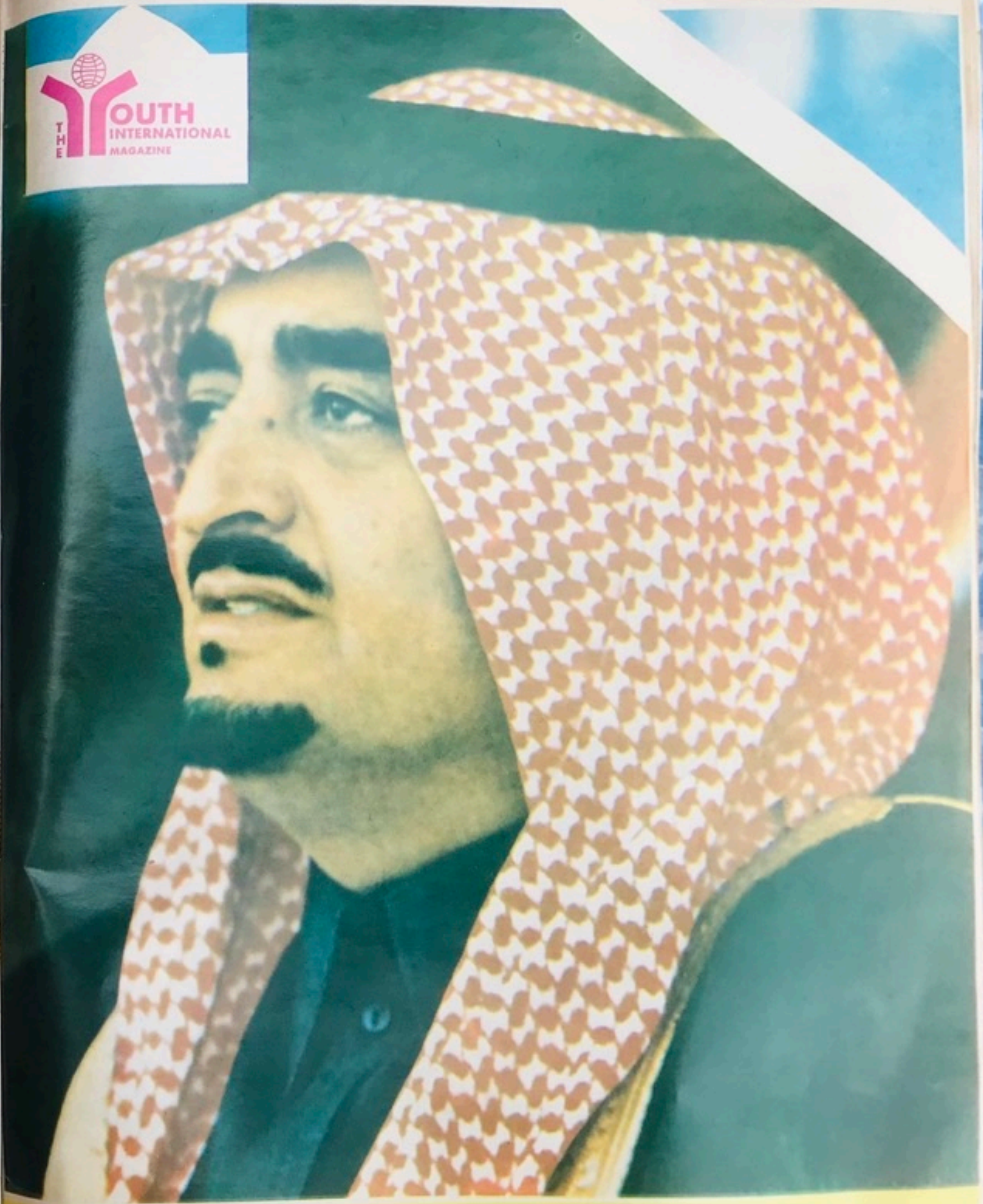

امت مسلمہ کے ممتاز لیڈر خادم الحرمین الشریفین کنگ فہد بن عبدالعزیز

لیا ہے اور خدمت حرمین شریفین کی بدولت اور اپنے موثر اقتصادی رویے، اپنے جغرافیائی حالات اور اپنی حکیمانہ مناسب پالیسیوں کی بدولت عالمی سطح پر ایک ممتاز مقام حاصل کیا۔

مملکت سعودی عرب عالم عرب اور اسلام کا دل اور اسلام کا منبع ہے جس میں مسلمانوں کے سب سے زیادہ مقدس مقامات ہیں یعنی بیت اللہ الحرام اور مسجد نبوی ﷺ۔ سعودی عرب تمام دنیا کے مسلمانوں کے دلوں کا محور اور ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور اس امتیاز اور مرتبے نے مختلف پہلوؤں میں اس کے فکری و سیاسی اغراض و مقاصد اور ذمہ داریوں کو اجاگر کیا ہے چنانچہ داخلی سطح پر اس کا دستور کتاب اللہ ہے اور عدل و مساوات اور مشورہ سازی حکومت کی بنیادیں ہیں جبکہ مملکت کا سب سے بنیادی اور اعلیٰ مقصد و غرض سعودی ہم وطن کی تربیت ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے مملکت معاشرے کے تمام افراد کو ایک گھرانہ تصور کرتی ہے جن کے درمیان کوئی فرق، دوری اور اونچ نیچ نہیں ہے حقوق و واجبات و فرائض کے حوالے سے سب برابر ہیں۔ سعودی عرب کی تمام پالیسیاں پراجیکٹس اور منصوبے اس مقصد کے لئے ہیں کہ فرد و معاشرے کا معیار بلند کیا جائے اور تعلیم، صحت صنعت اور زراعت سمیت زندگی کے مختلف پہلوؤں میں ترقی و خوشحالی کے اسباب حاصل کئے جائیں حتیٰ کہ سعودی عرب جسے ترقی پذیر ملک شمار کیا جاتا ہے بعض حوالوں سے ترقی یافتہ ممالک کا مقابلہ کر رہا ہے۔

ولی عہد پرنس عبداللہ بن عبدالعزیز

تعلیم:

سعودی عرب خادم حرمین شریفین کی قیادت میں اور کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں سعودی معاشرے کی ترقی کی خاطر تعلیم کو بڑی اہمیت دیتا ہے اور اس غرض سے حکومت سعودی عرب نے وزارت تعلیم، پریذیڈنسی جنرل برائے تعلیم نسواں اور دیگر حکومتی اداروں کے ذریعے ملک کے تمام شہروں اور گاؤں میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے تعلیم کا اہتمام کیا ہے جبکہ وزارت تعلیم اور پریذیڈنسی جنرل برائے تعلیم نسواں معاشرے کے مخصوص افراد کو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں مثلاً سپیشل ایجوکیشن، ناخواندگی کا خاتمہ اور تعلیم بالغاں وغیرہ۔ سعودی معاشرے میں ہائر ایجوکیشن کے فروغ کے لئے ستر کالجز اور وزارت تعلیم کے تحت سات یونیورسٹیاں قائم کی گئی ہیں جن کی شاخیں ملک کے تمام حصوں میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ مزید 78 کالجز بھی ہیں جو وزارت تعلیم، وزارت صحت، جنرل آرگنائزیشن برائے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم اور رائل اتھارٹی برائے جبیل اور ینبع کے تابع ہیں۔ اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے سعودی عرب نے پانچویں پنج سالہ ترقیاتی منصوبے میں

نائب ولی عہد پرنس سلطان بن عبدالعزیز

تعلیم کے فروغ کی مد میں 153 بلین ریال مختص کئے ہیں۔

1416ھ ہجری میں طالبات کی تعداد تقریباً 2015757 اور لڑکیوں کے لئے مدارس کی تعداد 11441 تھی اس کے علاوہ 180 ادارے استانیوں کے لئے اور 30 ادارے فنی ٹریننگ کے لئے اور 21 ادارے اسپیشل تعلیم کے لئے مختص تھے جبکہ 1416-1418ھ بمطابق 95-1996ء میں مرد طالب علموں کی تعداد 2004499 رہی جو 11191 مدارس میں پرائمری مڈل و میٹرک اور اسپیشل ایجوکیشن کے مراحل میں زیر تعلیم رہے جبکہ ہائر ایجوکیشن کے طلباء کی تعداد 90 م کے سروے کے مطابق 3006584 تھی ان میں سے 297830 لڑکے و لڑکیاں بی اے 7288 ایم اے اور 446 لڑکے لڑکیاں پی ایچ ڈی کے شعبے میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس طرح فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ ٹریننگ کے شعبے میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد 1416ھ ہجری بمطابق 96ء میں 62354 ہے۔

سعودی عرب میں جنرل ہسپتال اور سپیشل ہسپتالوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو بہترین اور اعلیٰ قسم کی طبی سہولتیں مہیا کر رہے ہیں ان میں سے 202 سرکاری ہسپتال اور 72 ہسپتال پرائیویٹ سیکٹر میں ہیں جن کی کیٹیگری درج ذیل ہے:

1- پرائمری ہیلتھ سینٹرز
2- جنرل کیئر ہاسپٹلز
3- سپیشلائزڈ ہاسپٹلز

خادم الحرمین الشریفین کنگ فہد بن عبدالعزیز امت مسلمہ کا عظیم لیڈر

صنعتی میدان میں بھی خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز اور ان کے ولی عہد اور ڈپٹی پرائم منسٹر کی دانشمندانہ حکومت بڑی فیاضی و سخاوت سے خرچ کر رہی ہے اور مخلصانہ کوششیں کر رہی ہے کہ ایسے پائیدار منصوبے بنائے جائیں جن کی رو سے صنعتی ترقی کو مزید

WE HEARTILY FELICITATE

KHADIM AL-HARA MAIN AL-SHARIFAIN

H.R.H. CROWN PRINCE ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

The People of Kingdom

&

Saudi Deplomats in Pakistan on their

NATIONAL DAY

27th year of our prestigeous projects completed:

- ★ Pakistan Television Corporation, Peshawar.
- ★ High Court Building, Lahore.
- ★ Punjab House, Islamabad.
- ★ Punjab Institute of Cardiology, Lahore.
- ★ P.I.A. Flight Kilchen, karachi / Rawalpindi.
- ★ Pakistan Television Centre & Headquarters Building Islamabad.
- ★ Wapda Hospital, Phase I&II, Lahore.
- ★ Civil Secretariat Building, Lahore.
- ★ State Bank Building Rewalpindi.
- ★ Wapda Hospital Phase III, Lahore.
- ★ Alcated Pakistan Ltd. Islambad.
- ★ Picic Building, Lahore.

PROJECTS IN HAND

Wapda House Building, Islambad.
Habib Bank Ltd. Building, Lahore.
National Bank of Pakistan Hayatabad Perhawar.

FREEZOL INT'L (PVT) LTD.

Mechanical / Airconditioning, Engineers and Contractors.

Head Office:- 83-Shahrah-e-Quaid-e-Azam, Lahore-54000 (Pakistan).
Tel: (042) 6303652 - 6303352 Fax: (042) 6360629 - 6365333
Tlx: 47306 KIMCO PK.
Branch Islamabad:- 2nd floor, Mujahid Plaza, 66-E Blue Area, Islamabad.
Fax: (051) 811439 - (051) 810300

KHALID MAHMOOD
CHIEF EXECUTIVE

بہتر بنانے کے لئے ایک قومی صنعتی بنیاد فراہم کی جائے تاکہ ہم وطنوں کو زائد قیمت والی امپورٹ شدہ اشیاء کے بوجھ سے بچایا جائے چنانچہ سعودی عرب میں ایسی صنعتی و ثقافتی ترقی رونما ہوئی ہے جو ذرائع آمدنی کی تعداد بڑھانے کی حکمت عملی پر مشتمل ہے اس لئے صنعتی سیکٹر میں کارخانوں کی تعداد، نوعیت اور فنی مہارت ہر پہلو سے مسلسل ترقی ہو رہی ہے۔

سعودی عرب نے الجبیل اور ینبع کے انڈسٹریل کمپلیکس میں پیٹرو کیمیکل پراجیکٹس جیسی بنیادی صنعتوں کی ترقی کو بہت اہمیت دی ہے چنانچہ 1390ھ میں موجود 460 کارخانوں کی تعداد بڑھ کر 2255 ہوگئی ہے جبکہ قومی صنعتوں کی حوصلہ افزائی کے نظام کے تحت کارخانوں کی تعداد بڑھ کر 1812 ہوگئی ہے جس میں بیرون ملک سے سرمایہ کاری کے نظام کے تحت 420 کارخانے "شرکہ سعودیہ برائے بنیادی صنعت سابک" کے 13 کارخانے اور پیٹرومین کے 10 کارخانے بھی شامل ہیں۔ معدنی صنعتوں کے کارخانوں کی تعداد بھی بڑھ کر 634 ہوگئی ہے جن کے علاوہ بلڈنگ میٹریل بنانے کے لئے 560 کارخانے اور مشروبات و غذائی مواد بنانے والے 361 کارخانے بھی موجود ہیں ان صنعتوں میں بنیادی سرمائے کا اجمالی تخمینہ 138.5 بلین سعودی ریال لگایا گیا ہے جبکہ سعودی عرب سروس **کنسٹرکشن** تعمیراتی منصوبوں اور ترقیاتی فنڈز کو بھی بہت اہمیت دیتا ہے۔

حرم شریف اور مسجد نبوی کی توسیع خادم الحرمین الشریفین کا عظیم کارنامہ ہے

زرعی سیکٹر میں بھی سرکاری سرپرستی اور وطن عزیز کے عوام کی مدد سے سعودی عرب نے قابل قدر مقام حاصل کرلیا ہے جو صرف خود کفالت تک نہیں ہے بلکہ زرعی پیداوار اور غذائی مواد کی برآمدگی (ایکسپورٹ) کو بھی شامل کیا ہے تاکہ ملک کی بنیادی زرعی سیاست کو نافذ کیا جائے جو درج ذیل امور پر مشتمل ہے۔

1- 1500000 ہیکٹر سے زائد زرعی اراضی مزارعین اور زرعی کمپنیوں میں مفت تقسیم کی گئی۔

2- مزارعوں کو آلات اور پمپ مہیا کرنا جن کی 45 % قیمت حکومت نے ادا کی۔

3- کھاد کی قیمتوں کا 50 % سے زائد ادا کیا گیا۔

4- 200 سے زائد ڈیموں کی تعمیر جن کی پانی سٹور کرنے کی صلاحیت 450 ملین میٹر مکعب ہے۔

5- 1964ء میں زرعی بنک قائم کیا گیا جو طویل مدت کے بلاسود اور آسان ادائیگی والے زرعی قرضے مہیا کرتا ہے۔

6- انتہائی کم قیمتوں پر مزارعوں کو بیج، نباتات اور پودے (نیری) فروخت کرنا۔

7- زرعی پیداوار کی زیادتی اور پرائیویٹ سیکٹر کی زرعی اور ا-یمل پراڈکٹس میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے زرعی کمپنیوں کا قیام جس میں سے ہر کمپنی 300 ملین سعودی ریال کے بنیادی سرمائے سے قائم کی گئی۔

8- زرعی سڑکوں کا بنانا۔

9- مزارعوں سے حوصلہ افزاء قیمت پر گندم اور جو کی مقامی پیداوار کو خریدنا۔

سعودی عرب میں گندم کی پیداوار 1970ء کی 26 ہزار ٹن سے بڑھ کر 1992 میں 308 ملین ٹن ہوگئی ہے اور دنیا کے گندم پیدا کرنے اور برآمد کرنے والے ممالک میں سعودی عرب چھٹے نمبر پر آگیا ہے 1970ء میں

کھجور کی پیداوار 340000 ٹن تھی جو 1992ء میں 700000 ٹن تک پہنچ گئی جبکہ سعودی عرب میں تقریباً 13 ملین کھجور کے درخت ہیں اور وہ کھجور کی پیداوار اور برآمد کرنے والے ممالک میں پہلے نمبر پر ہے۔ (FAO) "فاو" تنظیم نے عالمی سطح پر سعودی عرب کے تجربے کی تعریف کی ہے اور سعودی عرب میں کامیاب زرعی سیاست کے قیام کا اعتراف کرتے ہوئے اس تجربے کے سرپرست کو میڈل دیا تاکہ یہ عالمی سطح پر قابل عمل نمونہ بن سکے۔

رفتاری سے ترقی کی ہے۔ سعودی عرب کے دنیا کے تمام ممالک کے ساتھ اعلیٰ سطح کے رابطے ہیں۔ گزشتہ سات سالوں میں ٹیلیفون کی لائنیں 1500992 تک بڑھ گئی ہیں جبکہ ٹیلیفون بوتھ کی تعداد 10072 ہے جبکہ سعودی عرب نے سات سال کے دوران ٹیلیفون لائنوں کی تعداد 705 ملین تک بڑھانے کا معاہدہ کیا ہے۔

سعودی عرب کے اندر اور باہر ہر سال حج اور عمرہ ادا کرنے والے ضیوف الرحمن کو بہترین سہولتیں مہیا کر سکے۔

مسجد حرام اور مسجد نبوی شریف اور ان کے اردگرد کی توسیع کے خادم حرمین شریفین کے منصوبے کے بعد جس پر 27,852,000,000 ڈالر سے زائد خرچ ہوا ہے

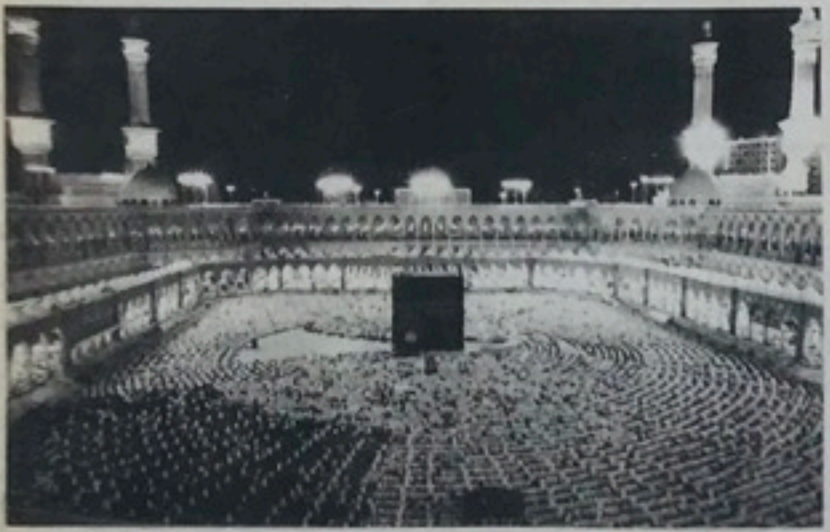

عمرہ اور حج کے زائدین کے لئے جدید ترین سہولتیں میسر ہیں

پینے کے پانی کی بڑھتی ہوئی طلب کو اہمیت دیتے ہوئے سعودی عرب نے بحر احمر اور خلیج عرب کے کھارے پانی صاف کرنے کے 29 پلانٹ قائم کئے ہیں جن کی پیداواری قوت 600 ملین مکعب میٹر ہے ان میں سے بعض پلانٹ بجلی کی قوت بھی پیدا کرتے ہیں۔

مواصلات اور کمیونی کیشن کے شعبے میں بھی دیگر شعبوں کی طرح گزشتہ دو دہائیوں میں خاصی ترقی ہوئی

خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز حرمین شریفین کو سب سے زیادہ اہمیت اور فوقیت دیتے ہیں چنانچہ انہوں نے دنیا میں اپنی نوعیت کے واحد شاندار توسیعی پروگرام کا حکم دیا اور دونوں مقدس شہروں میں مکمل ہونے والے کام گواہی دیتے ہیں کہ کس قدر

اور یہ تاریخ کی سب سے بڑی توسیع ہے۔ حرم مکی میں ڈیڑھ ملین نمازیوں کی گنجائش ہے جبکہ حرم نبوی شریف میں ایک ملین نمازیوں کی گنجائش ہے اور یہ تعداد حرمین شریفین میں نمازیوں کی سابقہ گنجائش سے کئی گنا زیادہ ہے حرمین شریفین کے بارے میں کلام رکتا نہیں' حجاج کرام کی راحت و سہولت کے بارے میں سوچ بچار ختم نہیں ہوتا اور مزید سہولتیں اور آسائشیں بہم پہنچانے کا عزم جاری ہے۔ چنانچہ خادم حرمین شریفین کا اعلان ہے

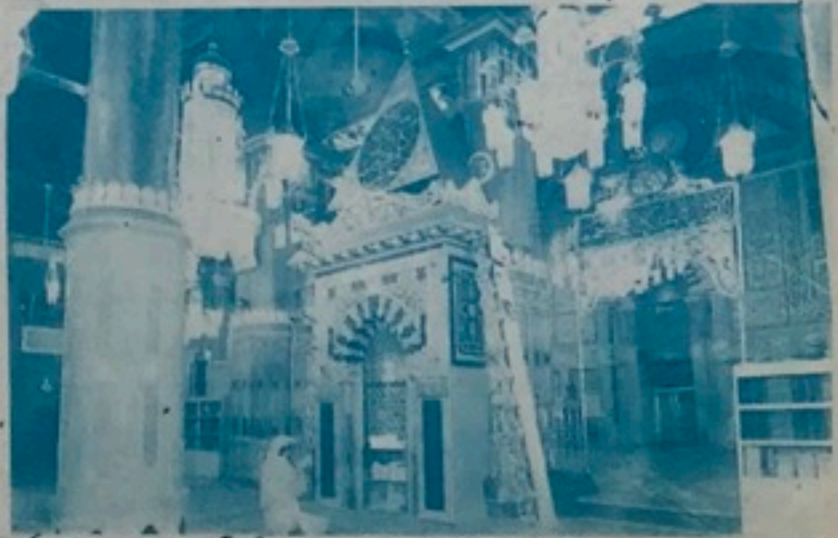

شاہ فہد کی مدبرانہ قیادت میں سعودی عرب عالمی اور اسلامی مسائل کو بڑی اہمیت دیتا ہے

ہے چنانچہ 1990ء میں سعودی عرب کی سڑکوں کی مجموعی لمبائی 121 ہزار کلومیٹر تھی جن میں 4400 کلومیٹر ہائی وے اور 73365 کلومیٹر زرعی سڑکیں شامل ہیں۔ کیمونیکیشن کے شعبے میں سعودی عرب نے تیز

سرگرمیاں جاری رکھی گئیں اور جاری ہیں اور کس قدر امکانی طاقتیں بروئے کار لائی گئیں اور لائی جا رہی ہیں تاکہ خادم حرمین شریفین کی قیادت میں سعودی عرب کی مدبرانہ قیادت اپنی تاریخی ذمہ داریوں کو بجا لا سکے اور

کہ ہم اپنی تمام تر کوششوں کے ساتھ حرمین شریفین کی خدمت کر رہے ہیں۔ ہمیں بڑی شدت کے ساتھ احساس ہے کہ ہم ان کے خادم ہیں جو مسلمانوں کا قبلہ' ان کے دلوں کا مرکز اور خاتم الانبیاء والمرسلین [illegible] کا روضہ ہے اور اس لئے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ سے اس کے اجر و ثواب کے طلب گار ہیں۔ اس

HEARTIEST GREETING

To

His Majesty Jalalatul Malik
Fahd Bin Abdul Aziz
CROWN PRINCE H.R.H. ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
H.R.HPRINCESULTAN BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. PRINCE NAIF BIN ABDUL AZIZ
AND THE BROTHERLY PEOPLE OF THE

SAUDI ARABIA
ON THEIR NATIONAL DAY

FROM : AFZAL ENTERPRISES
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS OEPL NO. MPD / 103 / RWP

OFFICE:
B-343, Flat No. 6, Tingo Makret Commercial Centre,
Satellite Town, Rawalpindi. (Pakistan)
Phone: 451641 - 425189 Fax: 0092-51-426843
Mobile 0351-262043

CH. M. AFZAL
Managing Director

کے علاوہ خادم حرمین شریفین نے منیٰ اور عرفات میں مشاعر مقدسہ کی تعمیر کروائی کیونکہ حجاج کرام مناسک کی ادائیگی کے دوران یہاں جاتے ہیں۔ انہوں نے بدی اور قربانی کے منصوبے کو بڑی اہمیت دی ہے۔

بیرونی ممالک کو امداد فراہم کرنے کے سلسلے میں مملکت سعودی عرب نے ایک قابل قدر مقام حاصل کیا اور دنیا کے تمام ممالک میں سرکردہ شمار کیا جاتا ہے کیونکہ وہ اپنی قومی پیداوار میں سے ایک بڑی مقدار بیرونی ممالک کی امداد کے لئے مختص کرتا ہے اس سلسلے میں سعودی عرب کا پروگرام ترقیاتی' ثقافتی اور اقتصادی شعبوں پر مشتمل ہے گزشتہ پندرہ سالوں میں عرب اور اسلامی ممالک کو دی جانے والی امداد 77000 ملین ڈالر یعنی 2988 ملین ریال سعودی ہے اور یہ امداد 35 اسلامی ملکوں کو ترقیاتی منصوبے مکمل کرنے کیلئے دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ خادم حرمین شریفین نے مجلس شوریٰ کو بھی بڑی اہمیت دی ہے جسے یہ ملک بناتے ہوئے شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ نے تشکیل دیا تھا اور خادم حرمین شریفین نے اس کی تنظیم نو کرتے ہوئے مختلف شعبوں سے بڑی اہلیت اور قابلیت کے حامل افراد کو اس کا رکن چنا گیا ہے۔

سعودی عرب کی سیاست مضبوط و راسخ بنیادوں پر قائم ہے جو اس کے بانی شاہ عبدالعزیز طیب اللہ ثراہ کے عہد سے ہیں اس کی خارجہ پالیسی کا تعین کرتے ہیں اور ان کے بیٹے بھی ان کے بعد اس راہ پر چلتے رہے۔ اس پالیسی کے تحت سعودی عرب امن پسند ملک ہے جو کوشش کرتا ہے کہ ہر جگہ عالمی سطح پر امن و سلامتی کا قیام ہو اور ہمیشہ ہر ملک کے احترام و سیادت پر زور دیتا

ہے اور دوسرے ممالک کے داخلی معاملات میں مداخلت نہیں کرتا بلکہ کوشاں رہتا ہے کہ اچھا پڑوسی پن' یکجہتی' اخوت' حق و عدل اور عالمی انصاف کی حمایت اور عالمی تعلقات میں طاقت کے استعمال کو روکنے جیسے اصول قائم کئے جائیں۔

گزشتہ پندرہ سالوں میں عرب اور اسلامی ممالک کو دی جانے والی امداد 77000 ملین ڈالر ہے

خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کی قیادت میں سعودی عرب عالمی اور اسلامی مسائل کو بڑی اہمیت

دیتا ہے کیونکہ اس کی سیاست کے بنیادی اصولوں میں عالمی امن و سلامتی کی تائید کرتا ہے چنانچہ اس نے عرب اور اسلامی مسائل' فلسطین' بوسنیا' ہرزگووینا' کشمیر' اری ٹیریا' صومالیہ' افغانستان اور لبنان کے مسائل کو ہمیشہ

سعودی عرب اور پاکستان کے

باہمی برادرانہ تعلقات

ناقابل فراموش ہیں

اہمیت دی ہے اور ہم ایک مدبر قائدانہ شخصیت کے طور پر خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کی قیادت پر فخر کرتے ہیں جو مشکل اور سخت مواقف میں الہامی قائد

ہیں۔ جنہوں نے اپنی حکمت و دانائی' اور عرب و اسلامی و عالمی سطح پر اپنے مقام کی بدولت کویت کی آزادی میں کامیابی حاصل کی اور وہاں کے عوام کو انکا حق دلایا اور بغاوت و شر و عدوان کی فوجوں کو شکست دی جیساکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (نیکی و تقویٰ میں ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ و زیادتی میں تعاون مت کرو) المائدہ آیت 2 شاہ عبدالعزیز کے عہد سے ہی سعودی عرب کی یہ پالیسی رہی ہے کہ اسلامی یکجہتی کی پالیسی چلائی جائے اور ان کے بعد ان کے نیک بیٹے ان کی راہ پر چلتے رہے لہٰذا ساٹھ کی دہائی میں شاہ فیصل بن عبدالعزیز طیب اللہ ثراہ نے ایشیا اور افریقہ کے عرب اور اسلامی ممالک کے جو دورے کئے اس کا سرکاری اور عوامی سطح پر مثبت ردعمل ظاہر ہوا اور ان کے حل کیلئے

پرامن کوششوں میں شرکت کرنے اور پورے عالم اسلامی میں استقرار و رفاہیت کے قیام کے لئے مناسب پالیسی بنانے کے لئے اسلامی یکجہتی کا جھنڈا تھام لیا۔

اسلامی شریعت پر مبنی مضبوط قواعد و ضوابط کی پاسداری کرنے کی وجہ سے سعودی عرب کو عرب و اسلامی ممالک اور عالمی سطح پر ایک قابل قدر مقام حاصل ہے۔ افغان مسئلہ غور و فکر کا متقاضی ہے۔ حکومت سعودی عرب اور اس کی مدبرانہ قیادت نے شروع سے افغان جہاد کی مدد کی اور برادر اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت کے ساتھ مل کر تائید اور امداد پیش کی اور اس میں کوئی شک نہیں کہ حکومتی سطح پر اور سعودی عوام کی طرف سے افغان جہاد کے لئے پیش کی جانے والی امداد ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور صرف اس امداد پر اکتفاء نہ کیا گیا بلکہ رضاکارانہ طور پر جہاد بالنفس

سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر خصوصی اشاعت

میں بھی شرکت کی گئی جبکہ سعودی عرب 15 سالوں کے دوران بے نظیر انسانی امداد فراہم کرتا رہا اور جب بھی مجاہدین میں کوئی اختلاف پیدا ہوتا ہے تو خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کے حکم سے سعودی عرب جھگڑے کے اسباب کو مٹانے میں جلدی کرتا ہے۔ وزیر خارجہ ہز ہائی نس پرنس سعود الفیصل نے مختلف عالمی اجتماعات میں افغان جہاد کی نصرت میں گراں قدر کوششیں سرانجام دی ہیں اور اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے ارکان کو افغانستان کی عبوری حکومت کے لئے تنظیم میں خالی نشست پیش کرنے پر آمادہ کیا اور یہ کام ریاض میں منعقد ہونے والے اسلامی وزرائے خارجہ کے 16 ویں اجلاس میں ہوا اس طریقے سے ہز ہائی نس پرنس

ترکی الفیصل نے بھی اختلافات کے خاتمے کے لئے سرگرم کوششیں سرانجام دیں ہیں جیساکہ حکم الٰہی ہے (اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول ﷺ کی اور تنازعہ مت کرو ورنہ ناکام ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے) سورۃ الانفال آیت 46

یہ انتہائی [illegible] خادم حرمین شریفین نے افغان جہاد [illegible] پیغام ارسال [illegible] لئے عبوری [illegible] اور پاکستان [illegible] حکومت کو مبارکباد [illegible] آپس میں لڑائی کی صورت اختیار کر لی تو خادم حرمین شریفین نے مجاہدین کو مکہ مکرمہ میں اپنے اختلافات ختم کرنے کی دعوت دی چنانچہ اس سلسلے میں 17 رمضان المبارک 1413ھ کو ایک تاریخی عہد نامہ ہوا جس پر 13

پارٹیوں نے دستخط کئے یہ افغانی عہد نامہ تھا جو برضا و رغبت کیا گیا جس میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی گئی۔

مملکت سعودی عرب اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کی تشویش واضح [illegible] مشترکہ بیان سے واضح ہوتا ہے جو گزشتہ [illegible] خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز اور عزت مآب صدر جناب سردار فاروق احمد خان لغاری کی ملاقات کے بعد جاری ہوا۔

مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ دونوں ممالک نے بڑے رنج و الم کے ساتھ افغانستان کے افسوسناک واقعات کا جائزہ لیا اور دونوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ بیت اللہ الحرام کے سائے میں دستخط کئے جانے والے مشہور سمجھوتے کے باوجود یہ لڑائی جاری ہے دونوں

رہنماؤں نے افغان قائدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈریں اپنی عقل استعمال کریں اور قرآن کریم اور سنت مطہرہ ﷺ سے فیصلہ حاصل کریں۔

دونوں لیڈروں نے افغانستان میں غیر مشروط جنگ بندی کی ضرورت پر زور دیا اور تمام افغان پارٹیوں پر زور دیا کہ [illegible] اسلام آباد اور جلال آباد کے سمجھوتوں پر [illegible] عمل کریں۔

[illegible] ہے اور افغان [illegible] جس تباہی سے [illegible] اگر اس عہد نامے [illegible] تعالیٰ کے فرمان (اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی) [illegible] اسراء آیت نمبر 34 پر عمل پیرا ہوتے ہوئے نافذ کیا جاتا۔

سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان باہمی تعلقات کے شعبے میں سعودی عرب نے برادر ملک پاکستان کے ساتھ اپنے امتیازی تعلقات کو مضبوط اسلامی بنیادوں پر استوار کیا ہے جو دونوں کے مابین تعلقات کو بڑھانے اور مختلف مسائل پر انکے خیالات کی یکجہتی میں مدد دیتا ہے ان تعلقات کے دوران بے شمار بیش قیمت مواقع آئے جن میں دونوں ملکوں کی قیادت نے مختلف سیاسی اقتصادی اور فنی امور کے بارے میں اپنے باہمی تعاون کو مضبوط کرنے میں مدد دی۔ [illegible] اسلامی اخوت کے روابط مضبوط تر ہو گئے دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان قربت قائم ہو گئی اور مختلف شعبوں میں دونوں کے مابین سرکاری روابط بڑھ گئے اور یہ بہترین تعلق درست بنیاد اور مشترکہ مفادات پر قائم کئے جانے والے تعلقات کی ایک مثال بن گیا۔ دونوں برادر ملکوں میں تعلقات کی مضبوطی کے لئے مختلف سعودی حلقوں نے بھی اسلامی' اقتصادی' تعلیمی' قرضوں کے فنڈ اور ترقیاتی شعبوں میں شرکت کی ہے تاکہ پاکستان میں زندگی کے تمام پہلوؤں میں مدد دی جائے جبکہ پاک سعودی مشترکہ کمیٹی اس تعاون کو بڑھانے اور اس کی توسیع کے لئے کوشاں ہے اور اس سلسلے میں سعودی ترقیاتی فنڈ نے پاکستان کو 90544349190 سعودی ریال کے قرضے پاور اسٹیشن کے قیام' پانی کے ڈیم بنانے' خشکی کے راستے بنانے اور آبپاشی و نکاس کے منصوبوں کے لئے فراہم کئے جبکہ سعودی پرائیویٹ سیکٹر نے بلوچستان میں ایک پاور سٹیشن جو حب کے نام سے پہچانا جاتا ہے کے لئے 1000 ملین ڈالر کی مدد فراہم کی ہے جبکہ سال 1994-1995ء کے دوران سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان تجارت کا حجم 67404 ملین ڈالر تک پہنچ گیا جبکہ اس میں سعودی عرب میں کام کرنے والے پاکستانیوں کی طرف سے بھیجا جانے والا زرمبادلہ شامل نہیں ہے۔

آج سعودی عرب کا قومی دن مناتے ہوئے علمی' صنعتی' زرعی' مواصلات اور **کمیونیکشن** کے میدان میں ترقی کو دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ترقی و پائیدار کارناموں کا زمانہ ہے جس پر کلمہ توحید کے زیر سایہ اور خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز اور ولی عہد پرنس عبداللہ بن عبدالعزیز اور ڈپٹی پرائم منسٹر پرنس سلطان بن عبدالعزیز کی قیادت میں ہر ہم وطن فخر کرتا ہے اس حکیمانہ قیادت کے زیر سایہ مزید ترقی و استقرار کے لئے دعاگو ہیں۔

مملکت سعودی عرب تعمیر و ترقی اور خوشحالی کی جانب

تحریر آصف علی صدیقی

23 ستمبر کا دن سعودی تاریخ میں انتہائی ممتاز نمایاں اور روشن ترین دن ہے اس دن 1932ء میں موجودہ سعودی مملکت کے عظیم بانی شاہ عبدالعزیز بن سعود نے ریاست کے نام اور حاکمیت میں ایک فیصلہ کن تبدیلی کی اور سلطنت حجاز، نجد اور اس کے ماتحت علاقوں کو متحد کر کے نئی ریاست "سعودی عرب" کے نام سے تشکیل کی۔

جزیرہ نمائے عرب کے ایک بہت بڑے حصے کا سعودی پرچم تلے اتحاد در حقیقت ایک مقناطیسی کشش رکھنے والا تاریخی واقعہ تھا اس واقعہ کے پانچ دہائیوں کے بعد آج جب سعودی عوام اپنا قومی دن منا رہے ہیں تو وہ اپنے ماضی قریب پر بجا طور پر فخر سے نظر ڈال سکتے ہیں کیونکہ ماضی قریب کے اس دورانیے میں تعمیر و ترقی کے کئی سنگ میل نظر آتے ہیں جن کی وجہ سے یہ عرصہ سعودی تاریخ میں ایک ممتاز حیثیت کا حامل ہے۔

مذکورہ پانچ دہائیوں کے دورانیے میں سعودی سلطنت نہ صرف سیاسی طور پر ایک متحدہ قوت میں ضم ہوئی اور اس میں استقلال استحکام اور تحفظ پیدا ہوا بلکہ یہ دنیا کی ایک دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرتی ہوئی عالمی سطح پر واضح اثر و رسوخ کی حامل فلاحی ریاست کے طور پر بھی وجود میں آئی۔

سعودی عرب اس وقت شاہ فہد کی قیادت میں قوت اور عظمت کے اوج ثریا پر ہے اور پاکستان سمیت بہت سے ترقی پذیر ملک ایسے ہیں جو سعودی عرب کی عظمت کے توسط سے اپنی ترقی کی شاہراہ پر بتدریج آگے بڑھ رہے ہیں۔ عالمی سطح پر سعودی قیادت کی طرف سے کچھ جرات مندانہ اقدامات کی وجہ سے سعودی عرب کے وقار میں اس طرح اضافہ ہوا ہے کہ اب ریاض عرب اسلامی دنیا کی سیاسی اور سفارتی سرگرمیوں اور ہر نوع کے امور و معاملات یہاں بیٹھ کر طے کئے جاتے ہیں۔

"ریاض" کے محور کے گرد گھومنے والے ملکی امور و معاملات میں تو شاہ فہد عصری بصیرت اور سیاسی مہارت کے حوالے سے مناسب طرز عمل کا انحصار کرتے ہیں مگر ان کی اصل سرگرمی کا میدان عالم اسلامی ہے وہ ایک مضبوط سچے اور مخلص انسان ہیں اور سعودی عرب اور عالم اسلامی کی تعمیر و ترقی کے لئے وہ جو کچھ کر سکتے ہیں کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ سعودی عرب کی واضح اور موثر ترقی کا ریکارڈ غیر مبہم طور پر ہر شخص پر عیاں ہے۔

گزشتہ ایک دہائی میں سعودی حکومت نے اپنے عوام کو وہی معیار زندگی دیا ہے جو کسی بھی صنعتی معاشرے کا معیار ہو سکتا ہے اور مذہب اسلام بھی جس کا تقاضا کرتا ہے یہ الگ بات ہے کہ ان کا نظام زندگی پرانے وقتوں سے چلا آ رہا ہے وہ یہ کیونکہ وہ ہر اس بنیاد پر یقین رکھتے ہیں جس سے برادری مضبوط ہوتی ہو اس طرح خاندان قبیلہ اور برادری کی بنیاد پر ان کا نظام زندگی قائم ہے۔

ملک میں ناخواندگی ختم کرنے کے لئے حکومت سعودی عرب نے ملک کے نظام تعلیم کو ترجیحی بنیادوں پر ترقی دینے کی کوشش کی۔ خاص طور پر پرائمری اور انٹرمیڈیٹ کی سطح پر تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دی گئی۔ 1988-89ء میں 205 نئے پرائمری سکول کھولے

سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر خصوصی اشاعت

گئے جبکہ کل نئے سکولوں کی تعداد 498 تھی اور ہر سکول میں 185 سے 331 تک طلباء تھے یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ سعودی عرب کی 40 فیصد آبادی کی عمر 15 سال کے لگ بھگ ہے بہرحال سعودی حکومت اساتذہ کی تربیت کے نئے انتظامات اور سہولتوں کا اہتمام کر رہی ہے۔ تعلیمی ترقی کے لئے مذکورہ پروگراموں پر ترجیحی طور پر عمل کیا جائے گا۔ طلباء اور اساتذہ کی نسبت 15 اور ایک کی ہے۔ اور یہ دنیا کا بہترین تناسب ہے۔

دی جا رہی ہے اور 800 سے زیادہ دیہاتوں اور قصبوں میں لڑکیوں کے اسکول موجود ہیں۔ اب اعلیٰ تعلیم کے سلسلے میں بھی طلباء اور اساتذہ کی کثیر تعداد ملک میں موجود ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سعودی حکومت اپنے لوگوں کو ہنرمند بنانا چاہتی ہے اور ملک میں سائنسی تحقیق اور ترقی کو عام کرنا چاہتی ہے۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے وزارت تعلیم ان اداروں کی نگرانی کرتی ہے اس کے علاوہ پبلک ایڈمنسٹریشن کے انسٹی ٹیوٹس کے لئے بھی ایک اضافی رقم رکھی گئی ہے۔

ہیلتھ سنٹرز کلینکس ماڈرن ٹیکنالوجی کے ساتھ مختلف امراض سپیشلسٹس ٹیکنیشنز تمام سلطنت میں موجود ہیں۔

وزارت صحت ملک میں صحت عامہ کے لئے مکمل طور پر ذمہ دار ہے اور وہ اس سلسلہ میں ہر ضروری اقدام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی ملک میں وزارتیں ہیں جو اپنے اپنے ملازمین کی صحت کی مکمل طور پر ذمہ داری پوری کرتی ہیں اور وہ ان کے لئے صحت کی ہر سہولت مہیا کرتی ہیں۔

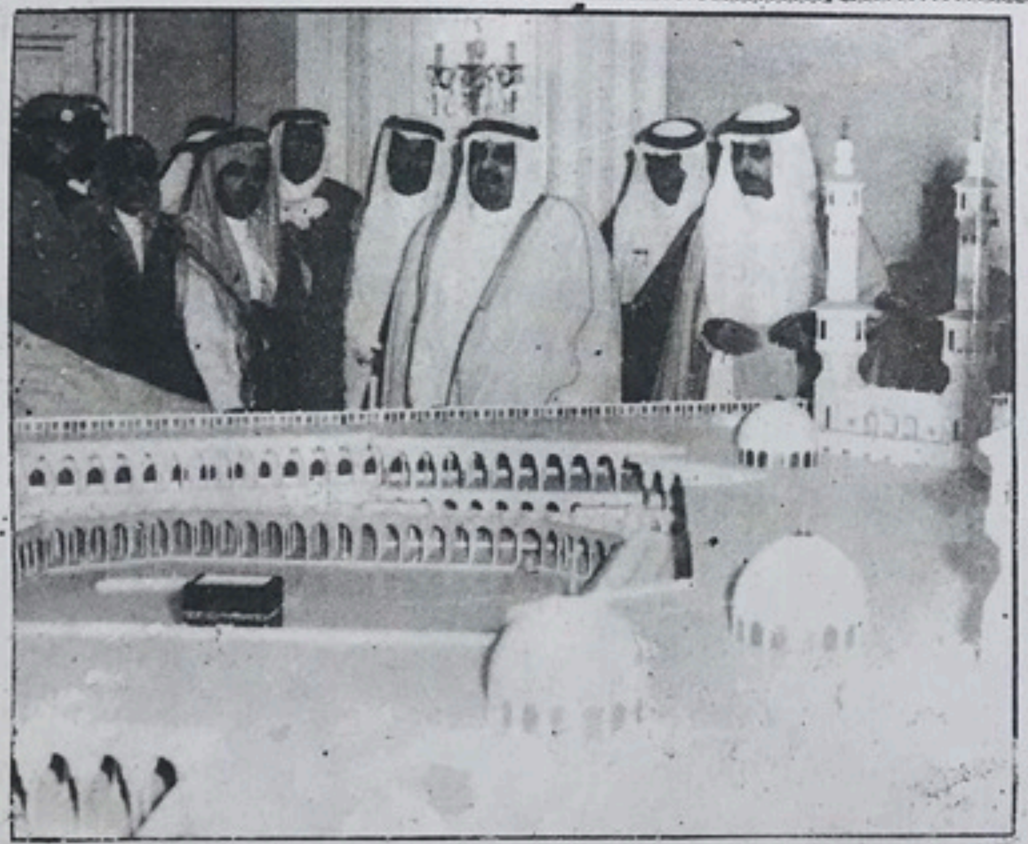

سعودی سلطنت میں لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم کے لئے علیحدہ علیحدہ انتظامات ہیں۔ 1960ء میں جب سے لڑکیوں کی تعلیم کا آغاز کیا گیا ہے اس وقت سے اب تک لڑکیوں کے سینکڑوں سکول کھل چکے ہیں۔ 1988-89ء تک طالبات کی کل تعداد 1256632 ہو چکی ہے جبکہ طلباء اور طالبات کی کل تعداد 2.8 ملین ہے۔ 1988-89ء کے بجٹ میں لڑکیوں کی تعلیم کے لئے 7.11 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ یہ رقم تعلیم کے سلسلہ کے کل بجٹ جو 29.25 ملین ریال ہے کا بیس فیصد سے زیادہ ہے اب ہر گاؤں قصبہ اور شہر میں لڑکیوں کو تعلیم

ملک کے تمام شہروں اور ملک میں رہنے والے تمام لوگوں کو صحت کے لئے حکومت کی سطح پر بھی اور سرکاری شعبے میں بھی کئی سالوں سے اعلیٰ پیمانے پر کوششیں جاری ہیں۔ بے شمار پبلک اور خصوصی ہسپتال

> **سعودی عرب نے مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک کی نسبت تیل میں زیادہ ترقی کی ہے**

حکومت سعودی عرب اپنے عوام کو رہائش کی بہتر سہولتیں مہیا کرنا چاہتی ہے اس لئے حکومت نے لوگوں کے لئے سستے مکان تعمیر کر کے دیئے ہیں اس کے علاوہ اپنے مکان بنانے کے لئے آسان شرائط پر قرضے بھی دیئے جاتے ہیں ہاؤسنگ اور پبلک ورکس کی وزارت نے 1976-77ء سے لے کر 1983-84ء تک کے آٹھ سال کے عرصہ میں اس سلسلہ میں پچاس ملین ریال خرچ کئے ہیں۔ 1984-85 کے بجٹ میں 2.250 ملین ریال مختص ہوئے اور وزارت نے ریاض جدہ اور دمام میں 4.756 رہائشی یونٹ تعمیر کئے انہیں رہائشی یونٹوں کی قیمت

Greetings and Best Wishes to

Khadim Al-Haramain Al-Sharifain

KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ

H.R.H. Crown Prince

ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

The Government and Brotherly People on The

NATIONAL DAY OF SAUDI ARABIA

SardarAltaf Hussain
Chief Executive

BLUE MOON ENTERPRISES

Licence No.MPD/1074/RWP

OFFICE: Moon Plaza, Main Airport Road, Rawalpindi Cantt, Pakistan

Ph: 584644, 515320, Res: 590818 Fax: 0092-51-566213 Telex: 5547 RCCI PK.

Riyadh Office: P.O.Box 4885 Riyadh 114112 Tel: 477538-4782047 Fax: 4780437 Tlx: 407323

HEARTIEST GREETINGS TO GREAT

King Fahd Bin Abdul Aziz

and the Brotherly People of

Saudi Arabia on their National Day

SHAMEEM EXPRESS

Overseas Employment Promoters, Licence No. 176 / Rawalpindi

Off: 7-A, Pindi Club Building, The Mall Rawalpindi

Off: Tel: 564168-564480 Fax: 564168

Postle Address: P.O. Box No. 569 (Rawalpindi) Pakistan

A.A. Sagheer
Proprietor

5.076 ملین ریال تھی اس کے علاوہ وزارت نے 33.852 پبلک رہائشی یونٹ تعمیر کئے جن کی قیمت 12.685 ملین ریال تھی۔

حصہ ہے لیکن بیک وقت ایشیا' افریقہ اور یورپ کے سنگم پر واقع ہے اس وقت سعودی عرب میں آل سعود کی حکمرانی ہے۔ یہ خاندان اپنی وجاہت علم و دوستی

اسلامی تعلیمات پر پوری طرح عمل درآمد ملک میں نفاذ اسلام اور ایک اسلامی معاشرے کے قیام کے ساتھ ساتھ شرک اور بدعت کے خاتمے کے لئے بڑی شاندار جدوجہد اور روایات کا حامل چلا آ رہا ہے۔ سعود ابن محمد سے لے کر موجود حکمران شاہ فہد تک اس خاندان نے سعودی عرب کو ایک فلاحی اور اسلامی مملکت بنانے میں نہ صرف بڑی عظیم قربانیاں دیں بلکہ ایک طویل جدوجہد کے ذریعے ملک میں ایک امن و استحکام اور اسلامی معاشرہ برپا کرنے میں بھی بڑی جرات مندی کا مظاہرہ کیا محمد ابن محمد الوہاب جیسی شخصیت نے ملک میں اسلامی اقدار کو مجتمع کرنے قبائلی اختلافات کو مٹانے اور نفاذ اسلام کیلئے درد رکھنے والوں کو ایک اسٹیج پر جمع کرنے کے لئے مثالی کردار ادا کیا۔ محمد ابن عبدالوہاب کی داستان بڑی افروز ہے اس خاندان میں امام عبدالعزیز ابن محمد امام سعود ابن محمد امام عبداللہ بن سعود امام فیصل ابن ترکی عبداللہ بن فیصل سعود ابن فیصل اور پرنس محمد ابن سعود ابن فیصل جیسے قابل حکمران بھی گذرے ہیں۔

موجودہ سعودی عرب کی بنیاد شاہ عبدالعزیز ابن عبدالرحمان السعود نے رکھی انہوں نے اپنے سیاسی مخالفین کے ساتھ طویل عرصہ تک نبرد آزمائی کی چونکہ عوام کی اکثریت اور بالخصوص مذہبی طبقوں کی انہیں مکمل حمایت حاصل تھی اس لئے تمام مخالفین ایک ایک کر کے ختم ہوگئے یہاں تک کہ 23 ستمبر 1933ء کو جدید سعودی مملکت معرض وجود میں آئی۔ حقیقت یہ ہے کہ جدید سعودی عرب کے یہ بانی صبر و تحمل قائدانہ بصیرت اور دور اندیشی میں اپنے تمام پیشروؤں سے بڑھ کر تھے وہ پرلے درجے کے پرعزم اور مستقل مزاج کے مالک تھے انہوں نے پورے عالم اسلام اور مشاہر اسلام کے ساتھ اپنے رابطے قائم کئے ان پر کم و بیش دنیاوی معروف زبانوں میں کتابیں لکھی گئیں اور ان کتابوں کے مصنفین نے ان کی خداداد صلاحیتوں کا کھل کر اعتراف کیا مملکت سعودی عرب کے قیام و استحکام کے لئے ان کی جدوجہد نصف صدی پر پھیلی ہوئی ہے سعود ابن محمد سے لے کر موجودہ حکمران شاہ فہد تک سعودی عرب کے حکمرانوں یعنی آل سعود کے اس سپوتوں میں جو چیز قدر مشترک اور بے حد نمایاں نظر آتی ہے وہ یہ ہے نفاذ اسلام میں۔ ان کی گہری دلچسپی ایک فلاحی ریاست کے قیام کے لئے سرتوڑ کوشش اور دنیائے اسلام کے ساتھ گہرے تعلقات کے قیام کی خواہش اور مذہب چونکہ سعودی عرب میں ایک قبائلی معاشرہ تھا اس لئے شاہ عبدالعزیز بن عبدالرحمان نے قبائل کی حمایت اور تائید حاصل کرنے میں بڑی دانش مندی کا ثبوت دیا اور سب سے زیادہ توجہ ملک میں امن و امان کے قیام اور نفاذ اسلام کی طرف دی وہ معاشرے میں اسلامی عدم کا مثالی نفاذ چاہتے تھے چنانچہ انہوں نے اسلامی عدالتیں قائم کیں۔

سعودی عرب اور پاکستان کے باہمی برادرانہ تعلقات

صنعتی شعبے میں سعودی عرب کی قابل مثال ترقی

گزشتہ آٹھ سال کے عرصہ میں سلطنت میں زراعت نے اس قدر زیادہ ترقی کی ہے کہ پٹرولیم کی صنعت کے بعد ملک میں زراعت دوسرے نمبر پر آمدنی کا بڑا ذریعہ ہے۔

اس تمام بے پناہ ترقی کی بنیاد واضح طور پر خود انحصاری کا فلسفہ ہے اور خاص طور پر پبلک سیکٹر کو خصوصی اہمیت نے بھی ترقی کی راہیں کھولی ہیں۔

تحقیق اور خصوصی تربیت کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے خاص کرم سے سعودی عرب گندم کی پیداوار میں بھی برآمد کنندہ ملک بنتا جا رہا ہے۔ 1996ء میں 2.544.36 ٹن گندم پیدا ہوئی جبکہ آٹھ برس پہلے گندم کی پیداوار محض 300 ٹن تھی۔

بہرحال سعودی عرب معاشی معاشرتی اور ثقافتی لحاظ ترقی کی شاہراہ پر تیز رفتاری کے ساتھ گامزن ہے اور یہ تمام تر ترقی ملک کے طول و عرض میں بسنے والے تمام شہریوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہے اور اس کے پیچھے اسلام کے اعلیٰ اخلاقی اور روحانی اقدار کی قوت کارفرما ہے۔ ملک کے تمام حصوں کو بہترین ٹرانسپورٹ سہولتوں کے ذریعے سے آپس میں ملا دیا ایک شہر سے دوسرے شہر تک آپس میں سینکڑوں اور ہزاروں کلومیٹر کا فاصلہ بھی ہے۔ ملک میں سڑکوں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔

تقریباً ہر اہم شہر کو سڑکوں کے ذریعے آپس میں ملایا گیا ہے۔

1953ء میں صرف 237 کلومیٹر پر مشتمل سڑکیں تھیں 1970ء میں جب ترقی کا آغاز ہوا صرف 8.500 کلومیٹر پر مشتمل سڑکیں بنیں دیہی علاقے میں 3500 کلومیٹر کا اضافہ ہوا۔

بہرحال گزشتہ پانچ دہائیاں سعودی سلطنت کی تعمیر و ترقی کی دہائیاں ہیں اور آخری دہائی عظیم ترقی اور تعمیر کا عظیم عرصہ ہے۔

سعودی عرب رقبے کے اعتبار سے نہ صرف عرب دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے بلکہ اس کی ترقی اور خوشحالی نے بھی اسے بڑی اہمیت دلا دی ہے سعودی عرب مملکت کا کل رقبہ 870000 مربع میل ہے آبادی ایک کروڑ بیس لاکھ کے لگ بھگ ہے یہ ملک براعظم ایشیا کا

امت مسلمہ کے لئے ایک مثال ہیں ہر مشکل وقت میں سعودی عرب نے پاکستان کی دل کھول کر بھرپور مدد کی۔ علاقائی و بین الاقوامی مسائل پر دونوں برادر ملکوں کے ہمیشہ یکساں خیالات چلے آ رہے ہیں۔ سعودی عرب میں لاکھوں پاکستانیوں کو انتہائی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ افغانستان اور مسئلہ کشمیر پر سعودی عرب نے بڑی دلیری اور جرات مندی سے پاکستان کے موقف کی بھرپور تائید کی۔

سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر پاکستان میں سعودی عرب کے قائم مقام سفیر عزت مآب اسماعیل عباس ایاز نے اسلام آباد کے فائیو سٹار ہوٹل میں پروقار استقبالیہ دیا۔ اس استقبالیہ تقریب میں سینٹ کے چیئرمین جناب وسیم سجاد مہمان خصوصی تھے۔ تقریب میں وفاقی وزراء جہانگیر بدر، خالد احمد خاں کھرل، احمد صادق اپوزیشن کے رہنماؤں محمد اعجاز الحق، راجہ ظفر الحق شیخ رشید احمد، حمید گل خاں، آغا مرتضیٰ پویا، اقبال احمد خان، چوہدری شجاعت حسین، احسن اقبال، مولانا سمیع الحق جمعیت اہلحدیث کے پروفیسر ساجد میر مختلف ممالک کے سفارت کاروں، سول و ملٹری افسران اور معزز شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

مہمان خصوصی وسیم سجاد چیئرمین سینٹ نے اس پروقار تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا سعودی عرب کی طاقت پاکستان کی طاقت ہے۔ سعودی عرب کے ساتھ ہمارے گہرے تاریخی اور ثقافتی رشتے ہیں جو باہمی بھائی چارے اور محبت کی بنیادوں پر قائم ہیں۔ قائم مقام سعودی سفیر اسماعیل عباس ایاز نے سعودی پاک برادرانہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے اسے ایک قالب دو جسم قرار دیا۔ اسماعیل ایاز نے پاکستان کو اپنا دوسرا وطن اور گھر قرار دیتے ہوئے سعودی عرب کے لئے پاکستانیوں کے والہانہ برادرانہ تعلقات کو خراج تحسین پیش کیا۔

تقریب میں شرکاء کی اکثریت نے نئے قائم مقام سعودی سفیر کے خیر سگالی کے جذبات اور خیالات کو سراہتے ہوئے توقع کا اظہار کیا۔ نئے سعودی سفارت کار سعودی پاک دوستی کے مزید فروغ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

تعارف

انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن کا قیام 1978ء میں رابطہ عالم اسلامی کے زیر اہتمام عمل میں آیا۔ یہ غیر سرکاری تنظیم خالصتاً انسانی ہمدردی کی بنیاد پر قائم کی گئی۔ جس کا مقصد دنیا بھر میں بنی نوع انسان کے مصائب کا حتی المقدور مداوا کرنا ہے۔

کشمیر کا ہیڈ کوارٹر جدہ، سعودی عرب میں واقع ہوا۔ جب کہ دنیا بھر کے 90 ممالک میں اس کے 100 سے زائد دفاتر قائم ہیں۔ ڈاکٹر فرید یاسین قرشی تنظیم کے سیکرٹری جنرل ہیں۔ پاکستان میں جناب موئید عبدالواحد محمد القہری اس کے ڈائریکٹر جنرل کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جن کا تعلق سعودی عرب سے ہے۔

انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن نے پاکستان میں اپنا علاقائی دفتر 1987ء میں پشاور کے اندر قائم کیا جس کا مقصد پاکستان میں مقیم افغان مہاجرین کی امداد تھا۔ تنظیم نے تعلیم، صحت، ہنگامی امداد، سماجی بہبود اور ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں افغان مہاجرین کی خدمات انجام دیں جس پر اربوں ڈالر صرف ہوئے۔ اکتوبر 1993ء میں علاقائی دفتر پشاور سے F-10/4، اسلام آباد منتقل کر دیا گیا تاکہ خدمت کا دائرہ پاکستانی قوم تک بڑھایا جا سکے۔ اب یہ تنظیم وزارت سماجی امور و سپیشل ایجوکیشن، حکومت پاکستان کے ہاں پاکستان میں فلاحی کاموں کے لئے رجسٹرڈ ہے۔ علاقائی دفتر کے تحت تقریباً 700 کارکن کام کر رہے ہیں۔ تمام مالی امداد ہیڈ کوارٹر جدہ، سعودی عرب سے آتی ہے۔

ہنگامی امداد

ہنگامی امدادی کام انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن کی سرگرمیوں کا سب سے اہم پہلو ہے۔ تنظیم اپنے اس پروگرام کے تحت سیلاب، زلزلے، مہاجرین (کشمیر مجاہدین) کو طبی امداد، خوراک، کمبل وغیرہ فراہم کرتی ہے۔ تنظیم صوبہ سرحد میں بڑی تعداد میں پاکستانی کنبوں کی کفالت کر رہی ہے۔ 1992ء میں پاکستان میں آنے والے تباہ کن سیلاب کے شکار افراد کو خوراک، خیمے، کپڑے اور دوسری ضروریات زندگی فراہم کیں جن کی مالیت 60 لاکھ روپے سے زائد تھی۔ 1965ء میں سیلاب زدگان کے لئے تنظیم نے ملتان کے علاقے میں 25 خاندانوں کو گھر دوبارہ تعمیر کرنے کے لئے مالی امداد دی۔ جب کہ 1996ء میں سیلاب سے تباہ شدہ مساجد اور سرکاری مدارس کو دوبارہ مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ 1995ء اور 1996ء میں تمام کشمیری مہاجرین کیمپ آزاد کشمیر میں تنظیم نے لاکھوں روپے کی مالیت کے اعلیٰ ترین اونی کمبل اور خوراک کی اشیاء تقسیم کی ہیں۔ جن میں چینی، دالیں، آٹا، گھی، ماچس، چاول، خشک دودھ، صابن اور چائے کی پتی کے پیکٹ شامل تھے۔

طبی شعبے میں خدمات

تنظیم کے پاکستان آفس نے بدر ہسپتال کوئٹہ، ابو بکر صدیق ہسپتال گلگت، اور بدر ہسپتال پشاور، قائم کر رہے ہیں۔ جن میں تقریباً بستر اور 150 کارکنوں پر مشتمل عملہ کام کر رہا ہے۔

ان ہسپتالوں میں ادویات، جنرل سرجری، بچوں کی سرجری، امراض نسواں کا علاج، حفاظتی ٹیکے، اور انسداد تپ دق پروگرام بغیر منافع کے جاری ہیں۔ تنظیم نے اپنے ہر یتیم خانے میں بھی میڈیکل کلینک قائم کر رکھا ہے تنظیم کا میران شاہ میں ٹی بی کنٹرول سینٹر بھی کام کر رہا ہے۔

سماجی خدمات

انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن کے زیر اہتمام پاکستان میں (5) یتیم خانے کام کر رہے ہیں۔ ان یتیم خانوں میں ڈسپنسریاں، اقامت گاہیں اور سکول قائم کر رکھے ہیں۔ رمضان المبارک کے دوران افطار پر لاکھوں روپے خرچ کئے جا رہے ہیں اور عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر بھی ہزاروں جانوروں کی قربانی مختلف جگہوں پر کی جاتی ہے۔

شعبہ تعلیم

انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن کے شعبہ تعلیم کے زیر انتظام مختلف یتیم خانوں میں بچوں کو تعلیم دی جا رہی ہے۔ قرآن مجید حفظ اور تجوید کرانے کی تقریباً 56 بچوں اور 8 بچیوں کے لئے مراکز قائم ہیں۔ عربی زبان کے فروغ کے لئے تنظیم کا ایک انسٹی ٹیوٹ G.9/1 اسلام آباد میں ہے۔ جس میں مرد اور خواتین کو عربی زبان کی تعلیم مفت دی جاتی ہے۔

تعمیر و ترقی

انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن نے دور دراز علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے کنویں کھودنے اور دیگر ترقیاتی کام انجام دینے کے لئے الگ شعبہ قائم کر رکھا ہے۔ اب تک کئی سو کنویں لوگوں کو پینے کا پانی مہیا کر رہے ہیں۔ اسی شعبہ نے گزشتہ 5 سالوں کے دوران پاکستان میں کئی مساجد تعمیر کی تھیں شعبہ تعمیر و ترقی پاکستان کے اندر اپنے دائرہ کار کو توسیع دینے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن (رجسٹرڈ) سعودی عرب، پاکستان آفس کی تمام تر مساعی کا مقصد عسرت و افلاس میں سسکتی بلکتی انسانیت کے زخموں پر مرہم رکھنا ہے تنظیم اپنے اس مقدس مشن کی تکمیل کی جانب تیزی سے پیش رفت کر رہی ہے۔ اور ہسپتال پاکستان میں جلد کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

HEARTIEST GREETING
TO
HIS MAJESTY JALALATUL MALIK
FAHD BIN ABDUL AZIZ
CROWN PRINCE H.R.H. ABDULLAH BIN AB UL AZIZ
H.R.H. PRINCE NAIF BIN ABDU
AND THE BROTHERLY PEOPLE O E
SAUDI ARABIA
ON THEIR NATIONAL DAY

FROM :
CHAUDHRY ASSOCIATES
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS
LICENCE NO. 0718/LHR

CHAUDHRY COMMERCIAL CENTER,
2-H, KARIM BLOCK, ALLAMA IQBAL TOWN,
LAHORE-54570-PAKISTAN
TEL: 7842766 - 7842769 - 7830591
MOBILE: (0342) 391564
FAX: 92-42-7830590 TLX: 44216 CHDRY PK.

M.D. GHULAM HASSAIN
CHAUDHARY

HEARTIEST FELICITATIONS
ON THE
NATIONAL DAY
OF
SAUDI ARABIA

FROM
STAR INTERNATIONAL EMPLOYMENT
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS, LIC. NO. MPD/0841/RWP.
WHOLE SALE MARKET, MARKAZ G-7, ISLAMABAD - PAKISTAN
PHONE : 276511-276512-271402-275842
FAX : 826468 TELEX : 5811CSCIB PAK.

CH. BAHADAR KHAN
MANAGING DIRECTOR

Greetings and Best Wishes to
Khadim Al-Haramain Al-Sharifain
KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. Crown Prince
ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
The Government
and Brotherly People on The
NATIONAL DAY
OF SAUDI ARABIA

MANZOOR
HUSSAIN DOGAR
MANAGING DIRECTOR

DOGAR TRADING CORPORATION
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS Liecence No.1338/LHR.
Office: Ghalla Mandi, Circular Road. Daska, District Sialkot (Pakistan)
Phones: (04341) 3893-5393 Fax: (0092 4341) 610893

سعودی صنعت مستقبل کے آئینے میں

جیسے کہ ہم جانتے ہیں کہ سعودی عرب صنعتی لحاظ سے نئے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جہاں وہ مقامی صنعتوں کی مدد سے خود کفالت کی منزل کی طرف رواں

دواں ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود مستقبل میں مجموعی طور پر مزید ترقی متوقع ہے جس میں مختلف بڑے بڑے شعبوں کے ساتھ ساتھ خاص کر منصوبوں پر عمل درآمد کرنا شامل ہے۔ سعودیہ کے نجی سیکٹر کے مطابق آئندہ ترقی کے منصوبوں میں صنعتی پالیسیاں ضرورت کے مطابق شامل کرلی جاتی ہیں جو کہ نجی شعبے کی طرف سے ایک مثبت قدم ہے۔ یہ اقدام 600 ملین مالیت کے ساتھ قومی صنعتی کمپنی کے وجود کے وقت 1403ھ میں منشور میں رکھے گئے تھے جس میں سعودی عرب کے ساتھ پارٹنرشپ کرنے والے فعال سرمایہ داروں کے صنعتی منصوبوں کے آرڈر ترتیب دیئے جاتے ہیں اور مختلف طرز کی اشیاء پیدا کی جا رہی ہیں کئی اور کمپنیاں اس علاقے میں فعال ہیں اور وہ بنیاد صنعتی منصوبوں پر سرمایہ کاری کرنے کے لئے غور کر رہی ہیں نجی شعبے کی مستقبل میں کارکردگی ماضی کے مقابلے میں مزید بہتر ہوگی اور موجودہ صنعتی پیش رفت اسی لحاظ سے مصدقہ ہے کہ اب صنعتی منصوبوں میں سرمایہ کاری مالیاتی شعبوں میں اشیاء خوراک اور تعمیراتی صنعتیں اور پیٹرو کیمیکل کی پیداوار بھی صنعتی ترقی پر انحصار کرے گی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ عرب خلیجی ریاستوں کی درآمد اور اس کے نتیجے میں خلیجی ریاستوں کی مارکیٹ کے ادغام سے سعودی عرب کی صنعتی ترقی کو استحکام نصیب ہوا اسی وجہ سے سعودی مصنوعات کی نئی مارکیٹیں کھل گئی ہیں مزید برآں سعودی اور دیگر خلیجی ریاستوں کی صنعتوں کے مابین پروڈکشن بڑھی اور صنعتی اداروں

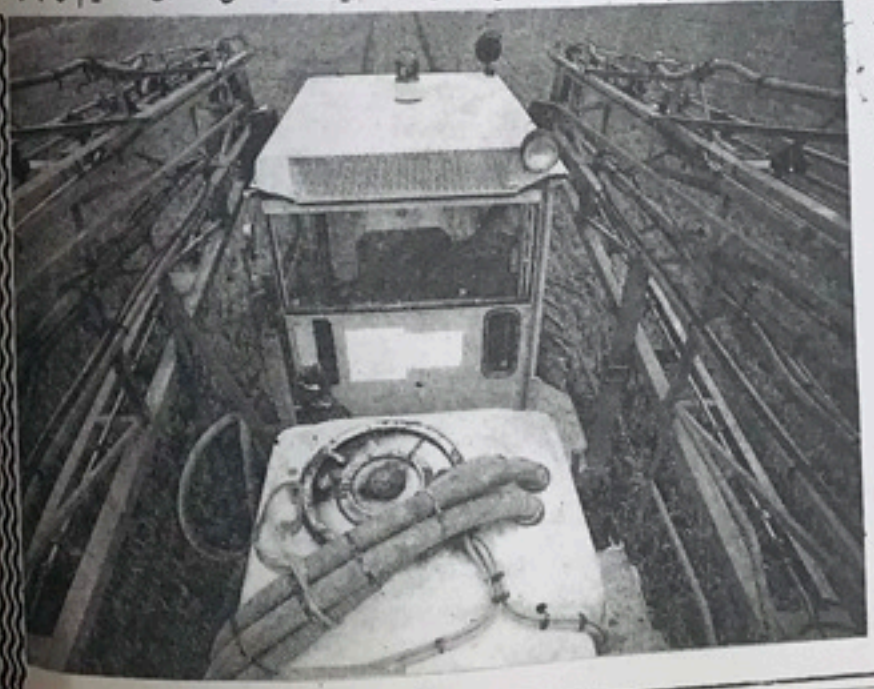

خلیجی تعاون کونسل کے قیام اور مشترکہ معاہدہ پر عمل کی صلاحیت میں اضافہ ہوا۔

مستقبل کے آئینے میں دیکھا جائے تو سعودی عرب کی صنعت کو مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا ہوگا۔

1- ایسی صنعتوں کی حوصلہ افزائی اور قیام جو ہماری پیٹرو کیمیکل، معدنی اور دیگر صنعتوں کو سہارا دے سکیں۔
2- زرعی صنعتوں کے قیام کی ضرورت پر زور دیا جانا چاہئے۔
3- ادویات سے متعلق صنعتوں کے قیام کی جانب توجہ

دینا تاکہ ادویات کی تیاری اور فوری فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

4- ایسی صنعتوں کے بارے میں جو خلیجی تعاون کونسل کی مارکیٹوں کو مدنظر رکھ کر قائم کی گئی ہیں یہ ضروری ہے کہ ان کے منصوبوں کے حجم کو ان مصنوعات کے لئے موجودہ مارکیٹوں کے حجم کے متوازن کیا جائے۔

5- پیداوار اور اجرتوں کے بارے میں معیاری بہتری لائی جائے مین پاور سے متعلقہ مسائل کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے۔ مزدوروں کی بھرتی کو منطقی بنایا جائے۔ خاص طور پر غیر ملکیوں میں سے ایسے ہی لوگ ملازم رکھے جائیں جو ہنر مند ہوں۔

6- سعودی صنعتی مصنوعات کی ملکی، خلیج تعاون کونسل علاقائی اور بین الاقوامی مارکیٹوں میں ٹرانسپورٹ تقسیم اور مارکیٹنگ کے لئے مناسب نیٹ ورک کی تشکیل کی طرف توجہ دی جائے۔

7- ایسی علاقائی کارپوریشنوں اور مالیاتی کمپنیوں سے فائدہ اٹھایا جائے جو خلیجی ریاستوں میں صنعتی منصوبوں کے قیام اور مطالعے کے لئے قائم کی گئی ہیں۔

8- صنعتی منصوبوں کی تقسیم میں آہستہ آہستہ کرنے والے علاقوں کی جانب توجہ دی جائے۔

9- سعودی کارکنوں کی صلاحیتوں میں اضافے کے لئے مزید تربیتی ادارے قائم کئے جائیں۔

10- صنعتی منصوبوں کی کارکردگی جانچنے کے لئے سالانہ صنعتی سروے کیا جائے۔

11- خلیجی تعاون کونسل کے رکن ممالک کے مابین معاہدے پان عربک معاہدے اور باہمی عرب معاہدوں جیسے صنعتی معاہدوں میں فراہم کی جانے والی سہولتوں سے فائدہ اٹھایا جائے۔

حقیقت حال یہ ہے کہ سعودی عرب نے جو بھی آج تک ترقی کی اس میں معدنی تیل کی دولت اور بیرونی Man Power کا بہت بڑا عمل دخل ہے موجودہ دور میں جبکہ بہت سے ترقیاتی پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں

مملکت سعودی عرب تعمیر و ترقی اور خوشحالی کی جانب

اور صنعتوں نے پیداوار دینا شروع کر دی ہے اس لئے ضروری ہے کہ فوری طور پر صنعتی ترقی کے لئے بچھائے گئے جال کو بیرون ممالک میں متعارف کروایا جائے۔ اور ایکسپورٹ کی طرف زیادہ توجہ دے کر امپورٹ قائم کی جائے تاکہ مستقبل میں سعودی عرب صنعتی ملکوں کی صف میں اپنا بہتر مقام بنا سکے۔

شاہ فہد کی مدبرانہ قیادت میں سعودی عرب عالمی اور اسلامی مسائل کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔ سعودی عرب امن پسند ملک ہے

مشرق وسطیٰ کے ممالک میں شامل ایک ایسا ملک سعودی عرب جو تیل جیسی دولت سے مالا مال ہے۔ سعودی عرب نے اپنی تیل کی دولت سے مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک کی نسبت زیادہ ترقی کی ہے۔ اس دولت کی بدولت سعودی عرب میں کافی صنعتیں لگ چکی ہیں جو عالمی معیار کی مصنوعات تیار کرتی ہیں سعودی عرب کا معاشی ترقی کا انحصار تیل کی دولت سے حاصل ہونے والے زرمبادلہ پر ہے۔

تیل کی دولت سے مالا مال سعودی حکومت نے اپنی معیشت کو ترقی کی راہ پر ڈالنے کے لئے ایک کمیشن قائم کیا تھا اور اس کمیشن کا نام رائل کمیشن برائے جبل زور سلبو رکھا ابتداء میں اس کمیشن کے ذمہ ترقیاتی منصوبوں اور صنعتوں کے بنیادی ڈھانچے کی تیاری تھی جس کا مقصد سڑکوں، بندرگاہوں، ایئرپورٹ کا جال بچھانا تھا۔ اس کمیشن نے اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے:

1- پیداواری شعبہ میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی۔

2- لوکل باڈیز کا قیام جن سے بنیادی ضروریات کی فراہمی میں آسانی ہو۔

3- افرادی قوت Man Power کی ترقی اور مناسب منصوبہ بندی کمیشن کی تشکیل۔

رائل کمیشن نے جبل اور نیبو میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کا کام سروع کیا تاکہ اس طرح ملک میں موجود صنعت کاروں کو صنعت کاری کی طرف راغب کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں کمیشن پینے کے پانی، توانائی معاملات کے نظام سیوریج جیسے شعبوں پر کام مکمل کر چکی ہے۔ جبل اور نیبو کے درمیان سڑک تعمیر ہو چکی ہے۔ اور ٹریفک نظام کو جدید سہولتوں سے آراستہ کیا گیا ہے۔

ان دنوں سعودیہ کا ادارہ SEECO 920 میگاواٹ بجلی شہروں کو فراہم کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نیبو کے صنعتی شہر کو پانچ لاکھ چھ ہزار کیوسک پانی کی روزانہ سپلائی کا بندوبست بھی کیا گیا ہے اس کے علاوہ ان

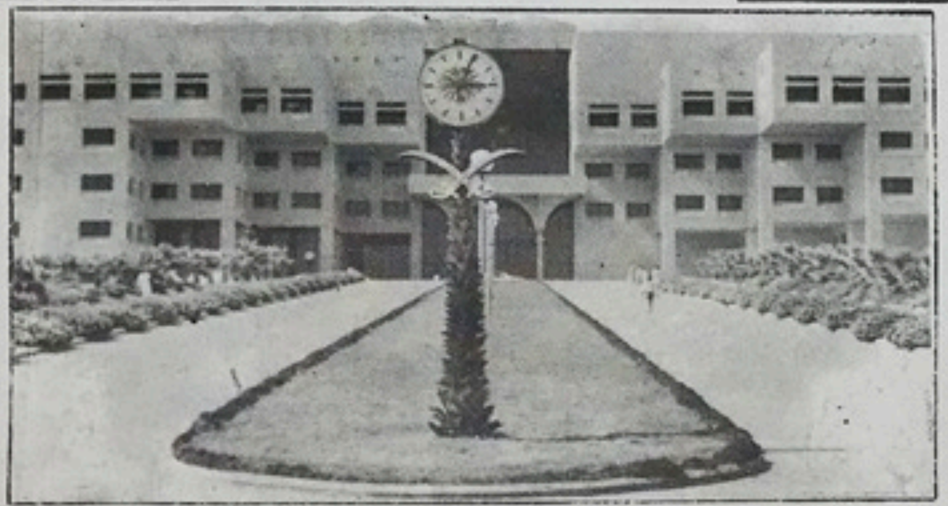

HEARTIEST FELICITATIONS

ON THEIR NATIONAL DAY OF
TO HIS MAJIESTY
KING FAHD BIN ABDUL AZIZ
AND BROTHER PEOPLE OF THE

from:
O.K. TRADERS
O.E.P. LIC. NO. 1100/LHR

Head Office :
79-Ferozepur Road, Kamran Apartments, Ichhra,
Lahore - Pakistan.
Phone : 042-415022 - 487412 Fax: 042-865754
Telex : 44080 GHOUS PK.

Mohammad Ali Malik
M.D.

WE EXTEND OUR SINCERE WISHES TO
KHADIM AL-HARAMAIN AL-SHARIFAIN
KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
H.R.H CROWN PRINCE
ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
AND BROTHERLY PEOPLE OF
SAUDI ARABIA

KHALID RECRUITING AGENCY
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTER
LICENCE No.0478/LHR
First Floor, Kashmir Plaza, G.T Road,
P.O Box:88, Gujranwala-Pakistan Tel: 0431-258817-258916

KHALID JAVAID BUTT
PROPRIETOR

دونوں شہروں کو دنیا کے دیگر بڑے ممالک سے ملانے کے لئے جدید مواصلاتی نظام فراہم کرنا بھی اس کمیشن کا کام ہے۔

تجارت میں فروغ حاصل کرنے کے لئے جبل میں کئی بندرگاہوں کو جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے۔ نیبو شر میں نصب شدہ آئل ٹرمیل اپنی نوعیت کے لحاظ سے واحد آئل ٹرمیل ہے۔

رائل کمیشن نے صنعتی فروغ کے لئے زبردست منصوبہ بندی کی ہے۔ اس کے لئے جگہ کا تعین کیا گیا ہے۔ تاکہ مستقبل میں صنعتیں لگاتے وقت کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑا۔ اب تک تقریباً" گیارہ بنیادی صنعتیں اور تقریباً" 60 درمیانی درجے کی صنعتیں لگانے کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ 19 ادارے نجی شعبے کی ملکیت میں چل رہے ہیں۔ رہائش کے مسائل سے نمٹنے کے لئے اب تک 2,80,000 افراد کو رہائشی سہولیات فراہم کی گئی ہیں اور 80 مربع کلومیٹر کا رقبہ رہائشی مقاصد کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ رہائشی علاقے میں انتظامی تجارتی مقاصد کے لئے بھی جگہ مختص کی گئی ہے۔

افرادی قوت کی تربیت

رائل کمیشن نے افرادی قوت کی اہمیت پر زور دیا ہے اور افرادی قوت کی تربیت کے لئے ایک جامع منصوبہ وضع کیا ہے۔ سعودی عرب میں تعمیرات کا کام عروج پر ہے اس لئے تمام افرادی قوت کو یہاں پر تربیت دینے کا انتظام ہے۔ اس سلسلے میں ایسے ادارے معرض وجود میں آ چکے ہیں جہاں غیر تربیت یافتہ اور ان ٹرینڈ Man Power کو تعلیم اور ہنر سکھایا جاتا ہے۔ ایک ادارے میں بیک وقت 100 افراد کو تربیت دی جا سکتی ہے۔ اور تربیت کی مدت ایک سال ہے۔ اسی وجہ سے تربیت یافتہ افرادی قوت کی ترقی میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔

رائل کمیشن کے علاوہ سعودی عرب میں مزید کمپنیاں بھی قائم کی گئی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں :

صنعت و حرفت کا قومی ادارہ

اس کمپنی کی بنیاد 1905ء میں رکھی گئی تھی اس کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ صنعتی سرمایہ کاری کے ذریعے مختلف منصوبوں پر لاگت کو کم سے کم مدت میں پایہ تکمیل تک پہنچانا۔

2۔ نجی شعبہ کی حوصلہ افزائی کرنا اور نجی شعبہ میں باقاعدہ و شرکت کرنا۔ نیز اس سلسلہ میں نجی شعبہ کے ساتھ سرکاری شعبہ بھی 30 فیصد تک سرمایہ کاری کرتا ہے۔ یا تو 70 فیصد سرمایہ ایسے منصوبوں کے لئے مختص کیا جاتا ہے جو تکمیل کے مراحل سے گزر رہے ہوں صنعتی شعبے کو حکومت کی طرف سے دی جانے والی مراعات سے فائدہ پہنچانے کے لئے ہر کمپنی شیئر ہولڈرز کے مفادات کا بھی تحفظ کرتی ہے۔

وزارت پٹرولیم اور قدرتی وسائل کے تعاون سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس طرح ترقیاتی منصوبوں کے لئے وزارت خزانہ کمپنی کو قرضے فراہم کرتی ہے۔ جس میں بنیادی عنصر سرمایہ کاری ہے۔ عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لئے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کا کام کمپنی کمیشن برائے جبل اور نیبو سے تعاون کرتی ہے۔

سعودی کمپنی برائے بنیادی صنعت کاری تعمیر کے کاموں کے لئے جبل اور نیبو سے تعاون کرتی ہے

سعودی کمپنی برائے

بنیادی صنعت کاری

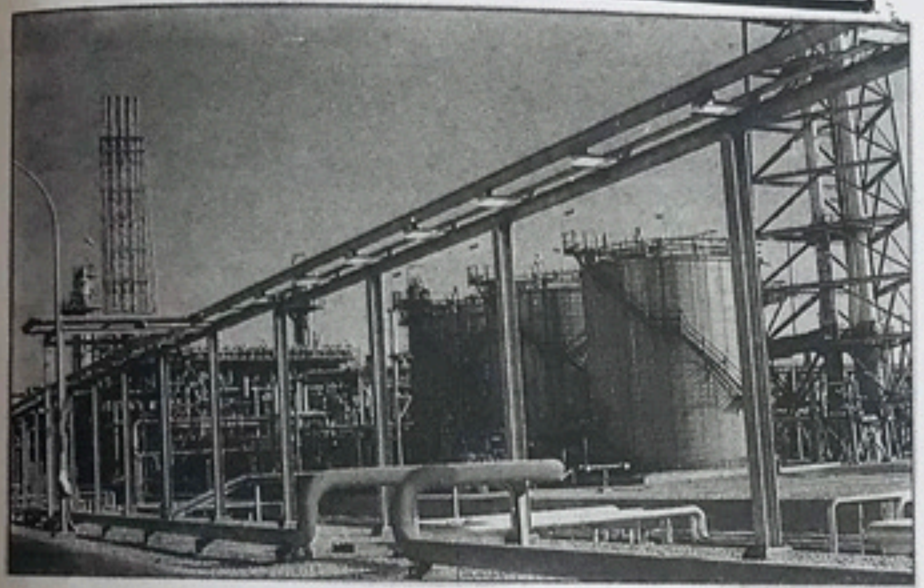

اس کمپنی کا آغاز ایک شاہی فرمان کے ذریعے عمل میں لایا گیا اس کمپنی کے بنیادی مقاصد میں ہائیڈرو کاربن اور معدنیات سے متعلق صنعتوں کو قائم کرنا شامل ہے۔ کمپنی کا مجموعی سرمایہ 10.00 ملین سعودی ریال ہے۔ کمپنی نے اب تک 838 ملین سعودی ریال کی سرمایہ کاری کی ہے کمپنی نے بنیادی مقاصد میں ایسے منصوبوں پر کام شروع کرنا ہے جس سے ملک کے اندر سرمایہ کاری میں اضافہ ہو اس طرح ان مختلف منصوبوں میں تقریباً" 5400 افراد کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔ کمپنی کے دیگر مقاصد میں جدید ٹیکنالوجی کو روشناس کرانا افرادی قوت کی مناسب تربیت معدنیات کو ترقی دینا شامل ہے۔

صنعتوں کے قیام کے سلسلے میں کمپنی حکومتی اداروں کے ساتھ تعاون کرتی ہے۔ وزارت صنعت کی ہر کمپنی کو بجلی فراہم کرنے کی ذمہ داری بھی اسی پر ہے۔ صنعتی منصوبے کے لئے توانائی اور دیگر لوازمات پانی کی فراہمی کے لئے جنرل کارپوریشن برائے فراہمی آب سے رابطہ بھی کمپنی کرتی ہے۔

سعودی عرب نے معاشی اور سماجی ترقی کے لئے 1390ھ ہجری میں باقاعدہ منصوبہ بندی کا آغاز کیا تھا۔ منصوبہ بندی میں پہلے ہدف کے طور پر بنیادی ڈھانچہ کی تعمیر اور افرادی قوت کی تربیت پر زور دیا گیا۔ اس کے بعد دوسرے ترقیاتی منصوبوں کا آغاز ہوا منصوبے کے اوائل میں سعودی حکومت کو بڑے بڑے چیلنجوں اور مسائل کا سامنا تھا۔ سعودی حکومت نے معاشی ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا۔ بہترین منصوبہ بندی اور محنت اور افرادی قوت کی کاوشوں سے ترقیاتی منصوبے مکمل ہو رہے ہیں۔

HEARTIEST GREETING
TO
KING FAHD BIN ABDUL AZIZ
AND
THE BROTHERLY PEOPLE OF
SAUDI ARABIA

ON THEIR
NATIONAL DAY
FROM **O.K KHAN**
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTER

LK No. 0064/PWR
OFFICE: A-17 HAROON MANSION KHYBER BAZAR PESHAWAR
PHONE: 210536-213190 FAX: 250536 TLX: 52369-PCO PEPA

HEARTIEST FALICITATION
TO THE ROYAL HIGHNESS
KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
KHADIM-E-HARMAIN SHARIFAIN
AND BROTHERLY PEOPLE OF
SAUDI ARABIA
ON THEIR
NATIONAL DAY
FROM: **INSHA KITCHLEW**
.CHIEF EXECUTIVE POPULAR INTERNATIONAL RECRUITING AGENCY

O.E.P. LICENCE No.0110/LHR
HEAD OFFICE: DAVIS HOUSE, 3RD FLOOR, 25-A-1, DAVIS ROAD,
LAHORE-PAKISTAN TEL:(042) 6306571-6366406-FAX (042) 6361756
P.O BOX No.2548 CABLE: "COMPLIANCE"

اقوام عالم کا مقبول ترین مدبّر حکمران
خادم الحرمین الشریفین
شاہ فہد بن عبدالعزیز

"شاہ فہد بن عبدالعزیز السعود 1923ء کو ریاض میں پیدا ہوئے۔ ان کے پہلے اتالیق انکے باپ شاہ عبدالعزیز تھے شاہ فہد نے اپنے والد کی گوناں گوں صفات سے تربیت اور ترغیب حاصل کی شاہ فہد نے ابتدائی تعلیم اپنے باپ کے قائم کردہ سکول جو انہوں نے اپنے بچوں کے لئے قائم کیا میں حاصل کی اس کے بعد شاہ نے مذہبی تعلیمی ادارے میں شمولیت اختیار کی جہاں اسلامی علوم اور عربی زبان سکھائی جاتی تھی۔

25 مارچ 1975ء کو مرحوم شاہ نے انہیں تخت کا

HEARTIEST GREETINGS TO MAJESTY

KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ

and Brotherly People of
SAUDI ARABIA
On their
NATIONAL DAY

Muhammad Siddique
PROPRIETOR

From: S.I. EMPLOYMENT AGENCY

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

Govt. Licence No.1310/LHR
OFFICE: Ugoki Road, Shahabpura Opp. Wapda Colony, Sialkot-Pakistan Phone: 0092-0432-64522
Tlx & Fax: 0092-0432-555276

HEARTY CONGRATULATIONS TO HIS MAJISTY

KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ

and Brotherly People of
SAUDI ARABIA
On their
NATIONAL DAY

Ch. Javed Muhammad Khan
Advocate

JAVED GHUMMAN

RECRUITING AGENCY OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTER Lic. No.0355/LHR
OFFICE: Abbott Road, Sialkot-Pakistan
Phone: (0432) 85420 Cable: Ghumman

HEARTIEST FELICITATIONS ON THE NATIONAL DAY OF
SAUDI ARABIA

IRUM RECRUITING AGENCY

Mazhar Hussain Abbasi
MANAGING DIRECTOR

ISLAMABAD R.L.No.0473/RWP.
Office: Opp. Holiday Inn Islamabad Hotel
9-National Market G-6/2, P.O Box 1261 Islamabad
Sub Office: 545-A, Sunny Plaza, Karachi.
Tel: 811887-828882 Fax: 828886 Telex: 54430 (Pakistan)

PAK-SAUDI ARABIA FRIENDSHIP ZINDABAD
HEARTIEST GREETINGS TO JALALATUL MALIK

KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
and Brotherly People
OF SAUDI ARABIA
On their
NATIONAL DAY

Mahmood Iraqi
Proprietor

MAHMOOD IRAQI

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

Licence No.0673
OFFICE: C-6, Super Market, P.O.Box 2101,
Islamabad-Pakistan Phone Off: 823432-817422
Telex: 54418 Iraqi Pk. Tele Fax: 210599-825252

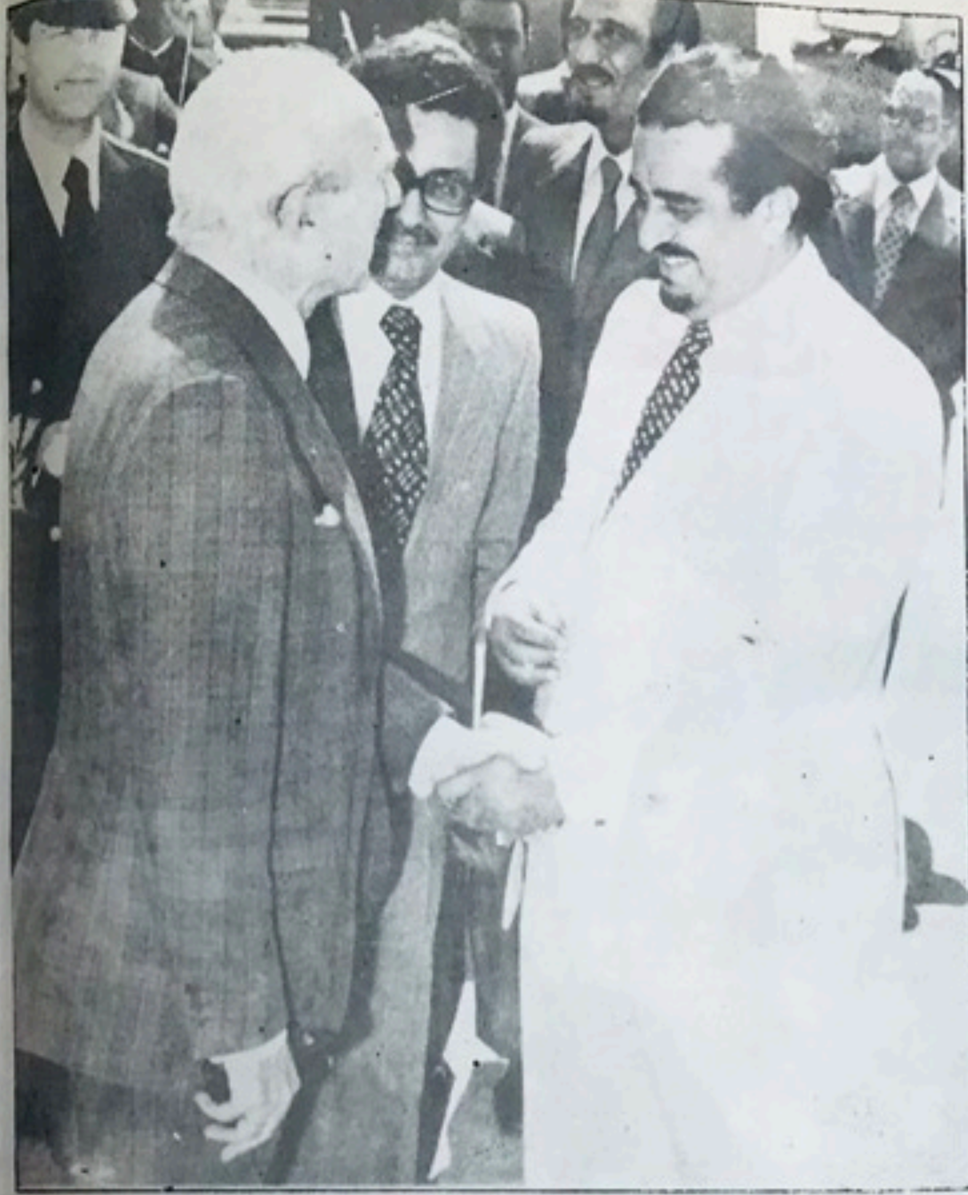

جانشیں شہزادہ اور نائب وزیراعظم مقرر کیا شاہ کی ذمہ داریوں میں اس وقت کی کونسلوں' کمیٹیوں اور مقررہ کمشنوں کی سربراہی کرنا تھا جو ان کی شاہرانہ زندگی کا اہم ترین حصہ تھا۔

13 جون 1982ء کو شاہ خالد کی وفات کے بعد شاہ فہد نے سعودی بادشاہ کے طور پر حلف اٹھانے کے بعد تخت نشین ہوئے۔

شاہ فہد نے بے شمار کامیابیاں حاصل کیں عرصہ دراز تک ملک کی ثقافتی اور سیاسی ترقی میں روح رواں رہے ان کے پہلے وزیر تعلیم ہونے کے باعث اس عرصہ میں سعودی عرب کو لاکھوں خواندہ شہری میسر آئے جن میں بیس لاکھ طلبہ اب بھی مختلف النوع سطح کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

وہ جب دوسرے نائب وزیر اور تخت نشیں شہزادے اور مذکورہ کونسلوں کے سربراہ رہے اس دوران انہیں حکومت اور انتظامی امور کا وسیع تجربہ حاصل ہوا کئی خصوصیات کے باعث وہ سعودی عرب کو 21 ویں صدی میں داخل کرنے کے معمار ثابت ہوئے۔

شاید سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ قابل رسائی ہیں وہ طلباء اور حاجیوں کے امور کو ترجیح دیتے ہیں سول سروسز آرمڈ فورسز کے اعلیٰ افسران سے اپنی کارکردگی کو اس طرح بجالاتے ہیں کہ وہ عوام کے سامنے سرخرو اور جواب دہ ہوں شاید فہد کی یہ پالیسی اطمینان کا باعث ہے جس کے تحت ہر فرد ملک کی ترقی میں کوشاں ہے۔

ہر فرد قطع نظر اس کے کہ وہ کس پیشے سے منسلک ہے ملک کی ترقی کے لئے کوشاں ہے شہریوں کو بلا تفریق ملک کی داخلہ اور خارجہ پالیسیوں کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرنے کا مکمل حق ہے۔

ترقیاتی کام جو دونوں مقدس شہروں مکہ اور مدینہ میں ہو رہا ہے اس کام کی شاہ فہد ذاتی طور پر نگرانی کرتے ہیں تاکہ کام کی رفتار تسلی بخش اور معیاری رہے سال میں دو ماہ اس کام کے لئے وقف کرتے ہیں جس میں اس کام اور پلان سے متعلق ہدایت وغیرہ دیتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ انہوں نے جو بھاری ذمہ داری اپنے کندھوں پر ڈالی ہے اس سے بطریق احسن عہدہ برآ ہوں یہ شاہ فہد کے اس اعلان کی وجہ تھی جو انہوں نے مدینہ میں کیا جس میں انہوں نے اپنے آپ کو ان دونوں متبرک مسجدوں کا خادم الحرمین کہلوانا پسند کیا انہیں اپنے اس خطابات پر فخر ہے۔ انہوں نے دوسرے تمام خطابات جیسے بادشاہ' میرے آقا' کہلوانا متروک کر دیا ہے ان کا نیا عہدہ ان کا رب پر ایمان کامل اور اللہ کے احکامات کے بجالانے کا اظہار کرتا ہے۔ یہ خطاب اس کا اظہار بھی ہے کہ وہ ان دونوں مقدس شہروں کے نگہبان ہیں۔

ممتاز عرب لیڈر' نائب ولی عہد' سعودی عرب کے وزیر دفاع

پرنس سلطان بن عبدالعزیز

کی اہم بین الاقوامی شخصیت کے بارے میں تاثرات

تحریر: محمد صدیق القادری
ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل میگزین

سعودی عرب ایک وسیع و عریض ملک ہے جو خلیج عرب اور بحر احمر کے درمیان واقع ہے۔ یہ ملک وسیع صحراؤں' بلند و بالا پہاڑوں' گہری وادیوں' گھنے جنگلات' متعدد قدرتی وسائل اور تیل کے چشموں سے مالا مال ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس ملک کو حرمین الشریفین مہبط وحی اور بعثت رحمتہ اللعالمین ﷺ کا شرف حاصل ہے۔ قدیم اور جدید سعودی عرب میں ایک واضح فرق پایا جاتا ہے کہ اب یہ خطہ ارض ایک ترقی یافتہ ملک اور یہاں کے باشندے ایک تعلیم یافتہ قوم ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ سعودی عرب اب ایک جدید

آپ نے اقوام متحدہ کی چالیسویں سالگرہ کے موقع پر وہاں ایک تاریخی خطاب فرمایا۔ اقوام متحدہ کا ایک اہم رکن ہونے کی حیثیت سے مملکت سعودیہ کی قومی اور بین الاقوامی پالیسیوں کی تفصیلات پیش کیں اور مسلم امہ کو درپیش مسائل کا مکمل اظہار فرمایا۔ ان کا یہ خطاب سعودی عرب کی خارجہ پالیسی اور مملکت کے بنیادی اصولوں کے باب میں ایک تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔

23 اگست 1993ء کو شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز کی صدارت میں قصر اسلام جدہ میں سعودی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں شہزادہ سلطان نے 27 شعبان 1412ھ

[illegible]

برادر گرامی جناب شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز نائب وزیراعظم دوم کی اہم بین الاقوامی شخصیت کے بارے میں قارئین کو آگاہ کرتا ہے۔

شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز جدید سعودی عرب کی تعمیر و ترقی میں ایک اہم کردار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مغفور الملک عبدالعزیز آل سعود کے یہ قابل فخر صاحبزادے 5 جنوری 1928ء کو پیدا ہوئے۔ 1947ء میں ان کے والد گرامی نے انہیں الریاض کا گورنر مقرر کیا۔ 1953ء میں جب سعودی عرب کی پہلی وزراء کونسل قائم ہوئی تو آپ کو وزارت زراعت کا قلم دان تفویض ہوا۔ انہوں نے اپنی وزارت کے دوران خانہ بدوشوں کی بحالی کا کارنامہ سرانجام دیا جو لائق صد تحسین ہے۔ نومبر 1955ء میں شہزادہ سلطان کو وزیر مواصلات مقرر کیا گیا۔ اس دور میں آپ کا سب سے بڑا کارنامہ الریاض

کارپوریشن' دعوۃ الاسلامیہ کی اعلیٰ کمیٹی و دیگر تنظیمیں شامل ہیں۔

پرنس سلطان بین الاقوامی سطح کی اہم عرب لیڈر شخصیت ہیں علاقائی اور بین الاقوامی دور میں انہیں وسیع تجربہ حاصل ہے

پرنس سلطان نے شاہ فیصل کی معیت میں کئی بیرونی ممالک کے سرکاری دورے کئے۔ 13 جون 1982ء کو شہزادہ سلطان کو نائب وزیراعظم دوم مقرر کیا گیا اور انہیں ہوا بازی اور دفاع کے عہدے تفویض کئے گئے۔

بے پناہ خوبیوں اور صلاحیتوں کی مالک ہے یہی وجہ ہے کہ آپ کے دوستوں اور خیر خواہوں کا حلقہ عرب ملکوں کے علاوہ پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ آپ ایک اچھے پرکشش انسان روایتی مہمان نواز پروقار مگر سادہ طبیعت کے مالک ہیں جو انہیں ایک مرتبہ مل لے دل سے ان کی شخصیت کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔

پرنس سلطان پاکستان کے قابل فخر دوست ہیں ان کے دل میں پاکستان اور پاکستانی عوام کے لئے بے پناہ عقیدت و محبت ہے پرنس سلطان ونٹ کے شکار کے لئے اکثر اسی ونٹ پر پاکستان آتے ہیں ان کے پاس کے بہترین قیمتی باز ہیں جن کے ذریعے شکار کھیلتے ہیں پرنس سلطان بن عبدالعزیز کے پاکستان ونٹ پر بجا طور پاکستان کو فخر ہے۔

پاک سعودی دوستی کا سفر تصویروں کے آئینے میں

صدر پاکستان فیلڈ مارشل جنرل ایوب خاں، سعودی فرمانروا شاہ فیصل بن عبدالعزیز کے ساتھ ملاقات کرتے ہوئے

وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو، صدر فضل الٰہی چوہدری، سعودی فرمانروا شاہ خالد بن عبدالعزیز کے ساتھ

وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو، سعودی فرمانروا شاہ فیصل کے ساتھ اسلامی سربراہی کانفرنس کے موقع پر

جنرل ضیاء الحق خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کے ساتھ ملاقات کرتے ہوئے

صدر جنرل ضیاء الحق سعودی فرمانروا شاہ خالد بن عبدالعزیز کے ساتھ ملاقات کرتے ہوئے

وزیراعظم محترمہ بے نظیر سعودی فرمانروا شاہ فہد بن عبدالعزیز کے ساتھ ملاقات کرتے ہوئے

صدر غلام اسحاق خاں خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کے ہمراہ گفتگو کرتے ہوئے

وزیراعظم میاں محمد نواز شریف خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کے ساتھ اہم امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے۔

وزیراعظم غلام مصطفیٰ جتوئی سعودی فرمانروا شاہ فہد بن عبدالعزیز کے ساتھ ملاقات کرتے ہوئے

صدر پاکستان فاروق احمد لغاری سعودی فرمانروا شاہ فہد بن عبدالعزیز کے ساتھ اہم امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے

صدر پاکستان فاروق احمد لغاری اور کراؤن پرنس عبداللہ بن عبدالعزیز اہم امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے

ZAMAN INTERNATIONAL

Extend Heartiest Felicitations

to

His Majesty Jalaltul Malik

FAHD BIN ABDUL AZIZ AL-SAUD

CROWN PRINCE H.R.H ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ AL-SAUD

AND THE BROTHERLY PEOPLE OF THE

SAUDI ARABIA

ON THEIR NATIONAL DAY

PROMPT PERFECT PROFESSIONA

LABOUR RECRUITMENT AGENT IN PAKISTAN

ZAMAN INTERNATIONAL

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS,

LICENCE NO. 0266/LHR/94)

PLEASE CONTACT TO
CAPT (R) MOHAMMAD YOUSAF
MAXIMUM CHARGES
100% GOVT. FEE ONLY + AIR TICKET–

Capt (R) Mohammad Yousaf

OFFICE: 10-BEADON ROAD, (ABOVE HABIB BANK)
LAHORE-PAKISTAN.
TEL OFF : 7312079 FAX: (042) 7239779 RES: 7353650
TELEX : 44258 SIR PK.

سعودی عرب کے قومی دن پر اہم شخصیات کے مبارک باد کے پیغامات

چشتی ایسوسی ایٹس کراچی کے چیئرمین ممتاز سیاسی و سماجی شخصیت میاں اقبال چشتی کا پیغام

چشتی ایسوسی ایٹس کراچی کے چیئرمین ممتاز سیاسی و سماجی شخصیت میاں اقبال چشتی نے سعودی عرب کے قومی دن پر اپنے پیغام میں خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز، ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو مبارک باد کا دلی ہدیہ تحریک پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ سعودی عرب پوری دنیائے عالم اسلام کے لئے نہ صرف مذہبی لحاظ سے مقدس جگہ ہے بلکہ اپنی اقتصادی حیثیت سے بھی دنیا کا اہم ترین مرکز بن گیا ہے، الملک فہد بن عبدالعزیز کی شخصیت اور ان کی مثبت پالیسیاں عالم اسلام کے لئے باعث تقویت ہیں ان کی سربراہی میں سعودی عرب کی مضبوط معیشت اور جدید ترقی پاکستان کے لئے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی افرادی قوت نے سعودی عرب کو جدید بنانے میں جو کردار ادا کیا ہے وہ ہمارے بھائی چارے کی سب سے بڑی مثال ہے۔ انہوں نے اس قومی دن کے موقعہ پر سعودی سفارت خانہ اور سعودی قونصلیٹ میں تمام عملے اور خصوصی طور پر بکر احمد قزاز کو اس موقع پر انہوں نے دلی مبارک باد پیش کی۔

فیری زول انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور کے چیف ایگزیکٹو خالد محمود چغتائی کا پیغام

ایئر کنڈیشننگ، ایئر کولنگ کی مشہور فرم فیری زول انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور کے چیف ایگزیکٹو مشہور سماجی شخصیت خالد محمود چغتائی نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز، ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز نائب ولی عہد پرنس سلطان بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دی ہے اور اپنے پیغام میں انہوں نے کہا الملک فہد بن عبدالعزیز کی مدبرانہ قیادت میں سعودی عرب کی ترقی و شادمانی کا دور شروع ہوا ہے وہ پاکستانی عوام کے لئے باعث اطمینان ہے۔ کیونکہ سعودی عرب ہمارا ایک برادر اسلامی ملک ہی نہیں بلکہ لازوال مرکز بھی ہے اور ہمارے لئے فخر کا مقام ہے کہ سعودی عرب میں آج جتنی بھی ترقی ہو رہی ہے اس میں پاکستانی افرادی قوت کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے پاک سعودیہ تجارتی تعلقات کو مزید فروغ دینے کی تجویز دیتے ہوئے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے سعودی سفیر اور ویزا قونصلر کو قومی دن پر مبارک باد دی ہے اور ان کی بے حد تعریف کی کہ وہ بے حد حد خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں۔

الوقاص انٹرپرائزز اسلام آباد کے منیجنگ ڈائریکٹر راجہ امیر الرحمٰن کا پیغام

الوقاص انٹرپرائزز اسلام آباد کے معروف پرموٹر و سماجی شخصیت ایجنسی اوورسیز ایمپلائمنٹ پرموٹرز اسلام آباد کے منیجنگ ڈائریکٹر راجہ امیر الرحمٰن نے سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو مبارک باد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ سعودی عرب کا قومی دن ہر پاکستانی کے لئے خوشی و مسرت کا سبب ہے پاکستان کی پوری قوم دل سے اس خوشی میں برابر کی شریک ہے سعودی عرب جس طرح سے خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز کی قیادت میں ترقی کر رہا ہے اور دنیا کا ایک ترقی یافتہ ملک بن گیا ہے وہ وقت دور نہیں جب سعودی عرب کو جدید سائنسی علوم اور تکنیکی میدان میں وہی مقام حاصل ہوگا جو مغربی یورپ یا امریکہ کو حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس مبارک دن پر کنگ فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر اور سعودی عوام اور مملکت کی مزید ترقی و خوشحالی کے لئے دعا گو ہیں۔

الجزیرہ ریکروٹمنٹ کنسلیٹ اینڈ اوورسیز پروموٹرز اسلام آباد کی چیئرمین مس نرگس فیض ملک کا پیغام

الجزیرہ ریکروٹمنٹ کنسلیٹ اسلام آباد کی چیئرمین مشہور سیاسی و سماجی خاتون شخصیت نرگس فیض ملک نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو دلی مبارک باد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ ان کا دور حکومت ایک درخشاں دور ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں مزید ترقی سے ہم کنار کرے۔ خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز نے بڑی تندہی اور ذاتی دلچسپی لے کر مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ کی توسیع اور تزئین و آرائش کا کام انتہائی صدق دل سے انجام دیا ہے جس سے تمام مسلمانوں کی دیرینہ خواہش کی تکمیل احسن طریقے سے روبہ عمل آئی ہے، حج اور عمرہ ادا کرنے والے زائرین کو خانہ کعبہ مسجد نبوی کی زیارت کے لئے پرسکون ماحول کو برقرار رکھنے کے لئے متعدد سہولیات دی گئی ہیں تاکہ زائرین بارگاہ الٰہی میں پورے انہماک کے ساتھ رجوع ہو سکیں، آخر میں انہوں نے سعودی سفیر اور کراچی میں سعودی قونصل میں انہوں نے اسلام آباد میں سعودی سفارت کاروں کو قومی دن پر مبارک باد دی اور امید کی ہے کہ وہ اسی طرح پرموٹرز کی خدمت کرتے رہیں۔

اوکے ٹریول کے چیئرمین محمود علی ملک کا پیغام

اوکے ٹریول کے چیئرمین محمود ملک نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور اپنے سعودی بھائیوں کی خدمت میں مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ محبت و اخوت کا دن میرے سعودی بھائیوں کو خدا لاکھوں بار نصیب کرے اور وہ اسی طرح

خوشیاں مناتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام کے دل سعودی بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں اور ہم سب بلکہ عالم اسلام کا ہر فرد ان کے ساتھ اس خوشی کے دن پر خوش و شاداں ہے۔ پاکستانی افرادی قوت سعودی عرب کے لئے ایک ریڑھ کی ہڈی کا مقام رکھتی ہے کہ جس محنت و لگن سے ہمارے کارکنوں نے سعودی عرب کی ترقی میں جو حصہ لیا ہے اس کی مثال شاید ہی کہیں ملے۔

ابرق اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز راولپنڈی کے پروپرائٹر عبدالصمد خاں اورکزئی کا پیغام

ابرق اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز راولپنڈی کے پروپرائٹر عبدالصمد خاں نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن کے پرمسرت موقع پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی بھائیوں کو دلی طور پر نیک تمناؤں کے ساتھ مبارک باد پیش کی اس موقع پر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مملکت سعودی عرب اس دور کے مسلم ممالک میں ایک خصوصی اہمیت کا حامل ملک ہے اور سعودی عرب کو جس طرح سے پاکستانی افرادی قوت نے ترقی یافتہ ملک بنانے کے لئے بے مثال کام کیا ہے۔ یہ پاکستانی افرادی قوت ہی کی محنت کا ثمر ہے اس مملکت میں اسلامی شریعت نافذ ہے یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب نہ صرف امن کا گہوارہ ہے بلکہ اسلام کا ایک مضبوط قلعہ ہے اور سارے عالم اسلام کی نظریں اس پر لگی ہوئی ہیں اور خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز جس طرح عالم اسلام کو متحد کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اس کو پاکستانی عوام بڑی قدر و منزلت سے دیکھتے ہیں۔ آخر میں انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ ان کی عمر دراز کرے اور اپنی امان میں رکھے۔ آخر میں انہوں نے سعودی سفیر اور کراچی میں سعودی قونصل جنرل بکر احمد قزاز کو بھی سعودی عرب کے قومی دن پر مبارک باد دی ہے اور امید کی ہے کہ وہ اسی طرح سے پرموٹرز کے مسائل حل کرتے رہیں گے۔

قریشی برادرز کراچی کے چیئرمین محمد اکرم قریشی کا پیغام

ممتاز سماجی شخصیت مشہور پروموٹر قریشی برادرز کراچی کے چیئرمین محمد اکرم قریشی نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ میں سعودی عرب کے قومی دن کے پرمسرت موقع پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز، ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز نائب ولی عہد پرنس سلطان بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ سعودی حکومت اور عوام کے ساتھ پاکستانی عوام کے دل بھی خوشی سے سرشار ہیں کیونکہ سعودی عرب کی ترقی میں پاکستانی افرادی قوت نے اہم کردار ادا کیا ہے آج جو سعودی عرب خوب صورت ترین ملکوں میں ایک ہے اس میں خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی قیادت نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے سعودی حکومت حج اور عمرہ کے موقع پر ہم پاکستانیوں کا بہت خیال رکھتے ہیں اس کے لئے میں خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز اور ان کی حکومت کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں جس طرح سے انہوں نے عالم اسلام کی خدمت کی ہے اس طرح شاید ہی کوئی دوسرا کر سکے اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ خداوند کریم ان کی عمر دراز کرے اور وہ اسی طرح اسلامی ملکوں کی آواز بن کر بین الاقوامی سطح پر اسلامی ملکوں کے مسائل حل کرنے میں مدد کرتے رہیں۔ محمد اکرم قریشی نے اس موقعہ پر سعودی قونصل جنرل کراچی، سعودی سفیر اسلام آباد کو تہہ دل سے مبارک باد دی۔ آخر میں انہوں نے ادارہ "یوتھ انٹرنیشنل" کو بھی خراج تحسین پیش کیا کہ اس ادارے نے سعودی عرب کے قومی دن پر خصوصی ایڈیشن شائع کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کیا۔

پرسنل سروسز بیورو کراچی کے چیئرمین چوہدری الٰہی بخش کا پیغام

پرسنل سروسز بیورو کے چیئرمین چوہدری الٰہی بخش نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو مبارک باد دی ہے اور کہا کہ سعودی عرب جس طرح ترقی و اصلاحات کے اس سنہری دور سے گزر رہا ہے اس پر ہم پاکستانیوں کے دل خوشی سے سرشار ہیں خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز جو اپنے دل میں پاکستان کی محبت رکھتے ہیں اس پر ہمیں بجاطور پر ناز ہے دونوں برادر اسلامی ملکوں کے عوام کی یہی دلی آرزو ہے کہ دونوں اسلامی سلطنتوں کا اتحاد فروغ پذیر ہو اور تعلقات میں ہمیشہ گہرا استحکام رہے انہوں نے خادم الحرمین الشریفین کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ ان کی عمر دراز ہو اور ان کو اپنی امان میں رکھے۔ آخر میں انہوں نے کراچی میں سعودی قونصل جنرل بکر احمد قزاز کو بھی سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر مبارک باد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ وہ جس طرح سے پرموٹروں کے مسائل حل کر رہے ہیں اس پر ہم ان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

لونا کارپوریشن لاہور کے چیف ایگزیکٹو عابد حسین سندھو سینئر ایگزیکٹو زاہد حسین سندھو کا پیغام تہنیت

لونا کارپوریشن لاہور کے عابد حسین سندھو اوورسیز ایگزیکٹو زاہد حسین سندھو نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز پرنس سلطان بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو دلی مبارک باد دی ہے اور کہا کہ سعودی عرب ترقی کے میدان میں جو ناقابل یقین مدارج طے کئے ہیں ان کے نتیجے میں اللہ کے فضل و کرم سے آج وہ دنیا کے بے شمار ترقی یافتہ ممالک کے مقابل کھڑا ہے، گندم اور بعض دیگر اجناس کی پیداوار کے سلسلے میں سعودی عرب کی خود کفالت اس اعتبار سے معجزہ ہی ہو سکتی ہے کہ یہ ملک ایک صحرا تھا جہاں پانی کی شدید ضرورت تھی اس کو ہرے بھرے کھیتوں میں تبدیل کرنے میں الملک فہد بن عبدالعزیز کا کمال ہے کہ انہوں نے سعودی عرب کو ایک ترقی یافتہ ملک بنا دیا ہے انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے آخر میں انہوں نے سعودی اوورسیز کراچی میں سعودی قونصل جنرل بکر احمد ازاز کو بھی قومی دن پر مبارک باد دی ہے اور ان سے امید کی ہے کہ وہ پرموٹرز کے مسائل حل کرتے رہیں گے۔

بلیو مون انٹرپرائزز راولپنڈی کے پروپرائٹر سردار الطاف حسین کا پیغام

• بلیو مون انٹرپرائزز راولپنڈی کے چیف ایگزیکٹو سردار الطاف حسین نے اپنے پیغام میں کہا کہ سعودی عرب کے قومی دن پر ان خوشی کے لمحات میں خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز شہزادہ نائف بن عبدالعزیز اور اپنے سعودی بھائیوں کو دل کی گہرائیوں سے ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک سعودی عربیہ کی ترقی و خوشحالی کا عالم اسلام

NISAR CORPORATION (ISLAMABAD)

Extends Heartiest Felicitations to

His Majesty Kig Fahd Bin Abdul Aziz

Crown Prince H.R.H. Abdullah Bin Abdul Aziz
H.R.H. Prince Sultan Bin Abdul Aziz
H.R.H. Prince 'Naif Bin Abdul Aziz
H.R.H. Prince Salman Bin Abdul Aziz

AND THE BROTHERLY PEOPLE OF
THE ROYAL KINGDOM OF SAUDI ARABIA
ON THEIR NATIONAL DAY

FROM

NISAR CORPORATION

Oversears Employment Promoters, O.E.P. LIC NO. 0732/RWP
OFFICE : FLAT NO. 4 BLOCK NO. 16
CIVIC CENTRE, BEHIND ISLAMABAD HOTEL,
ISLAMABAD-PAKISTAN.
TELE PHONES: 814639 - 817302
TELEX: 5945 CTOIB PK. 5811
NAIBA PAK. FAX: 051 - 815315

Mohammad Nisar
Managing Director

Greetings and Best Wishes to

Khadim Al-Haramain Al-Sharifain
KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. Crown Prince
ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

The Government
and Brotherly People on The
NATIONAL DAY OF SAUDI ARABIA

Ch. Nadeem Akhtar Melhi
Managing Director

MELHI INTERNATIONAL EMPLOYMENT

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS Licence No.MPD/1573/RWP.
Office: Haider Building Opp. N.B.S Fan G.T. Road, Gujrat.
Ph: off. 521285-524984 Fax: 521285 Telex: 45394 P.C.O G.T Pak.

کی بہتری سے بہت گہرا تعلق ہے کیونکہ سعودی عرب میں اسلام کا بنیادی مرکز ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان کی افرادی قوت نے سعودی عرب کی ترقی و خوشحالی میں چار چاند لگا دیئے ہیں جس میں مزدور سے لے کر انجینئر تک نے شانہ بشانہ اہم کردار ادا کیا ہے جو سعودی عرب کی تعمیر و ترقی کے ہر مرحلے میں شریک رہے ہیں۔ انہوں نے سعودی سفیر' سعودی ویزا قونصلر اور کراچی کے قونصل جنرل بکر احمد قزاز کو پرموٹرز کے مسائل حل کرنے پر مبارک باد پیش کی ہے۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ ان کی عمر دراز کرے۔

افضل انٹرپرائزز راولپنڈی کے پروپرائٹر چوہدری محمد افضل کا پیغام

افضل انٹرپرائزز راولپنڈی کے پروپرائٹر چوہدری محمد افضل نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز کو اس پر مسرت موقع پر مبارک باد پیش کی ہے اور کہا کہ شاہ عبدالعزیز نے سعودی عرب کی بنیاد صحیح معنوں میں اس اسلامی نظام پر رکھی جس میں کسی قسم کی شک و شبہ کی گنجائش نہیں تاکہ ملک بجا طور پر ترقی کی منازل طے کر سکے ان کے بعد ان قابل قدر خدمات کو ان کے بیٹوں نے جاری و ساری رکھا آج خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز اللہ تعالیٰ کے احکامات اور وقت کے تقاضوں کے مطابق اس ملک کی قیادت کر رہے ہیں اور یہ ملک قوت و ترقی اور اسلامی کے اعلیٰ مدارج طے کرتا چلے جا رہا ہے یوں تو اللہ تعالیٰ نے اس مملکت سعودی عرب کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے' لیکن ان سب میں سے بیش قیمت اور اعلیٰ نعمت خدمت حرمین شریفین اور ان کی حفاظت ہے اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کی خدمت کی ذمہ داری کو مملکت سعودی عرب پوری طرح نبھا رہا ہے انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے آخر انہوں نے سعودی سفیر' سفارت کاروں اور کراچی میں سعودی قونصل جنرل بکر احمد قزاز کو قومی دن پر مبارک باد پیش کی ہے اور کہا کہ وہ جس طرح سے پرموٹرز برادری کے مسائل حل کر رہے ہیں اس کے لئے ہم ان کے ممنون ہیں۔

محمود عراقی اوورسیز پروموٹرز اسلام آباد کے پروپرائٹر محمود عراقی کا پیغام

محمود عراقی اوورسیز پرموٹرز اسلام آباد کے پروپرائٹر محمود عراقی نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی بھائیوں کو اس خوشی کے موقع پر مبارک باد دی ہے اور کہا کہ سعودی عرب جس ترقی و اصلاحات کے سنہری دور سے گزر رہا ہے اس پر ہم پاکستانیوں کے دل خوشی سے سرشار ہیں۔ سعودی عرب کے حکمران الملک فہد بن عبدالعزیز اپنے دل میں پاکستان کی محبت رکھتے ہیں اس پر ہمیں بجا طور پر ناز ہے دونوں برادر اسلامی ملکوں کے عوام کی یہی دلی آرزو ہے کہ سعودی عرب خوب سے خوب ترقی کرے۔

انہوں نے اسلام آباد میں سعودی سفارت خانہ کی پرموٹرز کے لئے کی جانے والی کوششوں کو سراہا ہے اور قومی دن پر مبارک باد بھی دی ہے۔

گیلانی گروپ آف کمپنیز اسلام آباد کے چیئرمین سکواڈرن لیڈر ریٹائرڈ سید محمد مخدوم گیلانی کا پیغام

گیلانی گروپ آف کمپنیز اسلام آباد کے چیئرمین مشہور و معروف کاروباری' سماجی شخصیت سید محمد مخدوم گیلانی ریٹائرڈ سکواڈرن لیڈر نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز' ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دی ہے۔ اور کہا ہے کہ سعودی عرب ایسی جگہ پر واقع ہے جہاں سرکار دو عالم حضرت محمد ﷺ موجود ہیں اور ساری دنیا کے مسلمان ہر سال اس ملک میں جمع ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکامات بجا لاتے ہیں۔ سعودی عرب کے پاکستانی حکومت اور عوام کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں جو کہ دن بدن بڑھتے جا رہے ہیں اور اسی وجہ سے پاکستانی افرادی قوت بھی سعودی عرب کو جدید ملک بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ کیونکہ خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز مسلمانوں کی ایک عظیم شخصیت ہیں اور وہ عالمی سطح پر مسلمانوں کی آواز کو بلند کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے پاکستانی دل کی گہرائیوں سے سعودی عرب کی نیک دل حکومت اور برادر عوام کو عزت احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ پاکستان میں جدہ ٹاؤن کے نام سے ہاؤسنگ پراجیکٹ بھی سعودی عرب کے ساتھ والہانہ محبت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ ان کو امان میں رکھے۔

فضل مقیم قاضی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر پشاور کے پروپرائٹر فضل مقیم قاضی کا پیغام

فضل مقیم قاضی اوورسیز ایمپلائمنٹ پشاور کے پروپرائٹر فضل مقیم قاضی نے اپنے پیغام میں خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو مبارک باد دی ہے اور کہا کہ سعودی عرب جو ایک اہم اور عظیم اسلامی ملک ہے جس کے لئے ہر پاکستانی کے دل میں احترام و محبت کے بھرپور جذبات پائے جاتے ہیں اور حکومت پاکستان اور سعودی عربیہ کے قابل رشک محبت آمیز تعلقات ساری دنیا پر اظہر من الشمس ہیں' حکومت سعودی عرب عالم اسلام کے لئے نہ صرف دینی اعتبار سے مقدس جگہ ہے بلکہ اقتصادی اعتبار سے بھی ایک جدید ترقی یافتہ ملکوں میں شمار ہونے لگا ہے کیونکہ پاکستانی افرادی قوت نے سعودی عرب کے ریگستانوں کو اپنی محنت سے صنعتی اور بلند و بالا عمارتوں میں تبدیل کر دیا ہے اور سعودی عربیہ کے حکمراں خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کے دور میں جتنا ترقیاتی کام ہوا ہے اس کی اس سے پہلے کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کے لئے درازی عمر کی دعا کی ہے۔ آخر میں انہوں نے اسلام آباد میں سعودی سفارت کاروں اور کراچی میں سعودی قونصل جنرل بکر احمد قزاز کو قومی دن پر مبارک باد دی ہے اور امید کی کہ وہ جس طرح سے پرموٹرز کے مسائل حل کر رہے ہیں اس کے لئے ہم ان کے شکرگزار ہیں۔

سفیر انٹرپرائزز کراچی کے منیجنگ ڈائریکٹر معروف پروموٹرز سفیر اسلام خان کا پیغام

سفیر انٹرپرائزز کراچی کے منیجنگ ڈائریکٹر معروف پروموٹرز سفیر اسلام خان نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز' ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو اس خوشی کے موقع پر مبارک باد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ سعودی عرب میں جس طرح سے

پاکستانی ہنرمند اور تعلیم یافتہ افرادی قوت نے جو کارہائے انجام دیئے ہیں اس وجہ سے سعودی عرب آج ترقی یافتہ ملکوں میں سے ایک ہے کیونکہ پاکستانی ہنرمندوں کی دنیا میں مانگ ہے اس لئے پاکستانی عوام بھی سعودی عرب کے قومی دن پر خوشیاں منا رہے ہیں۔ ہمارے تربیت یافتہ ہنرمند پاکستانی پوری دنیا میں پاکستان کا نام روشن کر رہے ہیں اور خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز جس طرح سے عالم اسلام کی خدمت کر رہے ہیں خاص طور پر پاکستان کی شہ رگ کشمیر کے مسئلے پر انہوں نے عالمی سطح پر آواز بلند کی ہے اس کو پاکستانی اور دوسرے مسلمان ملک قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے الملک فہد بن عبدالعزیز کی صحت درازی عمر کی دعا کی اور کہا کہ خداوند کریم ان کو اپنی امان میں رکھے۔ کراچی میں سعودی قونصل جنرل بکر احمد قزاز کی پرموٹرز سے محبت کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی قدر و محبت ہمارے دلوں میں چاند کی مانند روشن ہے

نیشنل مین پاور بیورو لاہور کے چیئرمین ذوالفقار علی خاں کا پیغام تہنیت

نیشنل مین پاور بیورو لاہور کے چیئرمین ذوالفقار علی خاں نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو دلی مبارک باد دی ہے اور اپنے پیغام میں کہا کہ سعودی عرب جس برق رفتاری سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے اسے دیکھ کر نہ صرف سیاح بلکہ خود مقامی باشندے بھی حیرت اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں' قدرت نے جس فیاضی سے اس مملکت کو اپنے قیمتی خزانوں سے نوازا ہے اور یہاں کے حکمراں جس حسن تدبیر سے اس دولت کو ملک کے سنوارنے میں صرف کر رہے ہیں اس سے اس یقین کا اظہار ہوتا ہے کہ وہ دن زیادہ دور نہیں جب سعودی عرب کا شمار دنیا کے جدید ترقی یافتہ ممالک میں ہونے لگے گا انہوں نے خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے۔

جان ایکسپریس پشاور کے پروپیرائٹر نثار احمد کا پیغام

جان ایکسپریس پشاور کے پروپرائٹر مشہور بزنس مین شخصیت نثار احمد نے سعودی عرب کے قومی دن کے پرمسرت موقعہ پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو مبارک باد پیش کی ہے اور اپنے پیغام میں کہا کہ سعودی بھائیوں کے ساتھ آج کا دن مناتے ہوئے ہمیں بے انتہا خوشی ہے ہم اس موقع کی مناسبت سے تعاون احترام اور محبت کے جذبات پر انتہائی مشکور ہیں جو وہاں سعودی عرب میں ہمارے پاکستانیوں کے لئے پائے جاتے ہیں اور مملکت سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان بے مثال برادرانہ تعلقات ہیں انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے اور آخر میں اسلام آباد میں مقیم سعودی سفیر ویزا قونصلر اور کراچی میں مقیم سعودی سفارت کاروں کو قومی دن پر مبارک باد دی ہے۔

مجال اوورسیز ڈویلپمنٹ کارپوریشن راولپنڈی کے محمد ادریس خان کا پیغام

مجال اوورسیز ڈویلپمنٹ کارپوریشن کے محمد ادریس خان نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز شہزادہ نائف بن عبدالعزیز اور سعودی برادر عوام کو مبارک باد پیش کی ہے اور اپنے پیغام میں کہا کہ سعودی بھائیوں کے ساتھ آج کا دن مناتے ہوئے ہمیں بے انتہا خوشی ہے ہم اس موقع پر کی مناسبت سے تعاون احترام اور محبت کے جذبات پر انتہائی مشکور ہیں جو وہاں سعودی عرب میں ہمارے لئے پائے جاتے ہیں اور مملکت سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان بے مثالی تعلقات ہیں انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا ہے اور آخر میں محمد ادریس خاں اسلام آباد میں سعودی سفارت کاروں اور قونصل جنرل کراچی کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دی۔

زمان انٹرنیشنل لاہور کے چیئرمین کیپٹن ریٹائرڈ محمد یوسف کا پیغام

زمان انٹرنیشنل لاہور کے چیئرمین کیپٹن ریٹائرڈ محمد یوسف نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز' ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین کی جرات مندانہ' مدبرانہ قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے گزشتہ چودہ سالہ سنہری دور حکومت میں سب سے زیادہ پاکستانی مین پاور کو ترجیح دی گئی ہے۔ سعودی سفارت خانہ اسلام آباد اور کراچی قونصل خانہ کی عمدہ کارکردگی پر بے حد تعریف کرتے ہوئے کیپٹن یوسف نے کہا کہ پرموٹرز کے مسائل پر کڑی نظر رکھتے ہیں اور جلد حل کرتے ہیں۔ انہوں نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز کو لمبی عمر عطا فرمائے۔

لاہور کے ممتاز پروموٹر پاپولر انٹرنیشنل ریکروٹنگ ایجنسی لاہور کے چیف ایگزیکٹو خواجہ انشا کچلو کا پیغام

لاہور کے ممتاز پروموٹر پاپولر انٹرنیشنل ریکروٹنگ ایجنسی لاہور کے چیف ایگزیکٹو خواجہ انشا کچلو نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز' ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز' نائب ولی عہد' شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو دلی مبارک باد دی ہے اور کہا ہے کہ سعودی عرب میں پاکستانی افرادی قوت نے جو اہم کردار سعودی عرب کی ترقی کے لئے ادا کیا" ہے وہ پاک سعودیہ دوستی کی ایک بڑی اچھی مثال ہے کیونکہ سعودی عرب اور خلیجی ممالک میں پاکستانی افرادی قوت کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔ اس کی بڑی وجہ ان ملکوں کا مذہبی بھائی چارہ ہے اس بارے میں حضرت محمد ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے انہوں نے کہا کہ خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز جس طرح سے عالم اسلام کی خدمت کر رہے ہیں اور دوسرے اسلامی ملکوں کی آواز عالمی سطح پر اٹھا رہے ہیں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا میں اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہوں کہ وہ خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز کی عمر دراز کرے۔ آخر میں انہوں نے سعودی سفیر' سعودی ویزا قونصلر اسلام آباد اور کراچی کے سعودی قونصل جنرل بکر احمد قزاز کو قومی دن کی خوشی کے موقع پر مبارک باد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ وہ جس طرح سے پروموٹرز کے مسائل حل کر رہے ہیں وہ قابل فخر ہے۔

دیر ریکروٹمنٹ ایجنسی اسلام آباد کے منیجنگ ڈائریکٹر محمد گل قاضی کا پیغام

دیر ریکروٹنگ ایجنسی اسلام آباد کے منیجنگ ڈائریکٹر محمد گل قاضی نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز' ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی بھائیوں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ الملک فہد بن

عبدالعزیز جس طرح سے عالم اسلام اور اسلامی ملکوں کی خدمت کر رہے ہیں اس کی اس سے پہلے کوئی مثال نہیں ملتی وہ جس طرح سے سعودی عرب کو ایک جدید ترقی یافتہ ملک بنا رہے ہیں وہ قابل تعریف ہے۔ انہوں نے مزید کہا سعودی عرب کو ترقی یافتہ بنانے میں پاکستان کی افرادی قوت نے اہم خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے۔ انہوں نے سعودی سفارت کاروں کو بھی قومی دن پر مبارک باد پیش کی ہے۔

چوہدری مین پاور بیورو کے لاہور کے چوہدری محمد سلیم کا پیغام

چوہدری مین پاور بیورو کے چوہدری محمد سلیم نے سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز شہزادہ نائف بن عبدالعزیز کو مبارک باد دی ہے اور کہا ہے کہ سعودی عرب کا قومی دن پاکستان کی نگاہوں میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ سرزمین عرب کی عوام کا ہمیشہ سے پاکستان کے عوام کے ساتھ برادرانہ ربط و ضبط قائم رہا ہے۔ کیونکہ سعودی حکومت نے ہمیشہ نبی کریم محمد مصطفی ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں حکومت کرنے کا اپنا شعار بنایا ہے اس سے کبھی انحراف نہیں کیا۔ حالت امن ہو یا حالت جنگ دونوں صورتوں میں اسلامی اصولوں کو اپنایا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ حکومت خود کو عوام کے سامنے جواب دہ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ ان کو اپنی امان میں رکھے اور عمر دراز کرے۔

ارم انٹرپرائزز اسلام آباد کے پروپرائٹر مظہر حسین عباسی کا پیغام

ارم انٹرپرائزز اسلام آباد کے پروپرائٹر مظہر حسین عباسی نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو مبارک باد پیش کی ہے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مقدس مقامات کی سرزمین ہونے کے ناطے سعودی عرب سے ہمارا جذباتی لگاؤ ہونا ایک فطری امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب کے ہر دکھ درد اور خوشی کے موقعوں پر ہمارے جذبات یکساں ہوتے ہیں" الملک فہد بن عبدالعزیز بجا طور پر خراج تحسین کے مستحق ہیں جن کے دور حکومت میں سعودی عرب نے اقتصادی، معاشی، زرعی، میکنیکل اور تعلیمی میدان میں ترقی کی منازل طے کی ہیں۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے۔

ڈوگر ٹریڈنگ کارپوریشن ڈسکہ کے مینجنگ ڈائریکٹر منظور حسین ڈوگر کا پیغام تہنیت

ڈوگر ٹریڈنگ کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر منظور حسین ڈوگر نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز کو اس خوشی کے موقع پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہم سعودی عرب کے قومی دن پر سعودی عوام کو پاکستانی عوام کی طرف سے دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں کیونکہ سعودی عرب اور پاکستان ایک مذہب کے رشتے سے بندھے ہوئے ہیں جس کی کسی اور مذہب میں مثال نہیں ملتی انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے۔

نثار کارپوریشن اسلام آباد کے مینجنگ ڈائریکٹر محمد نثار کا پیغام

نثار کارپوریشن اسلام آباد کے مینجنگ ڈائریکٹر محمد نثار نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی بھائیوں کو مبارک باد دی ہے۔ اور کہا ہے کہ سعودی عرب الملک فہد بن عبدالعزیز کے عہد حکومت میں ترقی یافتہ ملک ہوگیا ہے اور آج دنیا کے چند ملکوں میں سے ایک ہے اور سعودی عرب کو دنیا کے ترقی یافتہ ملک بننے میں پاکستانی افرادی قوت نے بھی بہت محنت کی ہے اور یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب کے قومی دن کی خوشی میں پاکستانی عوام بھی ان خوشی کے لمحات میں ان کے ساتھ ساتھ خوشیاں منا رہے ہیں۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اسلام کی خدمت کرنے کی اور ہمت دے اور وہ عالم اسلام کے لئے ہمیشہ آواز حق بلند کرتے رہیں۔ آخر میں انہوں نے سعودی سفیر، سعودی ویزا قونصلر اور کراچی میں سعودی قونصل جنرل بکر احمد قزاز کو قومی دن پر مبارک باد دی اور امید کی ہے کہ وہ اسی طرح پروموٹرز کی خدمت کرتے رہیں۔

عدنان کارپوریشن اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز راولپنڈی کے مینجنگ ڈائریکٹر نصیر الحق کا پیغام

عدنان کارپوریشن اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز راولپنڈی کے مینجنگ ڈائریکٹر نصیر الحق نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز، ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز و سعودی بھائیوں کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب اور پاکستان دو برادر اسلامی ملک ہیں اور نہ ٹوٹنے والے رشتے سے منسلک ہیں۔ اس قومی دن کے موقع پر پاکستانی عوام اپنے سعودی بھائیوں کے پرمسرت لمحات اور نہ ختم ہونے والی خوشیوں میں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔ خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز و ولی عہد شہزادہ عبداللہ عبدالعزیز جس طرح اسلامی برادر ملکوں اور اسلام کے لئے کام کر رہے ہیں۔ وہ قابل تحسین ہیں اور سعودی عرب کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لئے الملک فہد بن عبدالعزیز جس طرح کام کر رہے ہیں اس کے لئے ہمارے پاس ان کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ اور ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ خادم الحرمین الشریفین کی عمر دراز کرے۔ آخر میں انہوں نے سعودی سفیر اور ویزا قونصلر کو سعودی عرب کے قومی دن پر مبارک باد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ جس طرح سے کہ وہ پروموٹرز کے مسائل حل کر رہے ہیں اس کے لئے ہم ان کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔

ایس کے انٹرنیشنل اوورسیز پروموٹرز اسلام آباد کے چیف ایگزیکٹو محمد سعید خان کا پیغام

ایس کے انٹرنیشنل اوورسیز پروموٹرز اسلام آباد کے چیف ایگزیکٹو محمد سعید خان نے سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز، ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عرب کے بھائیوں کو مبارک باد دی ہے اور کہا کہ مقدس مقامات کی سرزمین ہونے کے ناطے سعودی عرب سے ہمارا جذباتی لگاؤ ہے کہ سعودی عرب کے ہر دکھ، درد اور خوشی کے موقع پر ہمارے جذبات یکساں ہوتے ہیں۔ سعودی عرب کو جدید ترقی یافتہ ملک بنانے میں پاکستان کی افرادی قوت کی مثالی خدمات ہیں۔ خادم

الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز بجا طور پر خراج تحسین کے قابل ہیں جن کے عہد حکومت میں سعودی عرب نے اقتصادی' معاشی' زرعی میکنیکل اور تعلیمی میدان میں ترقی کی منازل طے کی ہیں۔ انہوں نے سعودی عرب کے نئے سفیر اور ویزا قونصلر کو قومی دن پر مبارک باد پیش کی ہے۔

شریف انٹرنیشنل کے پروپرائٹر انجینئر محمد شریف مرزا کا پیغام

شریف انٹرنیشنل کراچی کے پروپرائٹر محمد شریف مرزا نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی برادر عوام کو دلی مبارک باد پیش کی ہے اور کہا کہ سعودی عرب کا قومی دن خوشی کا دن ہے بلکہ پاکستانی عوام کے لئے یہ عہد سعید کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ سعودی عرب اور پاکستان کے عوام مذہبی' ثقافتی رشتوں کے لازوال بندھن سے منسلک ہیں۔ سعودی عرب ایسی جگہ ہے جہاں آقائے دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی فیض رسانیوں کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ سعودی عرب کی ترقی و خوشحالی میں خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز نے جو اہم کردار ادا کیا ہے وہ لائق تحسین ہے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ وہ خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی عمر دراز کرے اور ان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آخر میں انہوں نے کراچی میں سعودی قونصل جنرل بکر احمد قزاز کو سعودی عرب کے قومی دن پر مبارک باد پیش کی ہے اور کہا کہ وہ جس طرح سے پرموٹرز کے مسائل کو حل کرنے میں دن رات لگے ہوئے ہیں اس کی اس سے پہلے کوئی مثال نہیں ملتی۔

شمیم ایکسپریس راولپنڈی کے پروپرائٹر اے اے صغیر کا پیغام

شمیم ایکسپریس راولپنڈی کے پروپرائٹر اے اے صغیر نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو اس خوشی کے موقع پر مبارک باد دی ہے اور کہا کہ سعودی عرب کا قومی دن ہمارے لئے بے پناہ خوشیوں کا مظہر ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں ایک ایسی اسلامی حکومت سے وابستہ رکھا ہے جس کے تقدس کا ان سطور میں کلی اظہار ممکن نہیں یہ فیض رسانیوں کی حامل حکومت ہے جہاں آقائے دو عالم حضور محمد ﷺ دائمی طور پر استراحت فرما ہیں ان کی فیض رسانیوں کا احاطہ ممکن نہیں ہے۔ یہ امر انتہائی طمانیت قلب کا سبب ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب ایسے گہرے رشتہ اخوت میں منسلک ہیں جسے دنیا کی کوئی انخراق پرور تحریک جدا نہیں کر سکتی۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے۔ آخر میں انہوں نے سعودی سفیر اور ویزا قونصلر کی پرموٹرز کے لئے کی جانے والی خدمات کو سراہا ہے اور قومی دن پر مبارک باد دی ہے۔

الامل کمپنی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز اسلام آباد کے پروپرائٹر عبید حسین منہاس کا پیغام

الامل کمپنی اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز اسلام آباد کے پروپرائٹر عبید حسین منہاس نے سعودی عرب کے قومی دن کے پرمسرت موقع پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کی خدمت میں دلی مبارک باد پیش کی ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام تہنیت میں کہا ہے کہ خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز کی بہترین قیادت میں سعودی عوام کو حاصل ہونے والی ترقی و خوشحالی پاکستانیوں کے لئے انتہائی باعث مسرت ہے' دونوں ممالک کے خصوصی مذہبی تجارتی معاشی اور ثقافتی تعلقات ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں انہوں نے نئے سعودی سفیر اور کراچی میں مقیم سعودی قونصل جنرل بکر احمد قزاز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ وہ پاک سعودی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

القدوس انٹرنیشنل راولپنڈی کے پروپیرائٹر حاجی عبدالقدوس کا پیغام

القدوس انٹرنیشنل راولپنڈی کے پروپرائٹر حاجی عبدالقدوس نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو دلی مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی عوام بھی سعودی عرب کے عوام کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہیں کیونکہ سعودی عرب کو ترقی یافتہ ملکوں کی فہرست میں شامل کرنے میں پاکستانی افرادی قوت کا بھی ہاتھ ہے پاکستانی افرادی قوت نے جس طرح سے دن رات محنت کر کے پاک سعودی دوستی اور اتحاد کا مظاہرہ کر کے غیر مسلم ملکوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے یہی وجہ ہے کہ خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کو پاکستانی بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز کی عمر دراز کرے اور ان کو اپنی امان میں رکھے۔

راجہ سلیم ریکروٹنگ ایجنسی راولپنڈی کے پروپرائٹر راجہ محمد سلیم کا پیغام

راجہ سلیم ریکروٹنگ ایجنسی راولپنڈی کے پروپرائٹر ایوان صنعت و تجارت کے ممتاز راہنما راجہ محمد سلیم نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز' ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو دلی مبارک باد دی ہے۔ اور کہا ہے کہ ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سعودی عرب کے الملک فہد بن عبدالعزیز کی ولولہ انگیز قیادت میں سعودی عوام کو مزید خوشیوں سے مالا مال کرے اور خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کو تا دیر عالم اسلام کو مستحکم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ سعودی عرب عالم اسلام کا ایک درخشاں مینار ہے جہاں سے روشنی کی کرنیں پھوٹتی ہیں یہی وجہ ہے کہ پاکستانی عوام دامے درمے سخنے ان کی ترقی اور خوشحالی میں شانہ بشانہ نظر آتے ہیں۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کے لئے دعا کی ہے۔ اور سعودی سفیر' سعودی ویزا قونصلر کو قومی دن پر مبارک باد دی ہے اور کہا ہے کہ وہ جس طرح سے پرموٹرز کے مسائل حل کر رہے ہیں اس کے لئے پرموٹرز ان کے شکرگزار ہیں۔

جمشید کارپوریشن راولپنڈی کے مالک محمد جمشید کا پیغام

جمشید کارپوریشن راولپنڈی کے پروپرائٹر محمد جمشید نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز' ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی برادرز کو دلی مبارک باد پیش کی ہے انہوں نے کہا کہ ان کا دور حکومت ایک درخشاں دور ہے اللہ تعالیٰ انہیں مزید ترقیوں سے ہمکنار کرے' خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز نے بڑی تندہی اور ذاتی دلچسپی لے کر مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ

HEARTIEST GREETINGS
TO
HIS MAJESTY JALALATUL MALIK
FAHD BIN ABDUL AZIZ
CROWN FRINCE H.R.H. ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. PRINCE SULTAN BIN ABDUL AZIZ
&
THE PEOPLE OF THE SAUDI ARABIA
ON THEIR NATIONAL DAY
RAJA AMEER-UL-RAHMAN
CHAIRMAN
FROM :- AL-WAQAS ENTERPRISES
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS LICENCE NO. 0680
OFFICE:- 5-A SUPER MARKET, F-6 MARKAZ, ISLAMABAD, PAKISTAN.
TELE: OFF:- 814958-818513-214530, RES: 210774
TELEX:- 54548 WAQAS PK, FAX: 051-822922

HEARTIEST GREETINGS
TO HIS MAJESTY
JALALATUL MALIK
FAHD BIN ABDUL AZIZ
CROWN PRINCE H.R.H. ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
THE MINISTERS OF GOVT. OF
SAUDI ARABIA
AND THE PEOPLE OF
SAUDI ARABIA
ON THEIR NATIONAL DAY
GIZAN INTERNATIONAL
MOHAMMAD NAZIR
MANAGING DIRECTOR
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTHERS, LICENCE NO:-MPD 1603 RWP
OFFICE NO.2, 2nd Floor, Block No. 16, Civic
Center (Melody Market) Neat National Bank Main Branch, Islmabad-Pakistan.
Ph: 275716, 816362 Fax: 815315, 256335

کی توسیع اور تزئین و آرائش کا کام انتہائی صدق دل سے انجام دیا ہے جس سے تمام مسلمانوں کی دیرینہ خواہش کی تکمیل احسن طریقے پر رو بہ عمل آئی ہے۔ حج اور عمرہ ادا کرنے والے زائرین مسجد نبوی کی زیارت کے لئے پرسکون ماحول کو برقرار رکھنے کے لئے متعدد سہولیات دی گئی ہیں تاکہ زائرین بارگاہ الٰہی میں پورے انہماک کے ساتھ رجوع ہو سکیں۔ آخر میں انہوں نے سعودی سفارت خانہ کے عملہ کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ پروموٹرز کے مسائل کو جلد سے جلد حل کرنے میں تعاون کرے۔

سٹار انٹرنیشنل ایمپلائمنٹ اوورسیز پروموٹرز اسلام آباد کے چوہدری بہادر خاں کا پیغام

سٹار انٹرنیشنل ایمپلائمنٹ اوورسیز پروموٹرز اسلام آباد کے مالک چوہدری بہادر نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز و سعودی برادرز کو اس خوشی کے موقع پر مبارک باد پیش کی ہے اور کہا کہ سعودی عرب کی بنیاد ایک مجاہد اعظم شاہ عبدالعزیز آل سعود نے 1932ء میں اس اسلامی ملک کی رکھی تھی آج خادم الحرمین الشریفین فہد بن عبدالعزیز اللہ کے دین کے احکامات اور وقت کے تقاضوں کے مطابق اس ملک کی قیادت کر رہے ہیں۔ یہ ہمارے لئے اور سعودی عرب کے لئے اور خاص طور پر عالم اسلام کی خوش نصیبی ہے کہ انہیں الملک فہد بن عبدالعزیز کی صورت میں ایک نہایت قابل منتظم و دورس سیاست دان اور دین کے سچے شیدائی ملے ہوئے ہیں انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے۔

فلیکسز انٹرنیشنل لاہور کے پروپرائٹر اکرام اللہ خان چیمہ کا پیغام

فلیکسز انٹرنیشنل لاہور کے چیف ایگزیکٹو اکرام اللہ خان چیمہ نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز، ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی عوام کو مبارک باد دی ہے۔ اور کہا ہے کہ سعودی عرب الملک فہد بن عبدالعزیز کے عہد حکومت میں ترقی یافتہ ملک ہوگیا ہے اور آج دنیا کے چند ملکوں میں سے ایک ہے اور سعودی عرب کو دنیا کا ترقی یافتہ ملک بنانے میں پاکستانی افرادی قوت نے بھی بہت محنت کی ہے اور یہی وجہ ہے کہ

سعودی عرب کے قومی دن کی خوشی میں پاکستانی عوام بھی ان خوشی کے لمحات میں خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اسلام کی خدمت کرنے کی اور ہمت دے اور وہ عالم اسلام کے لئے ہمیشہ آواز حق بلند کرتے رہیں۔ آخر جنرل بکر احمد قزاز کو مبارک باد دی ہے اور کہا ہے کہ وہ پروموٹرز کے مسائل جلد حل کریں گے۔

کرسٹل اوورونگ انٹرپرائزز کے مالک کامران ثناء اللہ کھوکھر کا پیغام

کرسٹل اوورونگ انٹرپرائزز گوجرانوالہ کے مالک کامران ثناء اللہ کھوکھر نے اپنے پیغام میں سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی بھائیوں کو اس خوشی کے موقع پر مبارک باد دی ہے اور کہا ہے کہ مقدس مقامات کی سرزمین ہونے کے ناطے سعودی عرب سے ہمارا جذباتی لگاؤ ہونا ایک فطری امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب کے ہر دکھ درد اور خوشی کے موقعوں پر ہمارے جذبات یکساں ہوتے ہیں۔ الملک فہد بن عبدالعزیز بجا طور پر خراج تحسین کے مستحق ہیں جن کے عہد میں سعودی عرب نے اقتصادی، معاشی، زرعی ٹیکنیکل اور تعلیمی میدان میں ترقی کی منازل طے کی ہیں۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز کی درازی عمر کی دعا کی ہے۔

الخیر انٹرپرائزز اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز اسلام آباد کے پروپرائٹر ممتاز روحانی، سماجی شخصیت پیر بادشاہ کا پیغام

الخیر انٹرپرائزز اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز اسلام آباد کے پروپرائٹر ممتاز روحانی، سماجی شخصیت پیر بادشاہ نے سعودی عرب کے قومی دن کے موقعہ پر اپنے پیغام میں جلالۃ الملک، خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز، ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز اور سعودی بھائیوں کو اس خوشی کے موقع پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کنگ فہد کا بڑا کارنامہ ہے۔ کہ انہوں نے اپنے دور میں حرمین شریفین اور مدینہ منورہ کی مسجد نبوی کی توسیع کا سنہرا کارنامہ سر انجام دیا۔ زائرین عمرہ اور حجاج کے لئے بے شمار جدید ترین سہولتیں فراہم کیں ہیں جو عالم اسلام کی بہت بڑی خدمت ہے۔ سعودی عرب میں پاکستانیوں کی عزت و تکریم کا ذکر کرتے ہوئے پیر بادشاہ نے کہا لاکھوں پاکستانیوں کو سعودی عرب میں باعزت روزگار حاصل ہے پاکستانی وہاں خوش ہیں ہماری دعا ہے کہ خدا کنگ فہد کو لمبی عمر اور اچھی صحت عطا کرے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ امت مسلمہ کی خدمت کر سکیں۔

ہم سعودی عرب کے قومی دن پر سعودی برادرز کو مبارک باد پیش کرتے ہیں

☆... امپورٹ کرنے والا اور فروخت کرنے والا منفرد ادارہ ...☆

تھری سٹار میڈیکل سپلائرز کے ظفر اللہ علوی کہتے ہیں

تھری سٹارز میڈیکل سپلائرز کے منیجنگ ڈائریکٹر ظفر اللہ علوی

تھری سٹار میڈیکل سپلائرز **ڈائیگنوسٹک** ڈویژن جب قائم ہوا اس وقت ایک چھوٹا سا ادارہ تھا لیکن ادارے کی محنت اور گاہک کے اعتماد سے یہ ادارہ اپنی مثال آپ بن گیا۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا ادارہ کرینٹ کی ایجنٹس جو سعودی عرب سے امپورٹ کی جاتی ہیں مارکیٹ اور ملک کے دور دراز ہسپتالوں، **کلینکس** اور لیبارٹریوں میں تھری سٹار کی امپورٹ کردہ بین الاقوامی معیار کی کٹس اور لیبارٹری انسٹرومنٹس سستے داموں سپلائی کرتا ہے۔ ظفر اللہ علوی نے بتایا کہ تھری سٹار لیبارٹری **ڈائیگنوسٹک** متعلقہ انسٹرومنٹس، کیمیکلز، گلاس ویئر، ٹیسٹ سٹرپس، پر یمیسی کٹس، بھی فروخت کرتا ہے۔ ادارے کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس مقابلہ کے دور میں بھی تھری سٹار میڈیکل سپلائرز اپنے

بقیہ:. صفحہ 81 پر

بقیہ: نگرانوں کے بعد آنے والے

میں نا اہل قرار دی جائے گی۔ اب اس صورتحال میں دونوں سیاسی کرداروں کو قربانی دینا پڑے گی اور ایسے افراد کو ٹکٹ دینا پڑیں گے جن کا کردار آئینے کی طرح صاف و شفاف ہو۔ دونوں سیاسی جماعتوں میں ایسے افراد موجود ہیں۔ لیکن ان میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو انتخابی مہم پر لاکھوں کروڑوں خرچ نہیں کر سکتے۔ آخری اطلاعات کے مطابق دونوں کردار محترمہ غنویٰ بھٹو کو رام کرنے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ میاں محمد نواز شریف نے تو میر مرتضیٰ بھٹو کے قتل کے ساتھ ہی محترمہ غنویٰ بھٹو کی ہمدردیاں حاصل کرنے کی تگ و دو شروع کر دی تھی۔ اور اب تک ان کے ساتھ مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ دوسری طرف محترمہ بے نظیر بھٹو بھی محترمہ غنویٰ بھٹو کو راضی کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک غیر ملکی سربراہ اہم کردار ادا کر رہے ہیں جو ذوالفقار علی بھٹو کے دوست تھے اور ان کے نزدیک محترمہ بے نظیر بھٹو اور میر مرتضیٰ بھٹو کی بیوہ محترمہ غنویٰ بھٹو یکساں اہمیت رکھتی ہیں۔ یہ غیر ملکی سربراہ صرف اس صورت میں دونوں خواتین میں صلح کرا سکتے ہیں جب محترمہ بے نظیر بھٹو آصف علی زرداری اور ان کے ہمنوا بدعنوان ٹولہ کی قربانی دینے آمادہ ہوجائیں۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو یہ بہت بڑی قربانی دینے کے لئے بھی تیار ہو جائیں گی اور سندھ کارڈ اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کریں گی جو کہ اس وقت مکمل طور پر محترمہ غنویٰ بھٹو کے ہاتھ میں جا چکا ہے۔ سندھ میں میر مرتضیٰ بھٹو کی غیر معمولی مقبولیت ہی ان کے قتل کا باعث بنی تھی۔ قتل کے بعد اپنے باپ کی طرح زندہ میر مرتضیٰ بھٹو اب قتل ہو کر عوامی سطح پر زیادہ مقبول ہوگیا ہے اور سندھ میں کوئی تیسری یا دوسری سیاسی قوت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اندرون سندھ اگرچہ ایم کیو ایم بہت قوت رکھتی ہے لیکن اگر شہید بھٹو گروپ کی قیادت معراج محمد خاں کے پاس آ جاتی ہے جنہیں ذوالفقار علی بھٹو نے اپنا جانشین قرار دیا تھا تو یہ جماعت پورے ملک میں مقبول ہو سکتی ہے اور نگرانوں کی اشیرباد سے تیسری سیاسی قوت کے طور پر ابھر کر سامنے آ سکتی ہے۔ سیاسی حالات بتاتے ہیں کہ شہید بھٹو گروپ دن بدن مضبوط ہوتا جا رہا ہے۔ حالت تو یہ ہے کہ پنجاب میں بھی پیپلزپارٹی کے قربانیاں دینے والے اراکین اسمبلی اور کارکنوں نے بے نظیر بھٹو کے خلاف بغاوت کر دی ہے اور ان کا مطالبہ یہ ہے کہ اگر محترمہ بے نظیر بھٹو مشتاق اعوان اور جہانگیر بدر جیسے ابن الوقتوں اور لٹیروں سے نجات حاصل نہیں کر سکتی ہیں تو وہ شہید بھٹو گروپ تشکیل دینے میں آزاد ہوں گے۔ اس گروپ کی قیادت امان اللہ خاں ایم پی اے کر رہے ہیں۔ لیکن اس امکان کو مسترد نہیں کیا جا سکتا ہے کہ اس گروپ کی قیادت بالآخر ملک غلام مصطفیٰ کھر کے ہاتھ میں آجائے گی۔ سندھ کے نگران وزیراعلیٰ ممتاز علی بھٹو کو پیپلزپارٹی شہید بھٹو گروپ کے کارکن پسند نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میر مرتضیٰ بھٹو کی دعوت کے باوجود ممتاز علی بھٹو نے ان کی جماعت میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تھا۔ اس گروپ میں ڈاکٹر مبشر حسن محمد حنیف رامے، یوسف رضا گیلانی اور کئی دیگر بڑے سیاستدان بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اس گروپ کے قائدین کو اگر نا اہل بھی قرار دے دیا گیا تو ان کے عزیز و اقارب میدان سیاست میں کود پڑیں گے۔ شہید بھٹو گروپ میں ارشد گھرکی بھی شامل ہو سکتے ہیں اور ملک معراج خالد کے صاحبزادے بھی آ سکتے ہیں۔ جن کے بارے میں حال ہی میں بے نظیر بھٹو کے ساتھی خالد گھرکی نے نشاندہی کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں نا اہل قرار دے کر ان کی نشست سے نگران وزیراعظم اپنے بیٹے کو سیاسی میدان میں آگے لے آئیں گے۔ حالات کس کروٹ بیٹھتے ہیں۔ اس کا فیصلہ کرنا احتسابی عمل سے پہلے ممکن نہیں۔ لیکن اگر دیانت داری سے احتسابی عمل شروع ہوگیا تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں محمد نواز شریف اپنے سیاسی رفقاء سمیت سیاست کے میدان سے آؤٹ ہو جائیں گے اور ایک نئی قیادت سامنے آئے گی۔ جن میں سے اکثریت صاف ستھرے کردار کے حامل نوجوانوں اور بزرگوں پر مشتمل ہوگی۔ مبصرین کا یہ خیال بھی ہے کہ جس طرح قاضی حسین احمد اور طاہر القادری کے علاوہ دیگر سیاسی و مذہبی قوتوں نے پہلے احتساب اور پھر انتخاب کا نعرہ لگا رکھا ہے وہ ایک تحریک کی شکل بھی اختیار کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نگران وزیراعظم یہ کہہ چکے ہیں کہ اگر عوام نے مجبور کر دیا اور عوامی سیلاب نے احتساب کے حق میں تحریک چلا دی تو پھر نگران حکومت احتساب یا انتخاب کے موضوع پر ریفرنڈم بھی کروا سکتی ہے۔

دوسری طرف ملک معراج خالد یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر وہ مقررہ تاریخ کو انتخابات نہیں کروا سکیں گے تو وزارت عظمٰی چھوڑ دیں گے۔ اب جو لوگ اس ملک کا استحکام چاہتے ہیں اور جن غیر ملکی قوتوں نے پاکستان سے اپنے قرضے وصول کرنے ہیں ان کی یہ بھرپور خواہش ہے کہ انتخاب سے پہلے احتساب ہو۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو انتخابات 1998ء میں ہی ہو سکتے ہیں۔ اور عین ممکن ہے کہ 3 فروری سے پہلے صدر فاروق احمد خاں لغاری اور نگران وزیراعظم معراج خالد بھی اپنے وعدہ کی پاسداری میں ناکامی کے بعد اقتدار سے الگ ہو جائیں گے۔ ایسے حالات میں "مہربانوں" کے لئے ایک ہی راستہ باقی رہ جائے گا کہ پھر وہ اپنی پسند کی ٹیم لائیں گے جو فوری طور پر احتسابی عمل کر کے انتخابات کروا سکیں۔ سیاسی شطرنج کے مہرے اپنے اپنے داؤ کھیل رہے ہیں۔ لیکن بالآخر وہی کچھ ہوگا جو "مہربان" چاہتے ہیں اور "مہربان" احتساب سے پہلے انتخاب کے حق میں نہیں ہیں۔ ان حالات کی روشنی میں اس امکان کو مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ کہ تمام پرانے سیاسی کھلاڑی سیاست سے آؤٹ ہو جائیں گے۔ اور بدعنوانی کے ریکارڈ توڑنے والے سرکاری افسران گھروں یا جیلوں میں ہوں گے۔ ملک معراج خالد، دیانتدار مخلص ہیں۔ لیکن اب صوبوں میں جو لوگ آگئے ہیں ان کی پاک دامنی مشکوک ہے۔ اس لئے یوں لگتا ہے کہ مستقبل میں صدر اور وزیراعظم کے نامزد کردہ لوگوں کے باعث دونوں سیاسی کرداروں کو اس حقیقت کا سامنا کرنا پڑے گا کہ

ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے

غیر جانبدار اور محب وطن سیاسی مبصرین کے نزدیک صدر فاروق احمد خاں لغاری اور ملک معراج خالد کے پاس وقت ہے اگر وہ احتسابی عمل کو صحیح انداز میں چلانے میں کامیاب ہوگئے اور بدعنوان نگران ساتھیوں کو اس راہ میں رکاوٹ بننے نہیں دیا تو سیاسی عمل جاری رہ سکتا ہے اور تاریخ میں یہ دونوں کردار اپنا نام سنہری حروف سے لکھوا سکتے ہیں۔ ان دونوں راہنماؤں نے اب تک جو اقدامات کئے ہیں یا ان سے کروائے گئے ہیں وہ حوصلہ افزاء نہیں۔ اگر یہ طرز عمل جاری رہا تو پھر ان دونوں کرداروں کے خلاف بھی ایک تحریک چل سکتی ہے۔ اور اس تحریک کے نتائج انقلاب کی شکل میں برآمد ہوں گے۔ ایسے انقلاب کا ہمارا ملک متحمل نہیں اس لئے "مہربانوں" کو بالآخر ان دونوں کرداروں کو رخصت کر کے اقتدار ایسے لوگوں کے حوالے کرنا پڑے گا جو بے داغ کردار کے حامل ہوں سیاسی بصیرت رکھتے ہوں، لٹیروں کا محاسبہ کر سکیں اور ملک میں سیاسی نظام تبدیل کر کے حقیقی معنوں میں جمہوری قدروں کی آبیاری کر سکیں۔

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

نوجوان نسل کو بیروزگاری کی لعنت سے نجات کب ملے گی؟

بے روزگاری نے ڈاکو پیدا کیے، جسم فروشی کے اڈّے بنائے!

بے روزگاری سے تنگ آکر خودکشی کر لیتے ہیں یا منشیات کی لعنت میں مبتلا ہو جاتے ہیں

خود روزگار سکیم کے تحت کسی مستحق کو قرض نہیں ملا اور اب یہ سکیم ہی بند کر دی گئی

بے روزگاروں کے جذبات سے کھیلنے کیلئے ہر روز پالیسیاں بدلنے والے کیا چاہتے ہیں

بے روزگاری کے جہنّم میں جلنے والے آخر کب تک اقتدار و اختیار کے مالکوں کے چوچلے برداشت کرینگے

بے روزگاری سے پیدا ہونے والے مسائل یوتھ انٹرنیشنل کی خصوصی رپورٹ

حضور اکرمؐ کی حدیث مبارکہ ہے کہ بھوک کفر کو جنم دیتی ہے۔ بھوک اس وقت پیدا ہوتی ہے جب لوگوں پر روزگار کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں یا روزگار میسر نہیں آتا۔ ملک کے اندر موجودہ حکومت ہی نہیں ہر حکومت کے لئے لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کا مسئلہ درپیش رہا ہے۔ روزگار فراہم نہ کر سکنے کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ لیکن اس کے نتیجے میں جو خوفناک نتائج قوموں کی زندگی پر مرتب ہوتے ہیں اس کی ہولناکی کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ان دنوں یہ بحث زبان زد عام ہوئی ہے کہ بے نظیر بھٹو کے عہد حکومت کے مقابلہ میں لوگوں کے لئے روزگار کے زیادہ مواقع موجود تھے۔ صرف اور صرف اس اعتبار سے نواز شریف کی حکومت قدرے بہتر تھی۔ جہاں تک لوٹ مار کا تعلق ہے تو دونوں حکومتوں کو ایک جیسا ہی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن نواز شریف نے بعض سکیمیں شروع کر کے کسی حد تک لوگوں کو روزگار کی فراہمی میں مدد دی تھی۔ اس کی پبلک ٹرانسپورٹ سکیم خواہ کتنی ہی نقصان دہ قرار دی جائے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ گریجویٹ نوجوان پیلی ٹیکسیاں چلا رہے ہیں اور باعزت روزگار کماتے ہیں۔ موجودہ حکومت کے دور میں ہوشربا گرانی نے عام لوگوں کے لئے بہت مسائل پیدا کئے ہیں۔ اب حالت یہ ہو گئی ہے کہ اگر گھر کا ہر فرد محنت نہیں کرتا تو دال روٹی نہیں چل سکتی۔ اکثر خاندانی مسائل مالی مشکلات کے باعث پیدا ہوتے ہیں۔ نہایت ہی پاکباز عورتوں کو طلاق ہو جاتی ہے۔ اگر ان کے بچے ہوں تو ان کی زندگی اجیرن بن جاتی ہے۔ مطلقہ یا بیوہ عورتوں کو اگر کوئی باوقار روزگار نہیں ملتا تو وہ عصمت فروشی پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ ضرورت انہیں گناہ کی دلدل میں دھکیل کر لے جاتی ہے اور پھر وہ اس دلدل سے کوشش کے باوجود نکل نہیں پاتی ہیں۔ اس دھندے کے اثرات اس کے خاندان اور اردگرد کے ماحول پر بھی پڑتے ہیں۔ بے روزگاری کی لعنت ہے کہ آج گلی گلی جسم فروشی کے اڈے کھلے ہیں۔ شرفاء منہ چھپائے ہوتے ہیں اور دولت والے اپنی دولت کے بل بوتے پر حوا کی بیٹیوں کی عزت سے کھیل رہے ہیں۔ یہ ہمارے معاشرے کی اس قدر گھناؤنی تصویر ہے جسے دیکھنے کے تصور سے ہی کپکپی سی طاری ہو جاتی ہے۔ بے روزگاری سے جرم جنم لیتا ہے۔ آج کل ہم دیکھ رہے ہیں کہ ڈاکوؤں، چوروں، اغواء برائے تاوان کے مجرموں اور لٹیروں میں اکثریت ایسے نوجوانوں کی ہوتی ہے جو ذاتی طور پر جرائم پیشہ نہیں ہوتے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ وہ ڈگریاں لے لے کر سرکاری و غیر سرکاری دفاتر کے چکر لگا کر عاجز آجاتے ہیں۔ گھر والوں کے طعنے اور جھڑکیاں سنتے ہیں۔ نفسیاتی طور پر ان کے ذہن میں بغاوت آتی ہے اور وہ اس معاشرے کے خلاف انتقام بن جاتے ہیں جو

انہیں تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود باعزت روٹی دینے کے لئے بھی تیار نہیں ہوتا۔ یہ نوجوان ڈکیتی یا دیگر وارداتیں کر کے اس قدر سفاک ہو جاتے ہیں کہ ان کے نزدیک وطن کی محبت بھی کوئی معنی نہیں رکھتی اور پھر انہی میں سے دہشت گرد پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے ہی کئی مایوس نوجوان نشہ کی لت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس وقت ملک کے 50 لاکھ کے قریب نوجوان جن میں اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکیاں بھی شامل ہیں اس لعنت میں گرفتار ہیں۔ یہ مسئلہ سے فرار چاہتے ہیں لیکن اس فرار میں ان کی اپنی موت کا اہتمام ہوتا ہے۔ نشہ کی علت پوری کرنے کے لئے یہ نوجوان مختلف قسم کی مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں اور اچھے بھلے گھرانوں سے تعلق رکھنے کے باوجود اس قدر ذلت آمیز دھندے کرتے ہیں کہ انسانی قدریں شرما کے رہ جاتی ہیں۔ حال ہی میں ایک اور اندوہناک حقیقت بھی سامنے آئی ہے۔ بے روزگاری سے تنگ آکر نوجوان خودکشی کر رہے ہیں۔ بھوک سے تنگ خواتین

بے روزگاری کی وجہ سے لاکھوں نوجوان نشہ کی لعنت میں گرفتار ہیں

خودکشی کر کے تکلیف دہ زندگی سے نجات حاصل کر رہی ہیں۔ بعض نوجوان بے روزگاری کا شکار ہو کر بھیک مانگ رہے ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ اگر حالات یہی رہے تو نوجوان تعلیم سے فراغت کے بعد روزگار تلاش کرنے کی بجائے یا تو ڈاکے ڈالیں گے یا بھیک مانگیں گے۔ یا پھر گناہ کی زندگی بسر کریں گے اور یا پھر خودکشی کر لیا کریں گے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس نسل کو جسے مستقبل کا معمار بننا ہے اسے اس تباہی کے کنارے تک پہنچانے کے ذمہ دار کون لوگ ہیں۔ یوں تو یہ ذمہ داری پوری قوم، پورے معاشرے اور انصاف کے تمام ٹھیکیداروں پر عائد ہوتی ہے۔ لیکن سرکاری انتظامیہ کے افسران اور حکمرانوں کو اس کا ذمہ دار اس لئے سمجھا جاتا ہے کہ ان کے پاس اقتدار و اختیار ہوتا ہے۔ وہ اصلاح احوال کے لئے کچھ کرنے کی قدرت رکھتے ہیں۔ جبکہ عام شہری کچھ نہیں کر سکتا۔ موجودہ حکومت نے ایک خود روزگار سکیم شروع کی تھی۔ جس کے تحت میٹرک پاس نوجوانوں کو کاروبار کے لئے قرضے دینے کی نوید سنائی گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ سیاسی لوٹ مار کے

باعث یہ قرضہ کسی بھی مستحق کو نہیں ملا۔ ایسے قرضوں کے لئے رشوت کا تعین کر دیا گیا۔ ایم پی اے یا ایم این اے کے عزیز و اقارب رشوت دے کر جعلی کاغذات پر یہ قرضہ لے گئے۔ ضرورت تو اس امر کی تھی کہ اس سکیم کو جاری رکھا جاتا اور چور دروازے بند کر کے قرضہ مستحق لوگوں کو دیا جاتا۔ لیکن اب یہ قرضہ کی سکیم بھی بند کر دی گئی ہے۔ جب لوگ قرضہ لینے کے لئے جاتے ہیں تو انہیں کہا جاتا ہے حکومت کے پاس تو ہمیں تنخواہیں دینے کے لئے پیسے نہیں۔ آپ کو قرضہ کہاں سے دیں۔ اس جواب سے نوجوانوں کے اندر اور زیادہ مایوسی ہوتی ہے۔ وہ سوچتے ہیں کہ جس حکومت کے پاس پہلے سے رکھے گئے سرکاری ملازمین کو دینے کے لئے رقم نہیں وہ نوجوانوں کو روزگار کیسے فراہم کرے گی۔ قرضے کہاں سے دے گی۔

اور اور تماشا یہ ہے کہ بسا اوقات حکومت کی طرف سے خالی آسامیوں کا اشتہار دیا جاتا ہے لیکن جب اس اشتہار پر امیدوار جاتے ہیں تو انہیں رسمی انٹرویو کے بغیر ہی جواب دے دیا جاتا ہے کہ آسامیاں تو پر ہو چکی ہیں۔ جب وہ کھوج لگاتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ نوکریاں تو سیاسی اثر و رسوخ رکھنے والے اور دولت والے لے گئے ہیں۔ یہ صورتحال نوجوانوں میں مزید مایوسی پیدا کرتی ہے۔ موجودہ حکومت نے ہی بے روزگار نوجوانوں سے ایک درخواست کی کہ وہ ملازمت کے لئے اپنے اپنے اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو درخواستیں دیں۔ اس درخواست فارم کی قیمت 50 روپے رکھی گئی۔ یہ فارم مخصوص بنکوں سے جاری کئے گئے اور کروڑوں کی تعداد میں لوگوں نے خریدے۔ ڈپٹی کمشنر کے پاس درخواستیں بھی جمع کروائیں۔ لیکن کسی ایک بھی بے روزگار کو روزگار نہیں ملا۔ پھر پتہ چلا کہ جناب پالیسی تبدیل ہو گئی ہے اب ایم پی اے اور ایم این اے حضرات کو بے روزگاروں کا کوٹہ دے دیا گیا ہے۔ ان ایم پی اے اور ایم این اے حضرات نے ممکن ہے اپنے بچوں، بھانجوں، بھتیجوں یا عزیزوں کو نوکریاں دلوا دی ہوں۔ بے روزگاری تو ایک وباء کی شکل میں موجود ہے۔ اس لئے یوں لگتا ہے کہ موجودہ حکومت نے کم از کم کسی شخص کو "روزگار" فراہم کرنے کی "غلطی" نہیں کی۔ یہ صورتحال جہاں عصمت فروشی، خودکشی، منشیات کی لعنت میں مبتلا ہونے اور ڈاکے ڈالنے کی غلط روایات کو فروغ دے رہی ہے وہاں حکومت کی بھی بدنامی ہو رہی ہے۔ اب حال ہی میں ایک اور سکیم سننے میں آئی ہے۔ اس کے تحت زکوٰۃ فنڈ سے بیوگان یا مستحقین کو تین تین ہزار روپے دیئے جائیں گے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ تین ہزار روپے کسی مستحق کو ملیں گے۔ اگر کوئی مستحق یہ تین ہزار روپے حاصل کرنے میں کامیاب ہو بھی گیا تو وہ ان روپوں سے آٹا اور گھی خریدے گا یا کاروبار کرے گا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے پالیسی ساز اداروں نے آخر بے نظیر حکومت کو تماشا بنانے کا تہیہ کیوں کر رکھا ہے اور لوگوں کو عوامی حکومت سے بیزار بلکہ نفرت کی حد تک بیزار کرنے کا ٹھیکہ کیوں لے رکھا ہے۔

آپ ہی اپنی اداروں پہ ذرا غور کریں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

اوورسیز پاکستانیز انسٹی ٹیوٹ (او۔ پی۔ آئی) کے زیر اہتمام اسلام آباد میں اوورسیز پاکستانیوں کا دوسرا کنونشن

دوسرے ملکوں میں مقیم لاکھوں پاکستانی وطن کے لئے "کیا کر رہے ہیں اور کیا کر سکتے ہیں؟" ____ کے موضوع پر تبادلہ خیال اور ٹھوس تجاویز تیار کرنے کے لئے اوورسیز پاکستانیوں کا دوسرا کنونشن 7 اگست کو اسلام آباد میں ہوا۔ پچھلے سال پہلا کنونشن بھی اگست 95ء میں اسلام آباد ہی میں ہوا تھا۔ کنونشن کا اہتمام اوورسیز پاکستانیوں کی ایک غیر سرکاری تنظیم "اوورسیز پاکستانیز انسٹی ٹیوٹ" (او۔ پی۔ آئی) نے کیا۔ یہ تنظیم دو سال پہلے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں دل دردمند رکھنے والے پاکستانیوں کی کوشش سے قائم ہوئی تھی۔ تنظیم کا قیام بیرون ملک پاکستانیوں میں پاکستانیت کا جذبہ مزید اجاگر کرنے اور وطن سے دور رہ کر وطن کی نمایاں خدمت کرنے والے پاکستانیوں اور پاکستان کے دوستوں کی کارکردگی کا اعتراف کرنے کی غرض سے عمل میں آیا تھا۔ او۔ پی۔ آئی نے اس مقصد کے لئے "خدمت پاکستان" کے نام سے ایک ایوارڈ بھی قائم کیا۔ گزشتہ سال اسلام آباد میں ہونے والے پہلے کنونشن کا افتتاح صدر پاکستان فاروق احمد خان لغاری نے کیا تھا' 95ء سات افراد کو یہ ایوارڈ دیا گیا تھا۔ 7 اگست 96ء کے کنونشن کا افتتاح وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کیا۔ اور اس میں پانچ افراد کو "خدمت پاکستان" ایوارڈ دیئے گئے۔ ان میں ایک امریکی سیاستدان اور ایک سعودی اخبار نویس بھی شامل ہیں۔ مجوزہ کنونشن میں 25 ملکوں کے تقریباً 500 مندوبین نے شرکت کی۔

اوورسیز پاکستانیز انسٹی ٹیوٹ (او۔ پی۔ آئی) کا انتظام 21 رکنی بورڈ آف ڈائریکٹرز کرتا ہے۔ تنظیم کے صدر ایس ایم یوسف خان اور چیف ایگزیکٹو اور سیکرٹری جنرل احمد بلال محبوب ہیں۔ انتظامی بورڈ میں کئی ایسے پاکستانی شامل ہیں جو دوسرے ملکوں میں اعلیٰ عہدوں پر کام کر رہے ہیں۔ اور یہ خواہش رکھتے ہیں کہ دوسرے ملکوں میں مقیم تمام چھوٹے بڑے پاکستانیوں کی صلاحیتوں اور وسائل کو ایک باقاعدہ منصوبے کے تحت پاکستان کے لئے وقف کیا جائے۔ او پی آئی کا قیام اسی خواہش کا اظہار ہے۔

"خدمت پاکستان" ایوارڈ کا اعلان کنونشن سے کئی ہفتے پہلے کر دیا گیا تھا۔ 7 اگست 96ء کے کنونشن کے لئے پانچ افراد کو ایوارڈ دینے کا اعلان او پی آئی کے سیکرٹری جنرل احمد بلال محبوب نے سعودی عرب میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا تھا۔ انہوں نے بتایا تھا کہ اس سال کے لئے امریکہ کے رشید چوہدری' پروفیسر ولیم بیکر' سعودی عرب کے خالد المعنیا اور ڈاکٹر قادر قاضی اور ڈاکٹر نسیم اشرف کا انتخاب کیا گیا ہے۔ احمد بلال محبوب کے مطابق رشید چوہدری امریکہ کے معروف صنعت کار اور امریکی ڈیمو کریٹک پارٹی کی قومی کونسل کے ممبر ہیں۔ رشید چوہدری نے امریکی کانگریس میں براؤن ترمیم منظور کرانے میں گراں قدر خدمات انجام دی تھیں۔ امریکہ ہی کے پروفیسر ولیم بیکر کو کشمیر پر ان کی انتہائی معتبر اور مشاہداتی کتاب پر ایوارڈ دیا گیا ہے۔ سعودی عرب کے خالد المعنیا معروف صحافی اور

خدمت پاکستان کا ایوارڈ کا اجراء بہترین مثال ہے

دانشور ہیں اور موقر انگریزی اخبار "عرب نیوز" کے ایڈیٹر رہے ہیں۔ ڈاکٹر غلام قادر قاضی اور ڈاکٹر نسیم اشرف نے بالترتیب پاکستان میں آنکھوں کے علاج اور صحت عامہ کے فروغ کے لئے نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ ڈاکٹر قاضی اپنے ادارے کے ذریعے پاکستان اور دیگر کم ترقی یافتہ اسلامی ممالک میں اندھے پن کی روک تھام کے لئے چار لاکھ سے زیادہ مریضوں کا مفت علاج اور 80 ہزار مریضوں کو عینکیں مہیا کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر نسیم اشرف امریکہ میں مقیم پاکستانی ڈاکٹرز کی تنظیم "اپنا" کی طرف سے پاکستان کے 28 دیہات میں قائم مراکز صحت میں ایک لاکھ سے زیادہ افراد کو طبی سہولیات مہیا کر چکے ہیں۔ احمد بلال محبوب نے کہا ان شخصیات کا انتخاب اوورسیز پاکستانیوں سے ملنے والی تجاویز کی روشنی میں ایک خودمختار جیوری نے کیا۔ اس میں پاکستان کے نامور سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان' سابق گورنر سندھ حکیم محمد سعید' سابق وزیر قانون ایس ایم ظفر' سابق وفاقی سیکرٹری مختار مسعود اور انجینئر شاہنواز خان شامل تھے۔ جیوری کا فیصلہ حتمی ہے۔

او پی آئی کے ضوابط کے مطابق او پی آئی کے بورڈ کے ارکان اور سیاسی جماعتوں کے عہدہ داروں اور فعال کارکنوں کو اس ایوارڈ کے لئے نامزد نہیں کیا جاتا۔ او۔ پی آئی۔ کے بورڈ میں سعودی عرب کے مشرقی صوبے کی نمائندگی خواجہ عصمت امین کرتے ہیں۔ خواجہ عصمت امین پیشے کے اعتبار سے سول انجینئر ہیں اور کئی تنظیموں کے فعال رکن ہیں۔ وہ 1974ء سے بیرون ملک خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل کے ساتھ ایک ملاقات میں او پی آئی کے اغراض و مقاصد پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خیر کا کام انفرادی سطح پر کیا جائے یا اجتماعی سطح پر کیا جائے ہر لحاظ سے قابل تحسین و تکریم ہے۔ ملک کی ترقی و خوشحالی' ہم سب کی مشترکہ آرزو ہے۔ میرا ایمان ہے کہ اخلاص و دیانت کے ساتھ اگر اجتماعی کوششیں کی جائیں اور حکومتی سرپرستی بھی حاصل ہو تو پاکستان میں سرمایہ کاری کا سیلاب آ سکتا ہے اور روزگار کے مواقع اور ملکی پیداوار اور خوش حالی میں بے پناہ اضافہ ہو سکتا ہے اور تجربہ کار کارکنوں کی مدد سے صنعتی انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے۔ آج تقریباً 35 لاکھ پاکستانی دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اندرون ملک اور بیرون ملک "پاکستانیت" کو فروغ دیا جائے۔ او پی آئی نے اس خدمت کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خدمت پاکستان ایوارڈ کا اہتمام او پی آئی نے سعودی عرب کے العمرانی گروپ' الراجحی بنک اور روزنامہ "اردو نیوز" جدہ اور پاکستان کے پرائم بنک اور سٹی بنک کے تعاون سے کیا ہے۔

خواجہ عصمت امین نے بتایا کہ اگست 1995ء کے پہلے کنونشن میں حکومت پاکستان اور بیرون ملک پاکستانیوں کو مسائل پر براہ راست گفتگو اور باہمی افہام و تفہیم کا موقع ملا۔ کنونشن کی پانچ نشستوں میں سرمایہ کاری' بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل اور تجاویز' پاکستان کا بیرون ملک وقار اور او پی آئی کی کارکردگی اور آئندہ سال کے لئے اہداف اور منصوبوں پر بات ہوئی تھی۔

دوسرے کنونشن میں سال گزشتہ کی کارکردگی کے علاوہ بیرون ملک پاکستانیوں کے ایماء پر کچھ اہم موضوعات زیر غور آئے۔ جن میں سرفہرست پاکستان میں جدید سائنسی تعلیم عام کرنے اور خواندگی کی شرح بہتر بنانے کا موضوع شامل ہے۔ اس مجوزہ کنونشن سے پاکستانیوں میں ایک جوش اور ولولہ سامنے آیا ہے جو یقیناً" ہندو قوم کے لئے قابل تعریف مثال ہے۔

سعودی عرب کی ڈائری

تحریر ارشاد احمد غوری

الخبر میں نئے پاکستانی ریسٹورنٹ کا قیام

ساحل خلیج پر واقع سعودی عرب کے خوبصورت شہر الخبر میں طویل عرصہ سے پاکستانی کیمونٹی کے لئے کسی معیاری ریسٹورنٹ کی کمی محسوس کی جا رہی تھی۔ اس ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے الثقبہ (الخبر) میں حال ہی میں "بندو خان ریسٹورنٹ" کا قیام عمل میں آیا۔ ریسٹورنٹ شہر کی مرکزی سڑک شارع مکہ پر واقع ہے۔ افتتاحی تقریب میں پاکستانی کیمونٹی کی مقتدر شخصیات اور مختلف حلقوں سے وابستہ احباب و مدعو کیا گیا تھا۔ ریسٹورنٹ کے مینجر شاہد غنی نے کہا کہ بندو خان ریسٹورنٹ کی بنیاد 30 برس قبل کراچی میں رکھی گئی تھی جبکہ لاہور میں رحیم الدین خان نے چار سال پیشتر بندو خان ریسٹورنٹ کھولا۔ الخبر کا تمام سٹاف رحیم الدین خان نے لاہور سے بھیجا ہے تاکہ یہاں لوگوں کو وہی ٹیسٹ ملے۔ الخبر میں وہی مصالحہ جات استعمال ہوں گے جو لاہور میں استعمال ہوتے ہیں۔ افتتاحی تقریب میں فضل مقصود بیگ' زاہد خان' عشرت رضوی' مسٹر سیموئیل نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پی آئی اے ظہران کے سٹیشن مینجر اور سابق ہاکی اولمپئن منظور جونیئر مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں ظہران میں اپنے فرائض منصبی سنبھالنے کے بعد پاکستانی کیمونٹی کی ہر ممکن خدمت کے سلسلے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کروں گا۔

اکادمی ادبیات پاکستان اور ادبی تنظیم دائرہ کے اشتراک سے پاکستان میں جنوبی کوریا کے شاعر سفیر چانگ سوکو کی شعری تصنیف "خاموشی کی آواز" کی تعارفی تقریب منعقد ہوئی۔ صدارت اکادمی ادبیات پاکستان کے چیئرمین فخر زمان نے کی۔ مہمان خصوصی وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے اقتصادی امور وی اے جعفری تھے۔ اظہار خیال کرنے والوں میں پروفیسر خواجہ مسعود' ڈاکٹر طارق الرحمان' احسان کبریا' کشور ناہید' افتخار عارف' اصغر ندیم سید' شہریار ارشد' ثروت محی الدین اور محمد یونس ملک شامل تھے۔ اس موقع پر حاضرین نے چانگ سوکو کی نظموں کا اردو ترجمہ بھی سنا۔ شبانہ حبیب نے سید ضمیر جعفری' احمد فراز اور جاوید شاہین کی ترجمہ کی ہوئی نظمیں سنائیں۔ مہمان خصوصی وی اے جعفری نے کہا کہ وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کے دورہ کوریا کے موقع پر پاکستان میں جنوبی کوریا کے سفیر چانگ سوکو کی کتاب کی تعارفی تقریب دونوں ملکوں کے درمیان محبت اور اخوت کے رشتوں کے استحکام کے لئے سنگ میل ثابت ہوگی۔

اکادمی ادبیات پاکستان' پاکستانی ادیبوں اور شاعروں کی شعری و نثری تخلیقات کا عالمی زبانوں میں ترجمہ کر کے دنیا کے کونے کونے میں پہچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ حال ہی میں اکادمی نے ترکمانستان کے عظیم شاعر اور مفکر مخدوم قلی کی نظموں کے اردو ترجمہ پر مشتمل کتاب شائع کی اور اس کی رونمائی کے لئے تقریب منعقد کی۔ پاکستان میں ترکمانستان کے سفیر سپر بیدی نوازوو مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر احمد حسن دانی' پروفیسر خواجہ مسعود اور اسلام آباد میں ازبکستان کے ناظم الامور تابش مرزا نے اظہار خیال کیا۔ خالد اقبال یاسر ایسچیج سیکرٹری تھے۔ صدر تقریب فخر زمان نے اپنی تقریر میں کہا کہ دنیا کے کسی ملک کا ادب باقی دنیا سے کٹ کر موثر نہیں رہ سکتا۔ پاکستانی ادب پر غیر ملکی ادب کے اثرات نمایاں رہے ہیں اور آئندہ بھی دوسرے ملکوں کے ادبی شہ پارے پاکستانی ادب کے دھارے میں شامل کئے جاتے رہیں گے تاکہ پاکستانی ادب کے ارتقاء میں مدد ملے۔ انہوں نے کہا کہ مخدوم قلی اپنی قوم کا ہیرو اور قوم کی شناخت ہے۔ وہ اپنی شاعری سے آدم گری اور انسان سازی کرتا ہے اور تمام انسانوں کو محبت' بھائی چارے اور یگانگت کا درس دیا۔ ایسے عظیم شخص کی تخلیقات پاکستان میں یقیناً" بڑی دلچسپی سے پڑھی جائیں گی۔

اسلام آباد میں سفارتی' ثقافتی اور ادبی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔

پاکستان ویلفیر ایسوسی ایشن' مدینہ

پاکستان ویلفیر ایسوسی ایشن نے ڈاکٹر خالد عباس کی سربراہی میں گزشتہ دنوں پاکستان ہاؤس میں دو تقریبات کا اہتمام کیا جن میں سعودی عرب میں پاکستان کے سفیر شاہد امین نے شرکت کی اور بچوں کو انعامات دیئے۔ مدینہ کی پاکستانی کیمونٹی نے شاہد امین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا وہ اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود مدینہ منورہ آئے۔ انہوں نے پاکستانیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کو سمجھنے کی کوشش کی۔ پاکستان ہاؤس نمبر2 میں پاکستانیوں کے ساتھ کھانا بھی کھایا۔

پاکستان رائٹرز کلب ریاض

صوبہ سرحد کے وزیر اوقاف و حج و مذہبی امور مولانا عصمت اللہ اور صوبائی وزیر برائے قانون و پارلیمانی امور اور نارکوٹکس احمد حسن خان نے دورہ سعودی عرب کے دوران دارالحکومت ریاض میں پاکستان رائٹرز کلب سے منسلک صحافیوں کی پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ احمد حسن خان نے کہا کہ مکہ المکرمہ میں گزشتہ دنوں ایک مقامی باشندے کے قتل کی وجہ سے پاکستانی کیمونٹی زیر عتاب آ چکی ہے۔ اس انتہائی پیچیدہ مسئلہ کے حل کے لئے ہمیں ریاض آنا پڑا اور سفیر پاکستان شاہد محمد امین کے ساتھ تفصیلی گفتگو کرنا پڑی۔ انہوں نے بتایا کہ مکہ مکرمہ میں بسنے والے پاکستانی ہم وطنوں نے سفارت خانہ پاکستان کے حوالے سے اچھے تاثرات بیان نہیں کئے۔ اکثریت نے ہمیں مجبور کیا کہ ان کی بازپرس کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ بشمول سفیر پاکستان ہمارا سفارت خانہ پاکستانیوں کی کوئی مشکل حل نہیں کرتا اس لئے ہم سفیر پاکستان سے ملاقات کر کے انہیں مجبور کریں کہ اس سلسلے میں پاکستانیوں کو درپیش مشکلات کا حل کے لئے وہ یہاں کے سعودی حکام سے بات چیت کر کے معاملہ رفع کرائیں۔

ریاض میں پریس قونصلر کے ساتھ شام

جدہ میں پاکستان کے قونصل خانے کے پریس کونسلر چراغ علی انجم کی ریاض آمد پر پاکستان رائٹرز کلب ریاض نے ان کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ عظمت اللہ بھٹہ نے تلاوت کی اور اصغر چشتی نے سرور کونین کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ تقریب کے ناظم اور رائٹرز کلب ریاض کے جائنٹ سیکرٹری سید رشید الحسن نے معزز مہمان کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مقامی صحافیوں کو ملاقات کا موقع فراہم کیا۔ پاکستان رائٹرز کلب ریاض کے مرکزی صدر گل محمد بھٹہ نے کہا کہ جدہ میں چراغ علی انجم کی آمد نیک شگون ہے۔ آپ خود صحافی ہیں اس لئے صحافی برادری آپ کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتی ہے۔ امید ہے کہ مستقبل میں آپ سے رابطہ اور تعاون برقرار رہے گا۔

پاکستان مسلم لیگ التیمہ (سعودی عرب) کا اہم اجلاس

پاکستان مسلم لیگ التیمہ سعودی عرب کے زیر اہتمام ایک اہم اجلاس میں حاجی امان اللہ محمد صدر، حبیب اللہ خاں گولہ سینئر نائب صدر، فیاض احمد کول نائب صدر، مشتاق احمد نائب صدر غربی، عبدالخالق جنرل سیکرٹری، عبدالرحیم شاہ نائب صدر شرقی خطاب کر رہے ہیں۔

رپورٹ: ارشاد احمد غوری

پاکستان مسلم لیگ **التیمہ** کا اجلاس حاجی امان اللہ محمد کی زیر صدارت بلاو شیخ یار محمد جتوئی کے وسیع لان میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز صوفی نہال خاں رند کی تلاوت قران پاک سے ہوا۔ ہدیہ نعت بحضور سرور کونین محمد صدیق نے پیش کی۔ سیکرٹری عبدالخالق مغل نے فنانس سیکرٹری لیاقت علی کو دعوت خطاب دی لیاقت علی نے اپنے خطاب کے دوران صدر فاروق احمد لغاری کے بے نظیر کی جیالہ نواز حکومت کو معزول کرنے کے اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جناب صدر فاروق احمد لغاری نے بے نظیر بھٹو کی کرپٹ حکومت کو معزول کر کے ملک و قوم کو ناقابل تلافی نقصان سے بچا لیا ہے۔ لیکن اس اقدام میں اس قدر تاخیر نے ملک کے تمام شعبہ ہائے زندگی میں شدید بحران پیدا کر دیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا محترم صدر جناب فاروق احمد لغاری اپنے دیئے ہوئے مینڈیٹ کے مطابق نوے دن میں انتخابات کروا سکنے میں کامیاب ہوتے ہیں یا نہیں۔ اس کے بعد حبیب اللہ خاں گولہ سینئر نائب صدر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا صدر جناب فاروق احمد لغاری نے بے نظیر حکومت کو معزول کر کے ملک و قوم کو کرپٹ لوگوں سے بچا لیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن لوگوں نے پاکستان کے ٹکڑے کئے تھے وقت نے ان کے خاندانوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے جن میں بھٹو، مجیب الرحمٰن اور اندرا گاندھی شامل ہیں۔ گزشتہ تین سالوں کے دوران ملکی حالات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس عرصہ کے دوران ملک میں قتل و غارت دہشت گردی جہالت ظلم اور وحشت کے اس قدر دردناک مظاہرے دیکھنے میں آئے کہ پوری قوم کانپ اٹھی۔ اس کے بعد صدر جلسہ جناب حاجی امان اللہ محمد کو خطاب کی دعوت دی گئی انہوں نے کہا کہ صدر جناب فاروق احمد لغاری نے جو فیصلہ 5 نومبر کو کیا وہ انہیں دو سال قبل اس دن کر دینا چاہئے تھا جس دن بے نظیر نے راجیو گاندھی کی مدد کرنے کا اعتراف کیا تھا۔ پیپلزپارٹی کا رکن ہونے کی بناء پر ہی صدر جناب فاروق احمد لغاری نے دو سال آنکھیں بند رکھیں۔ ان تین سالوں میں ملک و قوم کو جس قدر نقصان ہوا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ پاکستان پر یہ سیاہ دور اس لئے آیا کہ ہم پاکستان اور پاکستان مسلم لیگ کی منزل بھول گئے تھے۔ آج خدا کے فضل سے ہمیں جناب نواز شریف کی صورت میں صالح قیادت میسر آئی ہے لہٰذا ہمیں مل کر اس بات کا عہد کرنا ہے کہ ہم انشاء اللہ میاں نواز شریف کے ہاتھ مضبوط کریں گے اور پاکستان کو ایک اسلامی فلاحی اور نظریاتی مملکت بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔

صدر جلسہ نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ جب تک ملک عزیز سے کرپشن اور ثقافتی بے راہ روی کا خاتمہ نہیں ہوگا اس وقت تک ملک ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتا۔ الحمد للہ کہ صدر پاکستان مسلم لیگ نواز شریف نے ایک جامع منشور قوم کے سامنے پیش کیا ہے اور ساتھ ہی قوم سے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ وہ آئندہ انتخابات میں کسی لوٹے اور کرپٹ آدمی کو ٹکٹ نہیں دیں گے۔ ہم میاں صاحب سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ آئندہ انتخابات میں ٹکٹوں کی تقسیم خالصتاً" قومی خدمات کو معیار بناتے ہوئے کی جائے۔

حاجی امان اللہ محمد نے موجودہ نگران حکومت کے سیٹ اپ پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نگران حکومت کے زیادہ تر لوگوں کا ماضی مشکوک ہے۔ جلسہ سے نائب صدر فیاض احمد کول اور عبدالمجید بلوچ نے بھی خطاب کیا۔ آخر پر صوفی نہال نے استحکام پاکستان اور مسلم لیگ کی قیادت کے لئے دعا کی جلسہ میں التیمہ کے عہدیدار سلطان (نائب صدر) احمد جتوئی، محمد اعظم، محمد یونس عبدالرحمان یونٹ شرقی کے صدر غلام رسول، نائب صدر مشتاق احمد، جنرل سیکرٹری ذاکر اللہ، یونٹ غربی کے صدر محمد اکرم نائب صدر نذیر احمد، جنرل سیکرٹری اخلاق احمد اور اہم کارکن لعل بخش رند، مہدی خاں کول، محمد اسلم، منظور احمد، عبدالرزاق، محمد اسلم مغل عبدالرحیم شاہ، حبیب اللہ کھرہ، نسیو احمد گولہ۔ محمد ارشد خاں، محمد اقبال علوی، حضور احمد اعوان، زبیر، ندیم طالب چچا بشیر، ظفر منظور احمد چوہدری، علی نہرواہی، عبدالحمید رواہی جمعہ رواہی، محمد اسماعیل، محمد اکبر گولہ، عطاء اللہ، صوفی رہالات محمد اجمل نے شرکت کی اس کے بعد اجلاس میں شریک سب افراد کو کھانے کی دعوت دی گئی جس سے سب نے خوب انصاف کیا۔

اوورسیز پاکستانی بے رحمانہ احتساب چاہتے ہیں۔

التیمہ مسلم لیگ کے عہدیدار و اراکین صدر حاجی امان اللہ کے ہمراہ

بقیہ: حسن و آرائش

خواتین کو ہمیشہ اپنے بالوں کی رنگت کے مطابق خریدنا چاہئے۔ آئی لائنر کا وہی رنگ ہونا چاہئے جو رنگ بالوں کا ہے۔ پنسل آئی لائنر استعمال کرنے والی خواتین کو چاہئے کہ پنسل کو اچھی طرح نوکدار بنا لیا کریں۔

آنکھوں کو لمبی اور بادامی بنانا ہو تو آنکھوں کے اوپر والی پلکوں کے ساتھ کان کی جانب ایک لکیر آئی برو سے کھینچیں جو زیادہ لمبی نہ ہو۔

اگر آپ کی آنکھیں چھوٹی ہیں تو کاجل یا پنسل سے لے کر لگائیں اور آنکھ کے کونوں سے ذرا اوور لا کر ملا دیں۔ چہرے پر پاؤڈر کی وجہ سے اگر آئی برو پنسل کام نہ کرے تو تھوڑی سی کولڈ کریم یا کوئی تیل پنسل کی نوک پر لگا کر استعمال کریں اس عمل کے دوران اس بات کی احتیاط ضروری ہے کہ پنسل آنکھ کے اندر نہ جا پائے۔

پلکیں

آنکھوں کو سلیقہ سے سنگھار کرنے کے بعد پلکوں کا نمبر آتا ہے اگر آپ کی پلکیں لمبی اور گھنی ہیں تو آپ کی آنکھ یقینا" خوبصورت کہلائے گی پلکوں کے بال گرنے یا چھوٹے ہونے کی صورت میں نیم گرم یا تازہ پانی سے رات کو سونے سے پہلے آنکھیں اور چہرہ صاف کر کے تھوڑا سا خالص گھی ہلکا گرم کر کے پلکوں کی جڑوں میں لگائیں۔ پھر پلکیں بھی اس سے اچھی طرح تر کر لیں۔ کچھ جلن محسوس ہو تو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ کچھ دیر بعد خود بخود ٹھیک ہو جائے گی۔ صرف پندرہ دن بعد آپ محسوس کریں گی کہ پلکیں لمبی ہو گئی ہیں اور گرنی بند ہو گئی ہیں۔

آج کل پلکوں کے سنگھار میں مسکارے کا کافی استعمال ہے جبکہ پلکوں پر مسکارہ لگانے سے پلکیں گرتی ہیں۔ لہٰذا مسکارا خاص موقعوں پر ہی استعمال کرنا چاہئے عام تقریبات میں ہلکا میک اپ ہی بہتر ہوگا جو حسب ذیل طریقہ سے کریں۔

تھوڑی سی ویزلین انگلیوں کی پوروں پر لگا کر پلکوں کے سروں پر ملیں۔ پھر ایک چھوٹے سے برش کی مدد سے پلکوں کو اوپر کی طرف یہاں تک اٹھائیں کہ پلکیں مل کھا جائیں میک اپ کرنے کے لئے کریم سے پلکوں کا پاؤڈر صاف کریں۔ پھر پلکوں پر برش سے آہستہ آہستہ مسکارا لگائیں یہ عمل کرتے ہوئے پلکوں کو زیادہ نہ جھکائیں۔

بھنویں

باریک اور کمان دار بھنویں عموماً" خوب صورتی کی علامت گردانی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر خواتین بھنویں بنانے میں خاصی محنت کرتی ہیں اگر آپ کی بھنویں اتنی موٹی ہیں کہ آنکھیں چھپ جاتی ہیں تو ایسی صورت میں چند غیر ضروری بالوں کو اکھیڑ دینا چاہئے۔ اس غرض کے لئے موچنے کا استعمال کرنا چاہئے ایسا کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ بالوں کو بال کے رخ سے کھینچیں۔ کیونکہ اس طرح تکلیف بھی نہیں ہوگی اور زخم بھی نہیں پڑے گا۔ لیکن بھنوؤں کو زیادہ باریک نہ کریں کہ چہرے کی خوبصورتی بھی ضائع ہو جائے۔ اگر ناک ذرا موٹی اور پھیلی ہوئی ہے تو ایسی صورت میں خاص طور سے بھنویں زیادہ باریک نہ کریں۔ بھرے ہوئے چہرے اور قدرے موٹی ناک پر باریک بھنویں بھدی دکھائی دیتی ہیں۔ اگر آپ کی بھنویں گھنی نہیں تو ان کو آئی برو پنسل سے گہری کر لیں۔ بعض خواتین موچنا استعمال نہیں کرتیں بلکہ ریزر کے ذریعہ بھنویں سنوارتی ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔

کچھ خواتین کی بھنویں موچنے سے نوچنے کے بعد آنکھوں کے اوپر کی جگہ سیاہی مائل ہو کر سوج جاتی ہے ایسی صورت میں بال نوچنے سے پہلے ہلکی سی کولڈ کریم لگا لیا کریں۔ پھر بال نوچنے کے بعد لیموں کا عرق استعمال کیا کریں اس طرح جلد محفوظ رہے گی۔

خواتین کو اپنی بھنویں چہرے کی ساخت کے مطابق بنانی چاہئے کسی بیوٹی پارلر سے اگر ایک بار ابرو سیٹ کروائی جائے تو پھر گھر میں آسانی سے خود بھی سیٹ کی جا سکتی ہے اگر آپ کی ابروؤں کے خط ٹوٹے ہوئے ہیں تو انہیں آئی برو پنسل کے استعمال سے جوڑا جا سکتا ہے ابرو کے پورے خط کو آئی برو پنسل سے اس طرح سنواریں کہ خالی جگہ پر ہو جائے اور ابرو ہموار اور یکساں نظر آئے۔

بقیہ: محمد اسلم اعوان

س: کیا آپ انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں؟

ج: جی ہاں۔ ضلع چکوال کے حلقہ سے مسلم لیگ کے ٹکٹ پر انتخابات میں حصہ لے رہا ہوں اور انشاء اللہ اس دفعہ پورا ضلع چکوال مسلم لیگ ہی فتح کرے گی۔

س: آئندہ الیکشن میں مسلم لیگ کیا نوجوان قیادت کو ٹکٹ دے گی؟

ج: اس سلسلے میں مسلم لیگ کے سربراہ نواز شریف نے بار بار کہا ہے کہ وہ کرپٹ لوگوں کی بجائے اچھی شہرت رکھنے والوں اور نوجوانوں کو زیادہ ٹکٹیں دیں گے میرے خیال میں میاں نواز شریف کا یہ فیصلہ بہت درست ہے کیونکہ سیاسی جماعتوں کو بھی چاہئے کہ وہ پارٹی کے اندر احتساب کرے اور یہ احتساب اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ کرپٹ لوگوں کو انتخابات میں حصہ لینے سے روکا جائے۔

س: آپ کے خیال میں کیا آئندہ انتخابات منصفانہ اور شفاف ہوں گے؟

ج: گزشتہ کئی عرصوں سے یہ شور مچایا جاتا رہا ہے کہ انتخابات منصفانہ نہیں ہوئے دھاندلی ہوئی ہے اور آنے والی اپوزیشن ہمیشہ یہ کہتی ہے کہ دھاندلی ہوئی ہے۔ اس لئے انتخابات فوج کی نگرانی میں ہونے چاہئے تاکہ دھاندلی کو روکا جا سکے اور لوگوں کو آزادانہ حیثیت سے انتخابات میں حصہ لینے کا بھرپور موقع دیا جا سکے۔

س: ملک کو کس طرح صنعتی طور پر مضبوط بنایا جا سکتا ہے؟

ج: دیکھیں۔ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمارے ملک پر جاگیردار ہمیشہ کسی نہ کسی صورت میں اقتدار پر قابض رہے ہیں انہوں نے ملک کو صنعتی طور پر مضبوط بنانے کی بجائے ملک کو زرعی طور پر مضبوط بنانے پر زور دیا جس سے ملک صنعتی طور پر مضبوط نہ ہو سکا ہے بلکہ زرعی طور پر بھی زیادہ مضبوط نا بنایا جا سکا اس کی مثال یہ ہے کہ ہم نے اپنے ملک کو زرعی ملک کہتے ہیں لیکن آلو ہم انڈیا سے منگواتے ہیں۔ اور ہمارے ملک میں آٹا بہت مہنگا ہو گیا ہے۔ اوپر سے جاگیردار نہ تو ٹیکس دیتے ہیں اور بجلی اور دوسرے بل بھی ادا نہیں کرتے۔ لیکن اس کے برعکس صنعت کار اور تاجر ملک کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لئے ٹیکس بھی ادا کرتے ہیں اور ملک کو صنعتی طور پر مضبوط بنانے کے لئے دن رات کوشاں رہتے ہیں۔ میرے خیال میں کوئی ایسا ملک نہیں ہے جس نے زرعی طور پر ترقی کر کے ترقی یافتہ بنا ہو بلکہ وہی ملک ترقی یافتہ ہوتے ہیں جن کی انڈسٹری اور صنعت مضبوط ہوتی ہے۔ اس لئے ہمیں اور حکومتوں کو چاہئے کہ وہ زراعت کے ساتھ ساتھ ملک میں دوسری صنعتوں کی طرف بھی توجہ دے اور ملک کو صنعتی طور پر مضبوط بنائیں۔

س: کیا بھارت سے تجارت ہونی چاہئے یا نہیں؟

ج: اس وقت اوپن بزنس کا وقت ہے اور اوپن مارکیٹ کا ٹرینڈ چل رہا ہے اس لئے بھارت سے تجارت میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اس سے لوکل انڈسٹری کو بھی نقصان ہو سکتا ہے اس لئے حکومت کو چاہئے کہ بھارت سے ایسے طریقوں پر تجارت کرے کہ جس سے نہ تو مقامی صنعت کو نقصان ہو اور نہ ہی پاکستان اوپن مارکیٹ میں پیچھے رہے۔

HEARTY CONGRATULATIONS
TO HIS MAJESTY

KING FAHAD BIN
ABDUL AZIZ

and Brotherly People of
SAUDI ARABIA
On their
NATIONAL DAY

Ikramullah Khan Cheema
Chief Executive

FALCONS INTERNATIONAL
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS & MANPOWER EXPORTERS Lic. No.1094/LHR
OFFICE: Room Nos.1&8, 1st Floor, Imtiaz Chambers 85, Temple Road, Lahore-Pakistan
Ph: (042) 6301191-6367417-6372865 Fax: (042) 6367417

PAK SAUDIA FRIENDSHIP ZINDABAD
WARMLY GREETING TO
KHADIM HARMAIN SHARIFAIN

MALIK KING FAHAD
BIN ABDUL AZIZ

and Brotherly People on their
NATIONAL DAY

Sheikh Masood
Proprietor

AL.SHEIKH CORPORATION
OVERSEAS EMPLOYMENT AGENCY Licence No. 0715/RWP
OFFICE: 13-Pine Hotel, 251, Iftikhar Janjua Road, P.O.Box 1657 Rawalpindi Cantt.
Ph.Off: 564468-518339 Res: 0596-3977
Mobile: 0351-375177 Fax: 567949

جہان خواتین کے صفحات قارئین کی ارسال کردہ نگارشات کی روشنی میں ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ قارئین سے گزارش ہے کہ ان صفحات کے لئے تراکیب، ٹوٹکے، حسن و صحت کی ہدایات یا کوئی اور چیز ارسال کرتے وقت اگر ہو سکے تو متعلقہ تصاویر یا خاکہ وغیرہ ہمراہ ارسال کریں۔ اس صورت میں اس کی اشاعت کو اولیت حاصل ہو جاتی ہے۔ تحریر کے ساتھ اپنا نام واضح طور پر لکھیں۔ وہ تحریریں جن پر نام نہیں لکھا ہوتا، ناقابل اشاعت سمجھی جاتی ہیں۔ ہر مسودے کی نقل اپنے پاس محفوظ رکھیں اور اصل مسودہ ہمیں ارسال کریں۔ فوٹو سٹیٹ نقول کو اشاعت کے وقت ثانوی حیثیت دی جاتی ہے جبکہ اصل مسودات کو پہلی ترجیح کے قابل سمجھا جاتا ہے۔

(ادارہ یوتھ انٹرنیشنل)

وہ پروفیسر بن کر آیا تھا یا دل پھینک۔ دو برس میں کلاس کی پانچ لڑکیوں سے رومان لڑا گیا لیکن قصور تمہارا بھی تو ہے پیار کرنے سے پہلے کچھ آگے پیچھے دیکھ تو لیا کرو۔ بھینسے جیسا جسم یہ موٹی موٹی عینک مجھے تو اسے دیکھتے ہی گھن آنے لگی تھی۔ نہ جانے تمہیں اس کالے آدمی سے کیسے پیار ہو گیا؟"

دو کنواریاں۔ م۔ ک۔ مہتاب ایم اے

وہ دونوں سکھ چین کے درخت کے نیچے بیٹھی گیلی لکڑی کی طرح سلگ رہی تھیں جیسے آگ لگا کر کارواں روانہ ہو گیا ہو۔ نندہ اور اروشی دونوں جراحی کا پریکٹیکل ختم ہونے کے بعد ہوسٹل نہیں گئی تھیں دوپہر کو ایک انگریزی فلم دیکھی۔ اس کے بعد کافی ہاؤس میں بیٹھی رہیں اور اب اس پارک میں آبیٹھی تھیں جہاں چاروں طرف سبزے کا پردہ تنا ہوا تھا اور بیچ میں کچھ بچے کھیل رہے تھے۔ ساون کی کالی گھٹائیں آسمان پر گھری تھیں اور کبھی کبھی بارش کا شراٹا یوں پڑتا جیسے کسی مست ہاتھی نے سونڈ اٹھا کر زور سے پانی کی پھوار ماری ہو اور سارے راہ گیروں کو بھگو ڈالا ہو۔

"تم بھی بادل کی طرح مست ہو رہی ہو یا ابھی فلم کے رومان کا اثر باقی ہے؟" اروشی بولی۔

"تمہیں تو ہر وقت رومان ہی کی سوجھتی ہے دیکھتی نہیں کیا پر لطف موسم ہے۔ جی چاہتا ہے اڑ کر ان بادلوں میں گھل مل جاؤں اور......"

"اور... اور اپنے پریتم کی چھت پر برس پڑوں" اروشی نے نندہ کی بات پوری کر دی اور دونوں کھلکھلا کر ہنسنے لگیں۔ نندہ نے اپنا سفید کوٹ اور کتابیں بنچ پر رکھ دیں۔ دوپٹے کو گھٹنوں اور کمر کے گرد باندھ لیا اروشی کی پیٹھ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور انگریزی فلم کے ایک گیت کی دھن گنگنانے لگی۔

"آج بڑی جذباتی ہو رہی ہو نندہ" اروشی اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے بولی۔

"فلم کی ہیروئن کی کامیابی کا خیال آرہا ہے فلم ختم ہوتے وقت وہ ہیرو سے کیسے ٹوٹ کر ملی تھی جیسے وہ ایک ہی جسم کے دو حصے ہوں۔ کتنا سکون اور اطمینان

جی چاہتا ہے اڑ کر ان بادلوں میں گھل مل جاؤں اور......

حاصل ہوتا ہوگا اس حالت میں۔ جیسے اس کے بعد دنیا میں کسی اور چیز کی طلب باقی نہ رہی ہو۔

اروشی نندہ کی بات سن کر پھر ہنسنے لگی اور بولی۔ "نندہ تمہیں دوسروں کی کامیابیوں سے کتنی خوشی ہوتی ہے۔ اس وقت تمہیں اپنی ناکامیوں کا خیال کیوں نہیں آتا۔ میں بھی بے شک اسی کشتی کی سوار ہوں مگر مجھے تو تمہاری ناکامیوں کا خیال آتے ہی کئی بار غصہ آنے لگتا ہے۔ میں تو سمجھتی ہوں تم خود بے وقوف ہو" ہر کسی کو یوں چاہنے لگتی ہو جیسے وہ بس تمہاری ہو۔"

"مجھ سے جھوٹ کہا نہیں جاتا اروشی جس سے پیار کرتی ہوں اس کے اور اپنے درمیان کوئی دیوار کھڑی نہیں رکھ سکتی اور جسے پسند نہیں کرتی اس سے صاف کہہ دیتی ہوں مجھے تم سے ... نفرت ہے" نندہ نے سرد آہ بھری اور اروشی کی پیٹھ پر بے دم سی ہو کر گر گئی۔

"تو کیا تمہیں مجھ سے پیار نہیں؟" نندہ نے اروشی کی چوٹی کھینچتے ہوئے کہا۔ "ہوگا لیکن میں تو اس وقت ان لوگوں کے بارے میں سوچ رہی ہوں جو تم سے پیار کرتے ہیں یا جنہیں تم پیار کرتی ہو مجھے تو ڈاکٹر مینن یاد آرہا ہے وہ پروفیسر بن کر آیا تھا یا دل پھینک دو برس میں کلاس کی پانچ لڑکیوں سے رومان لڑا گیا لیکن قصور تمہارا بھی تو ہے پیار کرنے سے پہلے کچھ آگے پیچھے دیکھ تو لیا کرو۔ بھینسے جیسا جسم یہ موٹی موٹی عینک مجھے تو اسے دیکھتے ہی گھن آنے لگی تھی۔ نہ جانے تمہیں اس کالے آدمی سے کیسے پیار ہو گیا؟"

"کرشن بھی تو کالا تھا" نندہ مسکرائی

"لیکن وہ من کا تو اجلا تھا جس میں سارا سنسار اپنا منہ دیکھتا تھا۔ لیکن ڈاکٹر تو اندر باہر سے کالا تھا تم باتوں میں آجاتی ہو ڈاکٹر مینن باتیں ضرور اچھے وار کرتا تھا۔ تم ان پھندوں میں الجھ گئیں یہ بھی نہ دیکھا کہ اس کی باتوں کے جال میں اور کتنی لڑکیاں الجھی ہوئی ہیں۔ اب جب وہ چلا گیا ہے تو تمہیں معلوم ہوا ہے کہ تم کہاں بھٹک

ZAMCO TRADERS(PVT) LIMITED

OTHUERISED DISTRIBUTERS

* *FALCON CEMENT*
* *LUKEY CEMENT*
* *PIONEER CEMENT*
* *ZEALPAK CEMENT AND OTHER CEMENT IN PUNJAB*

%%%%%%%%%%%%%%%

CHAIRMAN: MALIK MUHAMMAD ASLAM AWAN

DIRECTOR: MALIK TAHIR AWAN

DIRECTOR: MALIK TANVEER AWAN

%%%%%%%%%%%%%%%%%

HEAD OFFICE:	506 Sadamn Colony Lahore (Pakistan) TEL: 7576631-7590149 Fax: 7571476
KARACHI OFF:	601-602, 6th Floor Unicentre, 1-1 Chundrigar Road Karachi TEL: (021) 2413522-2415030 Fax (021) 2437290
MULTAN OFF:	Imran Building, Near Chowk Shohada, Akber Road, Multan. TEL: (061) 548529 Fax (061) 513929
RAWALPINDI:	20Mubi Plaza Haider Road Rawalpindi. TEL: 567326
HYDRABAD:	Off No.9 Opp Zealpak Cement Factory Gate Tando Adam Road Hydrabad. TEL: (0221) 880874
TALAGANG:	Sargodha Road, Near Jasani Services Station Talagang. TEL:(05776) 3683
CHAKWAL:	3rd Floor Jaffery Plaza Main Road, Chakwal. TEL: (0573 51846, 3291

رہی ہو اور اس جال میں کون کون سسک رہا ہے۔
میں نہیں سمجھتی کہ تم نے فورتھ ائر کے کمل بجاج پر کیسے اعتبار کر لیا کہ وہ تمہیں واقعی چاہتا ہے۔ تم اس کے ساتھ دوبار گھومنے اور تین بار شاپنگ کے لئے گئیں اور سمجھ بیٹھیں کہ وہ تم پر مرتا ہے ہے اری پگلی یہ نوجوان تو اپنے دوستوں کو دکھانا چاہتے ہیں کہ انہوں نے کون کون سی چڑیاں پھانس رکھی ہیں یا اپنی فرصت کی گھڑیاں رنگین بنانا چاہتے ہیں۔ تم اس کی تعریف کے پل باندھتی رہیں اور جب اس کا کورس ختم ہوا تو وہ امرتسر میں بیٹھا ہوا تھا۔ میں کہتی ہوں تمہارے دماغ کے پیچ ڈھیلے ہیں۔ جو تمہیں چاہتا ہے اسے تو تم دھکے مار کر دروازے سے باہر کر دیتی ہو اور جو نہیں چاہتا اس کے غم میں شمع کی صورت میں پگھل پگھل کر موم ہوتی جاتی

> **تم نے جو چاہا اس نے کیا لیکن تم نے اسے کبھی دامن امید نہیں پکڑایا**

ہو۔ میں کہتی ہوں کرشن موہن کو تم سے پیار تھا مگر تم کہتی ہو وہ خود غرض اور لالچی ہے کیا تم سمجھتی ہو پیار کرنے کا حق اسی کو ہے جس کے پاس سینما باکس بک کرانے کے لئے موٹی رقم ہو' جو تمہیں ریس پر لے جا سکے' جو ہوٹلوں کی چکاچوند میں تمہارے ساتھ ناچ سکے' تمہیں شاپنگ کے لئے لے جائے تو پیکٹ اٹھانے کے لئے تمہارے بازوؤں پر جگہ نہ رہے اس کا مطلب تو یہ ہے کہ جو تاج محل نہیں بنوا سکتا وہ پیار ہی نہیں کر سکتا۔ حالانکہ حقیقت یہی ہے میری رانی کہ سچا پیار وہی کرتے ہیں جن کی جیب میں رقم نہیں۔ دل میں خون ابلتا رہتا ہے اور جو خون کے آنسو روتے ہیں۔ باقی تو ظاہر دار ہیں۔ جہاں کہیں پھول دیکھتے ہیں نوچ کر اپنے کار میں اپنی امارت اور خوش نصیبی کی نمائش کرتے ہیں اس دن تم نے بہت برا کیا نندہ کرشن موہن میری موجودگی میں بھی کئی بار تمہارے پاس آیا ہے میں تو اسے ایسا نہیں سمجھتی کہ اس سے نفرت کی جائے لیکن تم نے تو اسے خارش زدہ کتے کی طرح دھتکار دیا۔ ہر انسان کا اپنا اپنا سرمایہ ہوتا ہے۔ اگر بجاج کی پاس موٹا بینک بیلنس ہے تو کرشن کے پاس خوبصورت جسم قابلیت اور آرٹ ہے جس طرح ہر انسان اپنے سرمائے کی نمائش کرنا چاہتا ہے اسی طرح کرشن بھی اس دن یہی التجا لے کر آیا تھا کہ تم اس کا میچ دیکھنے آنا۔ وہ سوچتا ہو گا کہ تمہارے وہاں آبیٹھنے سے اس کی حوصلہ افزائی ہو گی اسے تم سے وجدان حاصل ہو گا اور وہ اپنے کمال کا بخوبی مظاہرہ کر سکے گا لیکن تم نے اسے یوں ذلیل کر کے لوٹایا کہ مجھے یقین نہیں کہ وہ اس روز میچ کھیلنے بھی گیا ہو اور میں سچ کہتی ہوں نندہ کہ اگر اس کی بجائے میں ہوتی اور میری محبت اس طرح رسوا ہوتی تو میں ضرور گھر لوٹ کر خودکشی کر لیتی۔"

"اچھا ہی ہوتا۔" نندہ اروشی کو کہنی مار کر بولی "پروانہ تو جل جاتا ہے نندہ جی لیکن صبح کے وقت شمع کی حالت بھی قابل دید ہوتی ہے۔"

"ہاں ہاں ٹھیک کہتی ہو اروشی لیکن اپنے گریبان میں کوئی جھانک کر نہیں دیکھتا نا۔ تم کیوں ازیل ٹٹو بنی ہوئی ہو۔ جو تمہیں جتنا آگے کو کھینچتا ہے تم اتنا ہی پیچھے کو ہٹتی ہو۔ تم جو اتنے لوگوں کو الو بنایا کرتی ہو کسی سے شادی کیوں نہیں کر لیتی۔۔۔۔۔ ریڈیو اسٹیشن کے اس آرٹسٹ میں کون سے کیڑے پڑے ہیں جو تمہارے تفریح طبع کے لئے دو دو گھنٹے وائلن بجاتا رہتا ہے اور وہ ڈی' اے' وی کالج کا پروفیسر کالیہ جسے تمہارے پیار نے کالیداس بنا دیا ہے میں نے تمہارے نام اس کا ایک خط پڑھا تھا۔ اس نے تمہاری غزالی آنکھوں، بپھرے دریا کی لہروں جیسے گیسوؤں کہکشاں سے بازوؤں اور انگلیوں کی شمعوں کی تعریف میں جو نادر تشبیہات استعمال کی تھیں اگر انہیں یکجا کر دیا جائے تو کالیداس کی شکنتلا سے کسی طرح کم نہ ہو۔

میں کہتی ہوں اگر تمہیں کسی سے محبت نہیں ہے تو کافی ہاؤس کے مینجر کھنہ کو کیوں الو بنا رہی ہو۔ آہیں بھرتے بھرتے اس غریب کا گلاب سا رنگ کافی جیسا ہو گیا ہے۔ جب بھی ہم کافی ہاؤس جاتے ہیں وہ پاگلوں کی طرح ہماری خدمت کے لئے آگے پیچھے بھاگا پھرتا ہے۔ بل تک وہ اپنی گرہ سے ادا کر دیتا ہے اور تم ہو کہ بس مسکرا کر اسے تڑپتا چھوڑ آتی ہو۔

سیٹھ لال چند کے لڑکے اندر میں کیا عیب تھا وہ خوبصورت ہے عقلمند ہے مالدار ہے دل کا بادشاہ ہے جب بھی تم نے اشارہ کیا وہ کار لے کر ہوسٹل پہنچ گیا۔ وہ دو دو گھنٹے سڑک پر دھوپ میں کھڑا رہا اور تم کولڈ کریم لگائے آئینے کے سامنے بیٹھی میک اپ کرتی رہیں۔ تم نے جو چاہا اس نے کیا لیکن تم نے اسے کبھی دامن امید نہیں پکڑایا۔ وہ مجھے ایک دن ملا تھا کہتا تھا اگر اروشی وعدہ کر لے کہ تعلیم ختم ہونے پر یا کہیں تقرری ہو جانے پر تم اسے اپنا ہاتھ دے دو گی تو وہ ایک دو برس اور انتظار کر سکتا ہے۔" لیکن تم نے اپنی سرد مہری سے اس کے ارمانوں پر اوس ڈال دی۔ وہ تمہارے ہی نہیں میرے بارے میں بھی الٹی سیدھی سوچنے لگا کہتا تھا لڑکیاں ہوتی ہی بے وفا ہیں۔ حالانکہ اس کی اتنی حیثیت ہے کہ اگر تم چاہو تو وہ تمہیں کسی اچھے شہر میں کلینک کھول کر دے سکتا ہے مگر تم نے تو سونے کا انڈا دینے والی یہ مرغی ہی ذبح کر ڈالی۔ اس روز وہ بہت اداس بلکہ مایوس تھا۔ سگریٹ پر سگریٹ پھونکے جاتا تھا۔ دل کا معاملہ ہے نا اروشی کاش تم اس کی جگہ ہوتیں۔"

"اے ہے اروشی سرد آہ بھر کر بولی نندہ تمہیں کیسے علم ہے کہ میں اسے پیار نہیں کرتی۔"

"میں کہتی ہوں تم کسی سے پیار نہیں کرتیں۔ تمہیں شیفنت کے بالوں اور اس کی وائلن سے پیار ہے تمہیں پروفیسر کالیہ کی باتیں اور تحریریں اچھی لگتی ہیں۔ تمہیں اندر کی لمبی کار پسند ہے تمہیں کھنہ کے کافی ہاؤس کا ماحول پسند ہے مشروبات مرغوب ہیں۔ لیکن پیار تمہیں کسی سے نہیں ہے۔ تمہیں کسی سے پیار ہوتا تو

> **مگر تم نے تو سونے کا انڈا دینے والی یہ مرغی ہی ذبح کر ڈالی**

تم کسی نہ کسی کی ضرور ہو گئی ہوتیں۔ چلو اٹھو ہوسٹل چلیں۔ دیر ہو گئی تو مشکل ہو گی۔" نندہ نے کوٹ اور کتابیں اٹھالیں۔

"نہیں نندہ بیٹھو اروشی کا ہاتھ پکڑ کر بٹھاتے ہوئے کہا مجھے ان سب سے پیار ہے نندہ میں نے کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا۔ سوال یہ ہے کہ میں کس کس سے شادی کر سکتی ہوں ہر عورت چاہتی ہے کہ اس کے حسن کی لوگ تعریف کریں۔ اس کے فن کے قدردان ہوں۔ میں بھی تو عورت ہوں۔ جب کوئی میری تعریف کرتا یا میرے ساتھ اٹھنا بیٹھنا چاہتا ہے تو مجھے بھی خوشی ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ جو بھی میری تعریف کرے میں اس کے ساتھ شادی کر لوں۔ اسی طرح مجھے بھی ان لوگوں کی کئی خوبیاں بہت اچھی لگتی ہیں اور مجھے ان سے پیار ہو جاتا ہے لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جس کی کوئی خوبی مجھے اچھی لگے میں اس سے شادی کر لوں بالفرض میں کسی سے شادی کر بھی لوں تو اس کے بعد بھی تو مجھے کسی کی کوئی ادا پسند ہو تو میں شادی کے بعد شادی کرتی جاؤں ہاں اگر پھر کبھی تمہیں اندر ملے تو اسے میرا فیصلہ بتا دینا اور کہنا کہ وہ مجھے بہت اچھا لگتا ہے جب چاہے مجھے ساتھ لے جا سکتا ہے۔"

"اروشی جب تمہاری شادی ہو جائے گی' تمہارے

بچے ہو جائیں گے تو کیا پھر بھی دوسرے مردوں کے لئے
تمہارا رویہ یہی رہے گا ندہ نے سنجیدہ ہو کر اس سے
پوچھا۔

ندہ کی بات پر اروشی ہنسنے لگی جیسی آسمان پر
گھرے بادلوں کی آنچل میں بجلی مسکرا رہی ہو۔ "کیا بات
ہے ہنسنے لگی ہو"

یونہی ندہ نہ جانے کیوں مجھے بچے بہت اچھے لگتے
ہیں پچھلے ہفتے ہسپتال میں ہم نے اس لڑکی عائشہ کا
اپریشن کیا تھا وہ لڑکی بے ہوش تھی لیکن بچہ نہ ہونے
سے درد کرب کی جن لہروں میں وہ غوطے کھا رہی تھی وہ
بے ہوشی میں بھی اس کی چہرے سے عیاں تھیں۔ ڈاکٹر
اس لڑکی کا پیٹ چاک کر رہا تھا اور میں نہ جانے کہاں
پرواز کر رہی تھی۔ مجھے اس درد میں بہت لطف آرہا تھا
میرا ذہن بچہ جننے کے تمام مراحل سے گزر رہا تھا اور
جب ڈاکٹر نے بچہ نکالا تو سچ کہتی ہوں مجھے یوں محسوس
ہوا جیسے یہ میرا ہی بچہ ہو اور میں نے ہی درد کے یہ
تمام مراحل طے کئے ہوں۔ میرا جی چاہتا تھا کہ گوشت
کی اس گلابی گلابی نرم نرم ٹکڑے کو اپنے سینے سے لگا
لوں۔"

اری پگلی یہ نوجوان تو اپنے دوستوں کو دکھانا چاہتے ہیں

کہ انہوں نے کون کون سی چڑیاں پھانس رکھی ہیں

"توبہ توبہ ندہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی میں
نے تو اپریشن کے دوران شاید دس بار آنکھیں بند کی
ہوں گی میں تو کھڑے کھڑے پسینے میں نہا گئی۔ کیا بچہ
اس طرح وجود میں آتا ہے میں سچ کہتی ہوں اروشی میں
تو وہاں پر کھڑی یہی تصور کرتی رہی کہ میں دلہن بن گئی
کوئی آیا' میرا گھونگھٹ الٹا اور میرے وجود میں سما گیا۔
پھر پھر میرا جسم پھولنے۔ پھر میرا پیٹ چاک کرنے کے
لئے مجھے میز پر ڈال دیا گیا۔ مجھے یوں محسوس ہوتا تھا
جیسے میں چکرا کر گر جاؤں گی اور یہ مراحل دیکھ کر جی
چاہتا ہے کہ کبھی شادی نہ کروں۔" کہتے کہتے ندہ نے
ہاتھوں سے منہ ڈھانپ لیا۔

"تم غلط سوچتی ہو ندہ تم نے صرف تکلیف کا
تصور کیا ہے اس راحت کو محسوس نہیں کیا جو ایک ننگا
سا منا چھاتیوں سے لگا کر حاصل ہوتی ہے اور جب تک
یہ راحت حاصل نہیں ہوتی عورت کی روح بھٹکتی ہی
رہتی ہے۔"

ندہ کوئی جواب دینے کی بجائے ہنسنے لگی۔ اروشی
اسے دیکھ کر ہنسنے لگی جیسے دونوں کو کوئی بات کہے بغیر
سمجھ گئی ہوں۔ "کس بات پر ہنسی ہو ندہ؟"

"یونہی۔"

"اوں ہوں۔"

"پھر تم ہی بتاؤ"

کیسے اعتبار کرلیا کہ وہ تمہیں واقعی

چاہتا ہے۔ تم اس کے ساتھ

دوبار گھومنے اور تین بار شاپنگ

کے لئے گئیں

"اس بات پر ہنسی ہوتا' کہ یہ سب کچھ کرنے اور
سب کچھ سوچنے کے بعد بھی ہم کنواری ہی ہیں" ہاں
ندہ ہنستی ہوئی کہنے لگی اروشی کیا شادی صرف اس رسم
ہی کا نام ہے"

"رسم ہے یا نہیں لیکن میں تو اس نتیجے پر پہنچی گی۔"
ہوں کہ ذہنی طور پر ان تمام مراحل سے گذرنے کے
بعد ہمیں اس لفظ سے بدکنا نہیں چاہئے جب تک ہم کردی!!

کسی پتھر پر پاؤں نہیں رکھ لیتیں۔ یہ من آوارہ ہواؤں
کی طرح بھٹکتا ہی رہے گا"

"تو کیا کیا جائے"

"میں بتاؤں تم کرشن موہن کی ہو جاؤ اور پھر دیکھو
تمہیں کتنا سکون ملتا ہے لیکن تم تو کہتی تھیں اس نے
خودکشی کرلی ہوگی ندہ ہنسی۔" کسی کو چاہنے والے اتنی
جلدی کب مرتے ہیں"

"اچھا اچھا چھوڑو" ندہ کی بات پر اروشی کے گال
سرخ ہو گئے جیسے کسی نے آکر اس کا گھونگھٹ الٹ دیا
ہو۔

وہ دونوں اپنے اپنے کمرے میں جاکر اپنے فیصلوں پر
مسکرا رہی تھیں۔ اروشی کی میز پر ایک ویڈنگ کارڈ رکھا
تھا۔ ڈیزائن بہت خوبصورت تھا اس نے سوچا وہ بھی
اپنی شادی پر ایسا ہی کارڈ چھپوائے گی لیکن کارڈ پڑھ کر
اس کی زبان تلخ سی ہونے لگی۔

اتوار کو اندر کی کسی لڑکی سے شادی تھی سرا بندی
پر شرکت کی دعوت تھی۔ پسینے میں ڈوبی ہوئی اروشی باہر
برآمدے میں آکر دوپٹے سے ہوا کرنے لگی۔ ندہ کے
کمرے میں بتی نہیں تھی۔ چوکیدار برآمدے میں سے
گزر رہا تھا۔

"کہاں سے آرہے ہو گورکھا؟"

"میم صاحب ندہ کو سندیش دینے گیا تھا۔ ایک
کرشن بابو دو گھنٹے بیٹھ کر چلا گیا۔ کہتا تھا پھر وہ نہیں آئے
گی۔"

اروشی نے ہاتھ بڑھا کر اپنے کمرے کی بتی گل

HEARTIEST GREETING
TO

HIS MAJESTY JALALATUL MALIK
FAHD BIN ABDUL AZIZ

CROWN PRINCE H.R.H. ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. PRINCE NAIF BIN ABDUL AZIZ
AND THE BROTHERLY PEOPLE OF THE

SAUDI ARABIA

ON THEIR NATIONAL DAY

FROM :

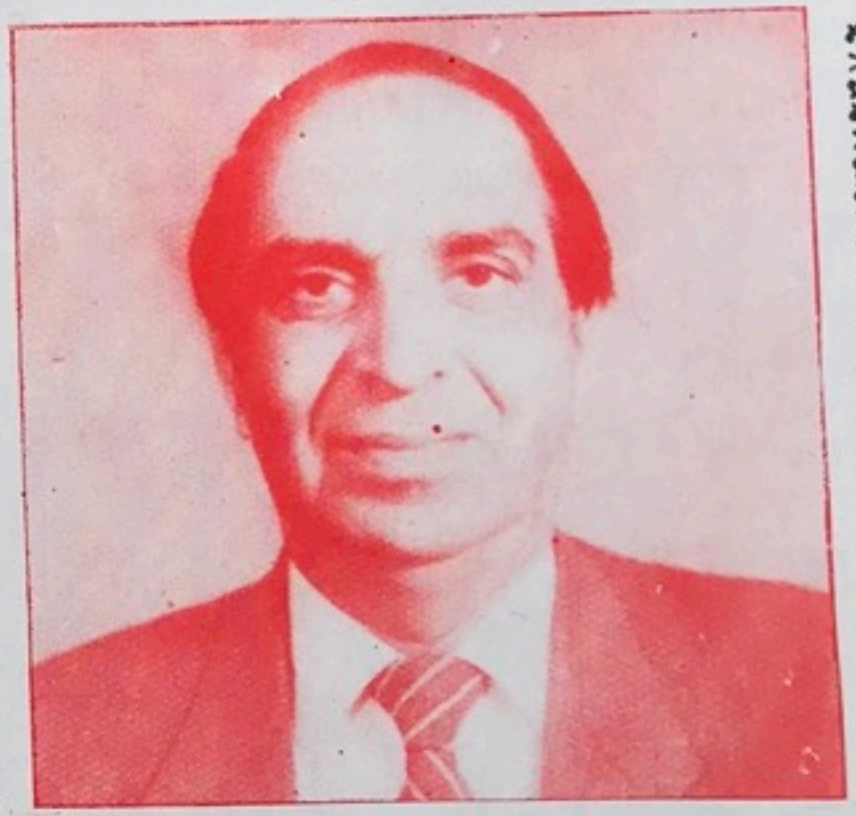

M. Sharif Mirza
Proprietor

SHARIF INTERNATIONAL
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS LABOUR CONSULTANTS
1, HAROON TRUST BUILDING, BEHIND TAJ MAHAL CINEMA
P.O. BOX: 843, KARACHI - PAKISTAN
TEL: 7727428 - 7735827 - 7760232 - FAX : 7730342

بچوں کی نرسریاں

تحریر مس ص۔ م

اسلام ایک ایسے نظام زندگی کا داعی ہے جس میں ہر شخص دوسرے انسان کی ضروریات کو جاننے اور پورا کرنے کے لئے متحرک رہتا ہے۔ خاندان اس تحریک کی تنظیم کی بنیاد ہے۔ اس کی حیثیت اول ہے۔ اسی لئے عائلی قوانین پر مشتمل خاندانی نظام کی شیرازہ بندی کی گئی ہے اور اس کے ہر پہلو کو اسلام نے مضبوط کیا ہے۔ اسے دور جاہلیت کی انارکی سے پاک کرنے اور رکھنے کے لئے قرآن مجید کی مختلف سورتوں میں جگہ جگہ ہدایات دی گئی ہیں اور وہ تمام بنیادیں فراہم کر دی گئی ہیں جو تحریک کی تنظیم اور تحریک کے لئے ضروری تھیں۔

اسلام کا اجتماعی نظام ایک طرح کا خاندانی نظام ہے اس لئے کہ انسان کے لئے اس کے رب نے خود اس نظام کو تجویز کیا ہے اور اس میں انسان کی فطرت کی تمام ضروریات' تمام خصوصیات اور تمام بنیادی باتوں کا پورا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اس نے ہر چیز کے جوڑے بنائے۔ انسان کو بھی جوڑا بنا کر دنیا میں بھیج دیا۔ پھر اس کی اولاد پیدا کی۔ پھر اس سے انسانیت اور انسانی آبادی پھیل گئی۔

بتا دیا گیا ہے کہ میاں بیوی میں ایک فطری جاذبیت ہے۔ اس لئے نہیں کہ مرد و عورت اکٹھے ہوں بلکہ ان کے درمیان انس و محبت کا نتیجہ یہ ہونا چاہئے کہ وہ خاندان کی بنیاد ڈالیں اور گھرانے بسیں۔ خاندان دراصل ایک قدرتی نرسری ہے جہاں چھوٹے بچوں کی صحیح دیکھ بھال ہو سکتی ہے صرف اسی نرسری میں وہ صحیح طرح روحانی' عقلی اور جسمانی نشوونما پا سکتے ہیں۔ خاندان کے سائے میں بچے میں محبت' شخصیت اور اجتماعی ذمہ داری کا شعور پیدا ہوتا ہے اور اس نرسری میں جو سبق ملتے ہیں اس کی روشنی میں وہ عملی زندگی کے لئے آنکھیں کھولتا ہے۔ تمام زندہ مخلوقات میں طفل آدم کا بچپن ہی سب سے طویل ہوتا ہے تمام زندہ چیزوں سے طویل تاکہ مستقبل کی تیاریوں کو احسن طریقے پر ادا کیا جا سکے۔ اسی لئے تمام دوسرے جانداروں کے مقابلے میں وہ والدین کے ساتھ رہنے کا زیادہ محتاج ہے۔ لہٰذا ایک پرسکون خاندانی ماحول میں مستقبل خاندانی نرسری انسانی نظام زندگی کے لئے لازمی ہے۔

دور جدید کے تجربات نے اس بات کو یقین تک پہنچا دیا ہے کہ خاندانی گہوارے کے مقابلے میں لوگوں نے بچوں کی نگہداشت کے جو انتظامات بھی کئے۔ وہ سب کے سب ناقص ہی ثابت ہوئے اور خاندان کا نعم البدل نہ بن سکے بلکہ ان میں کوئی بھی انتظام ایسا نہیں ہے جس میں بچوں کی نشوونما کے لئے مضر پہلو نہ ہوں۔ خصوصاً اجتماعی نرسری کے وہ نظام جسے دور جدید کے مصنوعی اور جابرانہ نظام ہائے حیات نے محض اس لئے قائم کیا کہ وہ اللہ کے قائم کردہ مضبوط فطری' صالح اور محبت بھرے خاندانی نظام کی جگہ لے سکیں' انہوں نے محض دین کی مخالفت میں اندھا دھند حملے کئے اور خاندانی نظام کو جبراً ختم کر کے بچوں کے لئے نرسریاں قائم کر دیں۔ یہ نرسریاں حکومتوں کے تحت بھی قائم ہوئیں اور مغربی ممالک نے ماضی قریب میں دینی حدود و قیود سے آزاد جو وحشیانہ جنگیں لڑی تھیں اور ان جنگوں میں جنگی جنونیوں نے پر امن شہریوں کو بھی نہ بخشا تھا۔ (جبکہ اسلام اس کی ہرگز اجازت نہیں دیتا) اس کے باعث لاتعداد وارث بچے ماں باپ کے سائے سے محروم کر دیئے گئے۔ اس کے نتیجے میں بھی یہ نرسریاں قائم ہوئیں۔

علاوہ ازیں مغرب کے مصنوعی اور جاہلی تصور زندگی میں وہاں کے لوگوں کے لئے مناسب اور فطری اجتماعی اور اقتصادی نظام کے مقابلے میں یہ شکل غیر فطری اقتصادی اور معاشرتی نظام وجود میں آیا جس نے نوزائیدہ بچوں کی ماؤں کو بھی مجبور کر دیا کہ وہ اپنے اور بچوں کے لئے خود کمائیں اور اس طرح مجبوراً بھی یہ نرسریاں یعنی انسانی تخلیق کے کارخانے وجود میں آئے۔ یہ نظام نہ تھا بلکہ ایک لعنت تھی۔ جس نے بچوں کو ماؤں کی ممتا اور خاندان کے زیر سایہ تربیت سے محروم کر دیا۔ صحت مند بچے نرسریوں میں اور بیمار ہسپتالوں میں پھینک دیئے گئے۔ چونکہ یہ محرومی اور ظلم کا نظام تھا اور بچوں کی فطرت اور ان کی نفسیاتی ساخت و ضرورت سے متصادم تھا اس لئے یہ نتیجہ نکلا کہ یہاں پرورش پانے والے بچے ذہنی الجھنوں کا شکار ہو گئے اور انہیں بے شمار نفسیاتی پریشانیاں لاحق ہو گئیں۔ بیمار ذہن کے ساتھ بڑے ہو جانے والے یہ بچے انسانی ہمدردی اور اقدار سے یکسر اجنبی ہونے کے باعث حیوانوں کی طرح صرف اپنی جبلی ضروریات کو پورا کرنے کی حد تک سوچ سکے۔ انسانی اقدار کی پامالی نے ان کے دلوں کو چھوا تک نہیں۔ وہ ظالم کردار اور نفس کے بندے بن گئے۔

غم اور تعجب کی بات تو یہ ہے کہ ان تلخ حقائق کو دیکھنے کے باوجود اکثر معاصرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ عورت کے لئے ملازمت کا اختیار کرنا ترقی اور آزادی کی علامت ہے اور اس بات کا ثبوت ہے کہ معاشرہ رجعت پسندی سے آزاد ہو گیا۔ آپ نے دیکھا ہے !!! ان لوگوں کے نزدیک آزادی اور ترقی اس لعنت کا نام ہے جس کی وجہ سے دنیا میں انسان کا سب سے قیمتی ذخیرہ یعنی بچوں کی صحت اور ان کی اخلاقی مضبوطی بالکل ختم ہو کر رہ گئی ہے' حالانکہ یہ بچے تو انسانیت کے مستقبل کا سرمایہ ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اس قیمتی سرمائے کو ضائع کر کے انسان حاصل کیا کرنا چاہتا ہے؟ صرف یہ کہ خاندان کی آمدنی میں تھوڑا سا اضافہ کر کے کچھ سامان زندگی کو بڑھائے۔ یہ صورت حال اس لئے بھی پیش آئی کہ مغربی جاہلیت اور اس سے متاثر جدید مشرقی جاہلیت اور اس کے بنائے ہوئے فاسد اجتماعی نظام نے بچوں اور ان کی والدہ کی کفالت سے انکار کر کے ملازمت پر مجبور کر دیا۔ نام نہاد ترقی کی دلدادہ شوق کی خاطر ملازمت کرنے والی ماؤں کی حوصلہ شکنی نہ کی اور صورت یہ ہو گئی کہ ملازمت نہ کرنے والی عورت سے کوئی رشتہ کرنے پر تیار نہیں ہوتا حالانکہ ملازمت سے وہ جو کچھ کماتی ہے وہ اس عظیم سرمائے کی تربیت و نگہداشت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ اس لئے کہ بچے تو اس انسانیت کا نہایت قیمتی اور نایاب سرمایہ ہیں جس کے لئے یہ عالم وجود میں آیا۔

نرسریوں کے تجربات سے سب سے پہلے جو چیز ثابت ہوئی وہ یہ ہے کہ پہلے دو سال کے عرصے میں بچہ فطری اور نفسیاتی طور پر اس بات کا محتاج ہوتا ہے کہ اس کو مستقلاً والدین کے بہت نزدیک ہونا چاہئے !! اس کے بعد ایک عرصے تک اس کے ماں باپ اور قریبی عزیزوں کی نگرانی ضروری ہے ! پہلی ضرورت نرسری میں کسی صورت ممکن نہیں اور دوسری صورت سوائے خاندانی نظام کے کسی اور شکل میں ممکن الحصول نہیں۔ جو بچہ اپنی ابتدائی عمر میں ان دو سہولتوں سے محروم رہے گا وہ توانائی اور نفسیاتی لحاظ سے ناقص رہے گا۔ ایسے بچے نہ صرف خود لازماً کسی نہ کسی نفسیاتی الجھن کا شکار ہوتے ہیں بلکہ خاندان اور معاشرے کو بھی مصیبتوں میں پھنسا دیتے ہیں۔

لیکن ہمیں تعجب ہے کہ ایک عمدہ اور مکمل حیات سے خود کو محروم کر کے ہم کدھر جا رہے ہیں؟ ذرا اس غافل اور بے خبر جاہلیت پر غور کریں جس کی کوشش یہ ہے کہ نرسری کا نظام عام کر دیا جائے اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو ایسے تباہ کن حادثوں سے دوچار کر دیا جائے اور پھر یہ سر پھرے جاہل تماشائی جو اسلام کی عطا کردہ امن و سلامتی سے محروم رہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ہلاکت ! چھوٹے چھوٹے بچوں کی انسانی ہلاکت و تباہی !! ترقی اور آزادی ہے' ثقافت و تہذیب ہے۔

مجھے پسند ہے

(دلچسپ سروے)

محمد طاہر (لاہور) ایسے لوگ جو ہمیشہ دوسروں کے لئے اچھا سوچیں۔

فاروق الطاف (ڈیرہ اسماعیل خان) عظمیٰ کے سنہری بال

مقصود (کلفٹن کراچی) سمندر کی سیر کرنا۔

شمیم اختر (کاموکی) ایسی عورتیں جو اونچی آواز میں گفتگو نہ کریں۔

سلیم (دوحا قطر) ایسی بیوی جو فضول خرچی سے پرہیز کرے۔

حکیم امین (سیول کوریا) ایسی بیوی جو محبت کو دل کی نظر سے دیکھے۔

امبرینہ (کوالپور) ایسے لوگ جو خوبصورتی نہیں کردار دیکھیں۔

سہیل علوی ایسے لوگ جو جانتے ہوں کہ اتحاد میں فتح ہے اور نفاق میں شکست۔

فرزند (پشاور) ایسے لوگ جو محبت کرنا کروانا جانتے ہوں۔

محی الدین (بہاولنگر) جن لوگوں کا ارادہ پختہ ہو۔

قاری نواز (گوجرہ) ایسے شاگرد جو اپنے استاد کی سختیاں جھیلنا جانتے ہوں۔

مختار (ٹوبہ) ایسی بیوی جو ہر کام میں اعتدال پیدا کرے۔

فریدہ خانم (شاہ نور سٹوڈیو) ایسا شوہر جو ہمیشہ مجھے پیار کرے۔

شہباز (سمن آباد) جو لوگ یہ جانتے ہیں کہ الفاظ علم کی سیڑھیاں ہیں۔

اے اے شاہ (فیصل آباد) ایسے لوگ جو بدلہ لینا جانتے ہوں۔

ذوالفقار (ہرچرن پورہ) نوع انسان سے محبت کرنا۔

تمکین (حیدر آباد) ایسا شخص جو کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے۔

ارشد شاہ (جناح کالونی) ایسا شخص جو اپنی خامی اور دوسرے کی خوبی بیان کرے۔

ہمایوں (گورنمنٹ کالج) جو بچوں سے پیار کریں۔

ممتاز النصرت (رجانہ) جو لوگ یہ جانتے ہوں کہ آنکھ کا صحیح استعمال جنت اور غلط استعمال جہنم کے دروازے پر دستک دیتا ہے۔

جمیلہ (لاہور) اچھے کپڑے پہننا۔

جمی (رسال پور) فوٹوگرافی کرنا۔

رخسانہ (اسلام آباد) سلام میں پہل کرنا

شاہدہ (اسلام نگر) اچھا کھانا اچھا پکانا۔

مس نفیسہ (ساؤتھ افریقہ) ایسا شاعر جو میرے لئے شاعری کرے

ندیم انصاری (ستارہ کالونی) شہری ماحول

شبانہ (طارق آباد) نصاب کتابیں پڑھنا۔

خالد حسین (حاجی آباد) فون پر لڑکیوں کو تنگ کرنا۔

طاہرہ پروین (سپیلر کالونی) سارے ملک کی سیر کرنا۔

عثمان (فرنٹیکٹ) ایسی بدصورت بیوی جو میرے ساتھ اچھا برتاؤ کرے۔

ثمینہ ایسا دوست جو میرے پیار کے گیت گائے۔

پرویز (میانوالی) تعلیم یافتہ بیوی۔

شفیق احمد (جلال پور) ایسے لوگ جو تجربے کے بعد کسی چیز پر اعتماد کریں۔

جاوید (منڈی بہاول نگر) ایسی بیوی جو مصیبت کے وقت شوہر کی حوصلہ افزائی کرے۔

حنا جاوید (کاموکی) ایسے لوگ جو تقدیر سے زیادہ کام نہ لیں۔

چوہدری محمد صدیق (ابو ظبی) آڑے وقت میں ساتھ نہ چھوڑنے والے ساتھی۔

عارف حسین (الریاض) انسانیت سے ہمدردی

حبیب الرحمان (ڈاکیارڈ) سختیاں اور بااصول لوگ

ساجد مسیح (گوجرہ) پاکستان کا نظام حکومت

عصمت (راوی روڈ لاہور) کشتی پر بیٹھنا۔

غلام حیدر (وہاڑی) بھنے ہوئے چنے۔

شبیر عامر (بیجنگ) ہم عمر لڑکیاں۔

سرور چیمہ (ربوہ) صبح صبح جنت کی سیر کرنا۔

NGI

With the best compliments of

* Nadia Ghee Mills (Pvt.) Ltd.
* Nadia Feed Industries (Pvt.) Ltd.
* Nabi Steel (Pvt.) Ltd.
* Saleem Steel (Pvt.) Ltd.
* Iram Ghee Mills (Pvt.) Ltd.
* Faisal Exports (Pvt.) Ltd.

NADIA GROUP OF INDUSTRIES

3-P, MODEL TOWN (EXT.) LAHORE PAKISTAN PHONE : 5166301 (5 LINES)
FAX : 92-42-5166036 TELEX : 47788 NGI - PK
Kulai Edible Oils Refinery SDN BHD
KUALA LUMPUR-MALAYSIA

پکوان

یوتھ انٹرنیشنل گائیڈ اس ماہ کے پکوان

تحریر: مس صائمہ ممتاز

بیگن اور پنیر ساس ڈش

اشیائے ضرورت

بیگن ___ 2 عدد درمیانے سائز کے
مکھن ___ حسب ضرورت
قیمہ ___ 500 گرام
پیاز ___ 2 عدد
لہسن ___ 1-2 جوئے
نمک ___ 1 چائے کا چمچ
گرم مصالحہ، کالی مرچ ___ حسب منشا
باریک کٹے ہوئے ٹماٹر ___ 400 گرام
ٹماٹر کا رس ___ 2 عدد کھانے کے چمچ
خشک نازبو ___ ایک چائے کا چمچ

پنیر ساس

کارن فلور / پلین فور ___ 3 عدد کھانے کے چمچ
مکھن ___ 25 گرام
دودھ ___ 4 ڈائسن لیٹر
گرم مصالحہ، کالی مرچ ___ حسب ضرورت
انڈے ___ 3 عدد
پنیر کدو کش کیا ہوا ___ 3 ڈائسن لیٹر
جائفل کدو کش ہوئی ___ حسب ذائقہ

ترکیب

اوون کو 200 سینٹی گریڈ تک گرم کریں۔ اگر بیگن تازہ ہیں تو اس کا چھلکا نہ اتاریں بیگن کو سلائس کی شکل میں پتلے پتلے کاٹ لیں۔ کٹے ہوئے بیگن کو ایک چائے کا چمچ نمک لگا کر تقریباً 10 منٹ کے لئے پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد کچن پیپر میں بیگن رکھ دیں تاکہ سارا پانی خشک ہو جائے اس کے بعد تھوڑے سے مکھن میں بیگن سلائس کو فرائی کرلیں اور ان فرائی سلائس کو کچن پیپر میں رکھ دیں۔

پیاز اور لہسن کو چھیل کر ان کو باریک باریک کاٹ لیں پھر فرائی پین لیں اس میں تھوڑا سا مکھن ڈال کر قیمے کو فرائی کریں پھر اس میں پیاز اور لہسن ڈال کر فرائی کریں۔ چمچ کو مسلسل چلاتی رہیں پھر اس میں ٹماٹر کا رس، کالی مرچ، گرم مصالحہ، نمک اور ٹماٹر ڈال کر پکائیں۔ اس آمیزے کو ہلکی آنچ پر دس منٹ تک پکائیں مگر چمچ کو برابر چلاتی رہیں۔ پھر اس میں ذائقے کے لئے نازبو ڈال دیں۔

پنیر ساس بنانے کا طریقہ

فرائی پین لیں اس میں مکھن ڈال کر گرم کریں پھر اس میں فلور ڈال کر ہلکا سا فرائی کریں۔ اس کے بعد اس میں دودھ ڈال کر تقریباً 5 منٹ تک پکائیں۔ چولہا بند کر دیں۔ پھر اس ساس میں نمک، کالی مرچ، پھینٹے ہوئے انڈے، پنیر اور اگر آپ پسند کریں تو جائفل ڈال دیں۔ اب اوون سرونگ ڈش لیں۔ اس میں بیگن کی سلائس کی تہہ، پھر قیمہ ساس کی تہہ اس کے بعد پنیر ساس کی تہہ لگائیں۔ یہ دھیان رہے کہ پنیر ساس کی تہہ سب سے اوپر ہو۔ اب اس ڈش اوون میں 30 منٹ تک بیک کریں۔ یا اس وقت تک پکائیں جب تک بیگن پنیر ڈش کا اچھا رنگ نہ نکل آئے۔

جیوٹیسی

اشیائے ضرورت:

گوشت کے ٹکڑے ___ 2 کلو
کوکنگ آئل ___ ایک ڈیسی لیٹر
مکھن ___ 50 گرام
لہسن ___ تین جوئے
ٹماٹر ___ 500 گرام
ٹماٹر رس ___ 3 عدد کھانے کے چمچ
پانی ___ ایک لیٹر
میٹ سٹاک کیوب ___ 1/2
وال چینی سٹک ___ ایک عدد
نمک ___ ایک چائے کا چمچ
گرم مصالحہ کالی مرچ ___ حسب منشاء
چینی ___ حسب ضرورت
کارن آف سپائس یا گریک پستہ، کرسٹارا کی

تیار کرنے کا طریقہ

ایک بڑا فرائی پین لیں۔ اس میں کوکنگ آئل اور مکھن ڈال کر گرم کریں۔ جب آئل اچھی طرح گرم ہو جائے اس میں کٹی ہوئی لہسن ڈال کر ہلکا فرائی کریں پھر اس میں ٹماٹر، پانی، میٹ، سٹاک کیوب، ٹماٹر کا رس، دال چینی، نمک، کالی مارچ، آل سپائس اور چینی ڈال کر آپس میں مکس کریں۔ اس آمیزے کو ہلکی آنچ پر چند منٹ تک پکائیں پھر اس میں گوشت کے ٹکڑے ڈال کر پکائیں۔ فرائی پین کو ڈھکن سے ڈھک دیں آمیزے کو ہلکی آنچ پر تقریباً ایک گھنٹہ تک پکائیں یا اس وقت تک جب تک گوشت گل نہ جائے۔ اوون کو 175 سینٹی گریڈ تک گرم کریں۔ گوشت کے ٹکڑوں کو اوون پروف ڈش میں رکھیں اور اس کے اوپر ساری ساس ڈال دیں اور اس کے اردگرد گریک پاسٹا ڈال دیں۔ اس کے بعد اس ڈش کو اوون میں 30 منٹ کے لئے رکھ دیں۔ پھر ڈش کو اوون سے نکال لیں۔

ذائقہ اور چانپ

اشیائے ضرورت:

چانپ ___ آدھا کلو
گھی ___ حسب ضرورت
انڈے ___ تین عدد
پسا ہوا گرم مصالحہ ___ ایک چمچ
تل ___ چار چمچ
پسا ہوا خشک دھنیا ___ ایک چمچ
ہری مرچیں ___ دو عدد
ہرا دھنیا ___ چند پتیاں
پسی ہوئی سرخ مرچیں ___ حسب منشاء
نمک ___ حسب ذائقہ

پکانے کا طریقہ:

ہری مرچیں اور ہرا دھنیا باریک کتر لیں انڈے پھینٹ کر ان میں پسا ہوا گرم مصالحہ' پسا ہوا خشک دھنیا' سرخ مرچیں اور نمک ملا کر خوب اچھی طرح مکس کر کے رکھیں اس کے بعد ایک برتن میں پانی ڈال کر ساتھ ہی چانپیں ہری مرچیں ہرا دھنیا' سرخ مرچیں اور نمک ڈال دیں برتن کو چولہے پر رکھیں اور تیز آنچ پر پکائیں اوپر ڈھکن دے دیں جب پانی ابل ابل کر خشک ہو جائے اور گوشت گل جائے تو برتن کو چولہے سے نیچے اتار لیں اب ایک فرائی پین میں گھی ڈال کر گرم کریں جب گھی کڑکڑانا شروع ہو جائے تو ایک چانپ انڈوں کے آمیزے میں ڈبو کر اوپر اور اطراف میں تل چھڑکیں اور فرائی کریں اسی طرح تمام چانپیں تل چھڑک کر فرائی کرلیں اور پلیٹ میں نکال کر گرم گرم کھانے کے لئے پیش کریں انتہائی ذائقہ دار چانپوں کی ڈش تیار ہے۔

مینگو کھیر

اشیائے ضرورت:

دودھ ___ دو لیٹر
چینی ___ 250 گرام
پستہ ___ پندرہ عدد
کچے آم ___ آدھا کلو گرام
بادام کی گریاں ___ پندرہ عدد
کوڑہ ___ چند قطرے
ناریل ___ 100 گرام
چاندی کے ورق ___ حسب ضرورت

پکانے کا طریقہ:

آم چھیل کر کاٹیں' گٹھلیاں نکال کر پھینک دیں اور گودا کدو کش کرلیں۔ کچا ناریل پانی میں بھگو کر نرم کریں اور پھر کدو کش کرلیں پستہ کی گریاں باریک کاٹ لیں بادام کی گریاں بھی گرم پانی میں بھگو کر چھلکے اتاریں اور گریاں دودھ میں ڈال کر خوب اچھی طرح گرم کریں اس میں آم کے ٹکڑے ڈال کر درمیانی آنچ پر دس منٹ تک پکائیں پھر اس میں چینی' ناریل اور بادام کی گریاں شامل کر دیں چمچ پھیرتے ہوئے اس وقت تک پکائیں جب تک کھیر گاڑھی نہ ہو جائے پھر اس میں پستے کی گریاں ڈالیں اور آنچ ہلکی کر دیں تھوڑی دیر تک آگ پر رکھیں پھر اس میں کیوڑہ چھڑکیں اور آگ سے الگ کر کے ڈش میں نکالیں خوب اچھی طرح ٹھنڈی ہونے پر چاندی کے ورق لگا کر سجائیں اور کھانے کے لئے پیش کریں۔

کیلے کا کسٹرڈ

اشیائے ضرورت:

دودھ ___ ایک لیٹر
کیلے ___ چار عدد
چینی ___ 75 گرام
کسٹرڈ پاؤڈر ___ دو چمچ
انڈے ___ دو عدد
بالائی ___ 100 گرام
پستہ ___ چھ عدد
مکھن ___ 59 گرام

پکانے کا طریقہ:

کیلے چھیل کر باریک اور گول گول ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔ انڈے پھینٹ کر الگ رکھ لیں۔ پستہ کی گریاں بھی باریک ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔ پھر دودھ والا برتن چولہے پر رکھیں اور ہلکی آنچ پر پندرہ منٹ تک پکانے کے بعد کسٹرڈ پاؤڈر اور چینی شامل کریں۔ چند منٹ کے بعد انڈے اور مکھن ڈالیں اور چمچ کے ساتھ مکس کریں۔ پانچ منٹ کے بعد بالائی پھینٹ کر اور کیلے کے ٹکڑے ڈالیں۔ آنچ مزید ہلکی کریں اور جب کسٹرڈ گاڑھا ہو جائے تو برتن کو آگ سے الگ کرلیں اور ڈش میں نکال کر ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھ دیں۔ جب خوب ٹھنڈا ہو جائے تو پستے کی کتری ہوئی گریاں چھڑک کر دستر خوان کی زینت بنائیں۔

اب تو
اب تو بیٹھے بیٹھے
جیسے
بخت کے ستارے
خواہشوں
سے الجھ جاتے ہیں

پنکی صدیق

دل' پھول اور آئینہ یہ تینوں چیزیں خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی نازک بھی ہوتی ہیں۔

آئینہ اگر ٹوٹ جائے تو یہ دوبارہ جڑ سکتا ہے۔ اسے بازار سے نیا خریدا جا سکتا ہے۔ جب ہم پھول کو شاخ سے توڑنے لگتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ دوبارہ یہ پھول کبھی بھی مکمل نہیں کھلے گا اور یہ کہ اگر اسے توڑ دیا جائے تو پھر نئے پھول کھلنے تک ہمیں انتظار کرنا ہوگا۔ مگر جب ہم کسی کا دل توڑنے لگتے ہیں تو ہم یہ مکمل طور پر نظرانداز کر دیتے ہیں کہ دل شیشے کی طرح دنیا کی کسی مارکیٹ میں نہیں بکتا یہ پھول کی طرح کسی شاخ پر نہیں کھلتا۔

پھولوں کا بکھرنا تو مقدر بھی تھا لیکن
کچھ اس میں ہواؤں کی سیاست بھی بہت تھی

صابرہ بٹ

بقیہ: ظفر اللہ علوی

ڈیلر اور گاہک کو معیاری اور سستے داموں انسٹرومنٹس فروخت کر رہا ہے۔ ظفر اللہ علوی نے کہا کہ ہمارا ادارہ میڈیکل سپلائرز اور لیبارٹری انسٹرومنٹس کی فروخت میں قابل اعتماد ادارہ ہے۔ یہ ادارہ ملک کے کونے کونے میں اپنی امپورٹ کردہ مصنوعات سپلائی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہمارا ادارہ ملک میں لیبارٹری انسٹرومنٹس سپلائی کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ ظفر اللہ علوی نے سعودی عرب کے قومی دن پر خادم الحرمین الشریفین الملک فہد بن عبدالعزیز ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز و سعودی برادرز کو اس خوشی کے موقع پر مبارک باد پیش کی

Greetings and Best Wishes to
Khadim Al-Haramain Al-Sharifain
KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. Crown Prince
ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
The Government and Brotherly People on The
NATIONAL DAY OF SAUDI ARABIA

NISAR AHMAD
PROPRIETOR
JAN EXPRESS
GOVT. APPROVED OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS Licence No.MPD/0835 PWR
OFFICE: Jannisar Plaza, Hashtnagri, Near G.T.S Stand, G.T.Road, Peshawar (Pakistan)
Phones Off: 253381-253382 Fax: 253376 Res: 2950372

Heartiest Felicitations to
Khadim Al-Haramain Al-Sharifain
KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
H.R.H His Faithful Crown Prince
ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
On Their
NATIONAL DAY
OF SAUDI ARABIA

FROM: AL AMAL CO.
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS
LIC. M.P.D 1074/RWP
ABAD HUSSAIN MINHAS
PROPRIETOR
Head Office: 871-1-10/4, Main Pirvadhai Road, Islamabad-Pakistan,
Tel: 0092-51--447245 Fax: 0092-51-441283-449002
Branch Office: 173 E, Block 2, P.E.C. H.S. Karachi-Pakistan.
Tel: 0092-21-448812-448813-448814 Fax: 0092-21-4555083 Tlx: 24231 ALAML PK

سنیک فوڈ کی صنعت ملک کو اربوں روپے کا زرمبادلہ فراہم کر رہی ہے

ٹرپل ایم سنیک فوڈ کی صنعت میں اوورسیز پاکستانیوں کا پہلا پراجیکٹ تھا

بین الاقوامی معیار کے سبب اسے یورپین چپس سنیکس ایسوسی ایشن لندن اور امریکہ کی رکنیت کا بھی اعزاز حاصل ہے۔

سنیک انڈسٹری بنیادی طور پر ایگرو بیس انڈسٹری ہے جس سے کاشتکار کے روزگار میں اضافہ ہوا

غذائی ماہرین کے مطابق پوٹیٹو چپس کے ایک پیکٹ میں سیب کے متوازن حرارے ہوتے ہیں

ایشیا کے سب سے بڑے سنیک فوڈ ادارے ٹرپل ایم کے ایم ڈی اور پاکستان سنیک فوڈ ایسوسی ایشن کے چیئرمین محمد شاہد ملک سے خصوصی انٹرویو

انٹرویو: مظفر حسین

پاکستان کی سنیک فوڈ انڈسٹری میں جناب محمد شاہد ملک ایک نہایت ممتاز معروف اور قابل احترام مقام رکھتے ہیں۔ آپ ایشیا کے سب سے بڑے سنیک فوڈ ادارے ٹرپل ایم کے مینجنگ ڈائریکٹر اور پاکستان سنیک فوڈ ایسوسی ایشن کے چیئرمین ہیں۔ محمد شاہد ملک نے "یوتھ انٹرنیشنل" سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے سنیک انڈسٹری کے مسائل اور ٹرپل ایم کی کارکردگی کے بارے میں کہا کہ ٹرپل ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے 1982ء میں NRI سکیم کے تحت سنیک فوڈز کی تیاری کے لئے صنعتی پلانٹ نصب کیا گیا۔ سنیک فوڈ کی صنعت میں ہر اوورسیز پاکستانیوں کا پہلا پراجیکٹ تھا اور اس میں 80 فیصد سرمایہ کاری بیرون ملک پاکستانیوں نے کی۔ 1986ء میں پیداوار کا آغاز ہوا وسیع رقبہ پر قائم اس مکمل ائیرکنڈیشنڈ فیکٹری میں نصب پلانٹ کی تمام تر پراسیسنگ اور پیکنگ مشینری خودکار اور کمپیوٹرائزڈ ہے اس جدید پلانٹ پر فی سیکنڈ ایک پیکٹ اور آٹھ گھنٹے کی شفٹ میں ایک لاکھ سے زائد پیکٹ تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ ادارہ سپر کرنسپ کے نام سے آلو کے چپس، نمکو مکس، اور فرائی بادام وغیرہ تیار کر رہا ہے اس کی موجودہ پیداواری صلاحیت 1800 میٹرک ٹن چپس اور 500 ٹن نمکو اور خشک میوہ جات ہیں یوں یہ زراعت پر مبنی ایسی صنعت ہے۔ جس میں 90 فیصد مقامی خام مال استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن ذائقہ کی انفرادیت اور لذت کے معیار و خستگی کو برقرار رکھنے کے لئے غیر ملکی مصالحہ جات فلیور اور ایلومیسم فوائل پیکنگ استعمال کی جاتی ہے۔ اپنی پیداوار کے پہلے ہی سال 1987ء میں اسے بہترین ایکسپورٹ پر F.P.C.C.I کی جانب سے ایکسپورٹ ٹرافی کا ایوارڈ دیا گیا اس وقت سنیک فوڈ کے شعبہ میں یہ ایشیا کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ اس کے اعلیٰ بین الاقوامی معیار کے سبب اسے یورپین چپس **سنیکس** ایسوسی ایشن لندن اور سنیک فوڈ ایسوسی ایشن امریکہ کی رکنیت کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ محمد شاہد ملک نے سنیک فوڈ انڈسٹری کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ شعبہ بنیادی طور پر ایگرو بیس انڈسٹری ہے جس سے کاشت کار کے روزگار میں اضافہ ہوا پہلے کاشت کار آلو کی فروخت سے باربرداری جتنے اخراجات بھی حاصل نہ کر پاتے تھے۔ اس لئے آلو کی بیش تر فصل کھیتوں ہی میں ضائع کر دی جاتی تھی جبکہ آج آلو کے کاشتکار معیاری قیمت حاصل کر رہے ہیں۔ جس وقت ہم نے اس شعبہ کا انتخاب کیا اس وقت اس پر کسی قسم کے ٹیکس کا کوئی تصور نہ تھا ہم نے یہ دیکھ کر کہ آلو کی پیداوار کھپت سے زیادہ ہونے کے سبب ضائع ہو رہی ہے۔ ایک خطیر رقم سے اس پراجیکٹ کا آغاز کیا لیکن عین اس مرحلہ پر جب کہ ہماری پراڈکٹس مصنوعات کو بیرون ملک پذیرائی ہو رہی تھی۔ اور ہم غیر روایتی حد میں زرمبادلہ کے حصول میں مصروف تھے کہ اچانک اس سیکٹر پر مختلف ٹیکسوں کا نفاذ کر دیا گیا جس سے ہماری مصنوعات کی لاگت میں اضافہ ہو چکا ہے۔ جبکہ مشرق وسطیٰ اور دیگر ممالک میں بھارت امریکہ اور دیگر یورپی ممالک اپنی مصنوعات نسبتاً ارزاں فروخت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس ضمن میں ایک اور اہم پہلو یہ کہ غذائی ماہرین کے مطابق پوٹیٹو چپس کے ایک پیکٹ میں سیب کے متوازن حرارے ہوتے ہیں۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ اس سیکٹر پر نافذ ٹیکسوں پر نظرثانی کرے تاکہ ہم نہ صرف قومی خزانہ کے لئے زرمبادلہ فراہم کر سکیں۔ بلکہ قومی سطح پر ارزاں غذائیت بھی مہیا کر سکیں۔

محمد شاہد ملک نے ملک کی اقتصادی صورتحال اور معاشیات کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک کو صنعتی طور پر مضبوط بنایا جائے کیونکہ جو ملک صنعتی طور پر مضبوط ہوتے ہیں وہ معاشی طور پر بھی مضبوط ہوتے ہیں۔

اگر پاکستان بچانا ہے..... تو... نواز شریف کو لانا ہے

وطن عزیز کی شاندار تعمیر و ترقی اور اسلامی قوانین کے نفاذ کیلئے مسلم لیگ (ن) واحد عوامی جماعت ہے جو

پاکستان کے غریب عوام کے دلوں کی ترجمان اور خواہشات کی امین ہے اور پاکستان کی سالمیت اور بقا کی

ضامن مسلم لیگ (ن) ہی آپکے ووٹ کی صحیح حقدار ہے

حاجی حبیب اللہ گولہ — قائمقام صدر
فیاض احمد کھرل — نائب صدر
عبدالخالق مغل — سیکرٹری جنرل
لیاقت علی — فنانس سیکرٹری
اخلاق احمد — سیکرٹری جنرل غربی یونٹ

منجانب: مسلم لیگ (ن) القیمہ سعودی عرب

Greetings and Best Wishes to

Khadim Al-Haramain Al-Sharifain

KING FAHD BIN ABDUL AZIZ

H.R.H. Crown Prince

ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

The Government and Brotherly People on The

NATIONAL DAY OF SAUDI ARABIA

Ch. Abdul Quddus
Proprietor

AL-QUDDUS INTERNATIONAL

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS Licence No.0859/RWP.
Office: Flat No.O-961 Ali Plaza, Soaq-e-Idrees, Asghar Mall Road,
Near General Hospital Chowk, Rawalpindi-Pakistan.
Ph: off. 422807-556695 Res: 452208-422838 Fax: 556696 Mobile 0092351-260558

Heartiest Greetings

TO HIS MAJESTY JALALTUL MALIK
FAHD BIN ABDUL AZIZ
CROWN PRINCE H.R.H. ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. PRINCE NAIF BIN ABDUL AZIZ
AND THE BROTHERLY PEOPLE OF THE
SAUDI ARABIA ON THEIR NATIONAL DAY

HAMEED RECRUITING AGENCY

O.E.P Lic. No.0316/RWP

Office: 1110-B, Satellite Town. P.O. Box 466, Rawalpindi
Tel: 412236-414333 414666 Tlx: 5834 Hamid Pak. Fax: 414555

حسن و آرائش کے طریقے

تحریر: مس صائمہ ممتاز

روز

خواتین میں گالوں کو سرخ کرنے کے لئے اس کا استعمال زمانہ قدیم سے ہے۔ لیکن اکثر خواتین ناواقفیت کے باعث اس بے ڈھنگے طریقے سے ـــــ گالوں پر لگاتی ہیں کہ چہرے پر وہ خوبصورتی کی بجائے بدنما دھبے نظر آتے ہیں۔ اس سے بچنے کے لئے خواتین سے التماس ہے کہ وہ حسب ذیل طریقہ اختیار کریں۔

1- روز کا استعمال چہرے پر پاؤڈر لگانے کے بعد کریں۔

2- چہرے کی بناوٹ پر غور کریں۔ آیا لمبوترا ہے، گول ہے، بیضوی ہے یا کتابی ہے۔

3- گول چہرے والی خواتین گالوں کے ساتھ ساتھ روز لگائیں۔

(ii) کتابی چہرے والی خواتین گالوں کی ہڈی سے آنکھوں کے نیچے اور کانوں کی طرف روز لگائیں۔

4- اس کے استعمال سے بے ہنگم تھوڑی کو بھی کم کیا جا سکتا ہے۔ نچلے ہونٹ کے نیچے اوپری جانب روز لگانے سے تھوڑی چھوٹی دکھائی دیتی ہے۔

5- اگر چہرے پر ناک پھیلی ہوئی ہے تو ناک کے دونوں طرف دیواروں پر روز لگائیں اور ناک کی سطح پر ہلکے رنگ کے پاؤڈر کی تہہ جمادیں۔

6- روز لگانے کے بعد پاؤڈر کی ایک اور تہہ جمادیں اور فالتو پاؤڈر احتیاط سے صاف کریں۔

آئی شیڈو

آئی شیڈو اور شیڈز کے غلط استعمال سے آنکھوں کو ناقابل یقین حد تک دل کش بنایا جا سکتا ہے۔ مگر کاری گری اور سلیقہ مندی اس کے لئے بنیادی شرط ہے۔ لیکن مطلوبہ تاثر پیدا کرنے کے لئے مختلف آئی شیڈز استعمال کرنا پڑیں گے۔

آئی شیڈز نہ صرف مختلف رنگوں اور اقسام کے ہوتے ہیں بلکہ یہ مختلف شکلوں میں بھی دستیاب ہے، جیسے پاؤڈر کریم اور پنسل آج کل ایک نئی طرز کے آئی شیڈ کا استعمال بہت زیادہ ہے جو استعمال میں بہت آسان بھی ہے۔ یہ پاؤڈر آئی شیڈ اور کریم آئی شیڈ کو باہم ملا کر تیار کیا گیا ہے۔ اس آئی شیڈ کا نام "آٹو میٹک آئی شیڈو" ہے یہ واٹر پروف بھی ہے۔

آپ اپنے لئے کس رنگ کا آئی شیڈ استعمال کریں۔ اس کا انحصار آپ کے چہرے اور آنکھوں کی رنگت پر ہے آنکھوں کا میک اپ کرتے وقت ہلکے رنگ اور ہلکی چمک والی شیڈ لگائیں اس سے آنکھیں دلکش ہو جاتی ہیں۔ شوخ رنگ آئی شیڈ سے عمر کچھ زیادہ لگتی ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ آئی شیڈ کے بھونڈے سے استعمال سے چہرے پر محنت سے کیا گیا میک اپ اپنی دلکشی کھو بیٹھتا ہے۔

رات کے وقت ہونے والی تقریبات میں شرکت کی غرض سے میک اپ کرتے وقت اس کا استعمال لباس کی مناسبت سے کریں۔ اگر آپ کا رنگ گورا اور آنکھیں سیاہ ہیں اور آپ نے آسمانی، سلیٹی یا سفید لباس زیب تن کیا ہوا ہے تو پپوٹوں پر "سلور رنگ" کا شیڈ استعمال کریں۔ اگر آپ کی آنکھوں کا رنگ براؤن ہے اور آپ نے گہرے رنگ کا لباس ملبوس کیا ہوا ہے تو سنہری شیڈ مناسب رہے گا۔

ہلکے گلابی مائل کاسنی لباس کے ساتھ اسی رنگ کا لپ اسٹک اور آئی شیڈ استعمال کریں لیکن بھورا اور سبز آنکھوں پر سبز رنگ کا شیڈ لگائیں۔

آئی شیڈ کا رنگ ناخن پالش اور لپ اسٹک کے رنگ سے ملتا جلتا ہو تو شخصیت میں ایک طرح کی یکسانیت اور وقار آ جاتا ہے۔

آئی لائنز

آئی لائنز کی تین قسمیں ہیں جو بازار سے عام طور پر مل جاتی ہیں۔

(1) لیکوئیڈ (2) بروبیوٹی (3) پنسل

مگر اس کے دو شیڈ سیاہ اور براؤن ہوتے ہیں۔ یہ

بقیہ: صفحہ 69 پر

میرے پسندیدہ اشعار

مجھ کو بھی اے دوست تیری بے نیازی کے طفیل
زندگی کی تلخیوں پہ مسکرانا آگیا
سہیل احمد (کراچی)

یہ کس کے پاؤں کی آہٹ ملی بیمار ہجراں کو
سمٹ کر آگئی آنکھوں میں ساری حسرتیں
محمد اقبال (کوئٹہ)

یہ کیا ہوا کہ رہائی کے دن قریب آئے
بلند ہوگئی دیوار قید خانے کی
جاوید اختر (راولپنڈی)

میرا جی جلتا ہے اس بلبل بے کس کی غربت پر
کہ جس نے آسرا پر گل کے چھوڑا آشیاں اپنا
شہزاد احمد (حیدر آباد)

جب بھی احباب نے تسلی دی
بڑھ گیا میرے درد کا احساس
تجھ کو کھوکر یہ حال ہے میرا
جیسے خود بھی نہیں ہوں اپنے پاس
جمیل احمد (فیصل آباد)

طول غم حیات سے گھبرا نہ اے جگر
ایسی بھی کوئی شام ہے جس کی سحر نہ ہو
رابعہ (اوکاڑہ)

اندر کے میلے پن کا ملے کس طرح سراغ
اندازہ لوگ کرتے ہیں اجلے لباس سے
رضیہ بیگم (سکھر)

اس عالم تنہائی میں بھی اے دوست وہی ہنگامے ہیں
ہم دل میں تمھاری یادوں کی محفل سی لگائے بیٹھے ہیں
انیس احمد (مری)

اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی
شاکلہ (راولپنڈی)

یاد آئیں گے زمانے کو مثالوں کے لئے
جیسے بوسیدہ کتابیں ہوں حوالوں کے لئے
ناصر اقبال (ایبٹ آباد)

سبب ہر کوئی مجھ سے پوچھتا ہے میرے رونے کا
الٰہی ساری دنیا کو میں کیسے راز داں کرلوں
حامد علی (حیدر آباد)

ہیں دل سے ترک محبت کے مشورے لیکن
تمھیں بھلا بھی سکوں گا یہ اختیار نہیں
شکیل احمد (ملتان)

شناسا ہوگئے ہیں لوگ شاید درد الفت سے
زمانہ شوق سے کیوں سن رہا ہے داستاں میری
شوکت علی (خانیوال)

کیا کیا امیدیں لے کر روانہ ہوئے تھے ہم
تم دو قدم بھی ساتھ ہمارے نہ چل سکے
اسد کمال (مردان)

تیرا ہی پوچھتے پھرتے ہیں باتوں باتوں میں
ملا ہے جب بھی کوئی شخص تیرے گاؤں کا
مسرت یاسمین (کوئٹہ)

قربت تو بڑی چیز ہے اے جان، تمنا
اس دل کی تسلی کو تیرا نام بہت ہے
ذوالفقار (پشاور)

ہے ہر اک محفل میں چرچا بے وفائی کا تری
احتیاط اے جاں! کہ لوگوں کو بہانہ چاہئے
نورجہان (کوئٹہ)

کچھ تو وہ التفات میں ایسا سخی نہ تھا
کچھ ہم بھی عرض حال سے آگے نہیں گئے
نائلہ حسن (نوشہرہ)

جی ڈھونڈتا ہے پھر وہی فرصت کے رات کے دن
بیٹھے رہے تصور جاناں کئے ہوئے
نورین نازش (پشاور)

کون دیتا ہے پرستش کو محبت کا مقام
تم یہ انصاف سے سوچو تو دعا دو ہم کو
نورین نازش (پشاور)

وہ جس سے ترک تعلق کو مدتیں گزریں
اسی کی یاد سے روشن ہے آئینہ دل کا
فرزانہ علی (اسلام آباد)

اتنا دشوار نہ ہوتا یہ جدائی کا سفر
وقت رخصت وہ جو کھڑکی میں نہ آیا ہوتا
انعم نور (اسلام آباد)

مرے دکھوں سے نہ کوئی اداس ہوجائے
میں اپنے چہرے پہ خوشیاں سجا کے ملتا ہوں
نعیم خان (پشاور)

ذرا سی بات کا ہے کہ وہ پوچھ نہ لیں
یہ اگر ضبط کا آنسو ہے تو ٹپکا ہے کس طرح
ذوالفقار احمد زلفی (حتیبر)

اس نے جو سلوک کیا عادتاً" کیا
ہم بھی وہاں گئے تھے کما دل کا مان کر
ذوالفقار احمد زلفی (حتیبر)

وہ جو منزلوں پہ لا کر اپنے ھمسفر کو لوٹیں
انھیں راہزنوں میں تیرا کہیں نام نہ آ جائے
سید نور احمد۔ لاہور

اے گماں کہ چاہا اسے زمانے نے
عزیز سب کو تھا، مگر ضرورتوں کی طرح
عظمٰی ممتاز۔ لاہور

TOP QUALITY WITH ECONOMY

CRESCENT - DIAGNOSTICS

Solutions for the future

THREE STARS MEDICAL SUPPLIES COMPLETE LABORATORY FURNISHERS

DEALS IN CHEMICALS LAB INSTRUMENTS DIAGNOSTIC, REAGENT KITS, PREGNANCY TEST KITS, TEST STRIPS, GLASSWARE, CULTURE MEDIA SINGLE - HOME PREGNANCY TEST

SOLE AGENTS IN PAKISTAN
THREE STARS MADICAL SUPPLIERS
6/B, AKRAM ARCADE, 28-TEMPLE ROAD,
(NEAR CHOWK SAFANWALA),
LAHORE-4, PAKISTAN. PH : 7353434
Fax: (042)-7354096

RAWALPINDI OFFICE :
THREE STARS MEDICAL SUPPLIES
322-D, COMMERCIAL CENTRE,
SETILITE TOWN, RAWALPI.
Ph: 051-435052

میری پسندیدہ غزلیں

غزل

ذوپاشا کیمروی ـ ساہیوال

اب اس کا بہانہ بھی بہانہ نہیں لگتا
کچھ روز سے اچھا یہ زمانہ نہیں لگتا

احساس گل و بو کوئی لطف بہاراں
موسم کوئی ہم کو تو سہانہ نہیں لگتا

انداز نظر آتے ہیں کچھ اور طرح کے
یہ دہر ہمیں اپنا ٹھکانہ نہیں لگتا

حالات نہیں اپنے وہ پہلے کی طرح اب
جو میرا ہے اب تیرا فسانہ نہیں لگتا

جب کہتے ہو تم بات نئی کہتے ہو پاشا
تیرا کوئی انداز پرانا نہیں لگتا

غزل

ڈاکٹر گلزار احمد راہی ـ سکھر

جب چمن میں بہار آئے گی
اشک چھلکا تو پھر بہائے گی

تیرے گلشن میں اب بہاراں آئے گی
رت خزاؤں کی بھی آئے گی اب

حسن رہتا نہیں سدا قائم
جوانی ایک دن ڈھل جائے گی

آتش شوق جب بھی بھڑکی
گزرے لمحوں کو تو بلا لائے گی

بے چینی ہوگی اور تو ہوگی
چین پھر کہیں نہ پائے گی

لوٹ کر آئیں گے پھر لے گی
دل تو کیا جسم و جاں جلائے گی

خوش نہ ہو ہم کو در بدر کر کے
ٹھوکریں تو بھی کھائے گی

آج ہم کو کہتی ہے دیوانہ
تو بھی پاگل کہلائے گی

جب آشنائی کی
راہی کی یاد پھر ستائے گی

مزاحیہ غزل

ایم ارباب ارشد بزمی ـ موڑ ایمن آباد

ڈھال آپ کس حساب میں، میں کس شمار میں
لڑنے کو آ رہے ہیں سالے قطار میں

بیوی کی چونچ سہتے ہی گزاری ہے زندگی
سب پیچ و بل نکال دیئے اس کی مار نے

ساس و سسر غضب ہیں سالے عذاب ہیں
نازل کیے ہیں ہم پہ پروردگار نے

ہم کو ادھار کھانے میں کچھ وہ مزا ملا
بدنام کر دیا ہے اسی کاروبار نے

بیوی مرے تو جشن و چراغاں کریں گے ہم
گر چل مری آ گیا تھوڑا بازار میں

میری ڈائری کے اوراق

ترتیب مس روبینہ

مشرق

مشرق تقدس اور معصومیت میں ڈوبا ہوا شاہکار کا شعور ہے۔ مشرق کی بیٹی بھی اس طرح پاکیزہ اور معصوم ہے اس کی آنکھوں میں حیاء جھلکتی ہے اور سانسوں میں پاکیزگی ہے اس لئے سورج نے بھی مشرق سے طلوع ہونا پسند کیا۔

......

زندگی کی بعض یادیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان کی جتنی بھی قدر کی جائے کم ہوتی ہے اور ان یادوں میں بعض لمحے کتنے خوبصورت حسین اور دلکش ہوتے ہیں۔ کہ انسان ساری زندگی بھی ان لمحوں، ان یادوں کو فراموش نہیں کر سکتا۔ اگر کرنا بھی چاہے تو تب بھی نہیں۔ وہ لمحے امر ہو کر خوشگوار یادوں میں ہمیشہ محفوظ ہو جاتے ہیں۔ زندگی کے تپتے صحرا میں نخلستان کا کام دیتے ہیں اور جب سب لوگ ساتھ چھوڑ دیتے ہیں تو یہی یادیں خوشگوار احساسات کے ساتھ ہماری تنہائی کی ساتھی بن جاتی ہیں۔ (روبینہ قادری)

مسکراہٹ

○ مسکراہٹ، اظہار تشکر کا نہایت لطیف ذریعہ ہے۔
○ مسکراہٹ، یقین دلاتی ہے کہ مسکرانے والے کا دل کدورت سے پاک ہے۔
○ مسکراہٹ، ایک ایسا پردہ ہے جس کے پیچھے ہر قسم کا راز پنہاں ہو سکتا ہے۔
○ مسکراہٹ، وہ نذرانہ ہے جو غریب سے غریب شخص پیش کر سکتا ہے۔
○ مسکراہٹ، یاس کے بادلوں میں امید کی کرن ہے۔

بچپن

بچپن تو شاید مٹی کے خوبصورت نقش و نگار سے بنا ہوا ایک کچا گملہ ہے کہ جس میں ہم سب "ب" کھلونے، تمنائیں، ننھے ننھے ہاتھ پھیلا کر مانگی ہوئی دعائیں، بے خبری، روشنی سبھی کچھ جمع کر لینا چاہتے ہیں۔ مگر اس کوشش میں گملہ ٹوٹ جاتا ہے اور سب کچھ بکھر جاتا ہے پھر سمجھ نہیں آتا کہ پہلے کیا اکٹھا کریں اور کیسے سمجھانے تک خواب شکستہ، کھونے، ریزہ، تمنائیں مردہ، دعائیں بے ثمر، بے خبری آگہی اور روشنی اندھیاروں میں گم ہو جاتی ہے۔ پیچھے مڑ کر دیکھنے یا کھڑے رہنے کا سوال ہی نہیں۔ بچپن کیا ہے یہ اس دن پتہ چلتا ہے جب بچپن گذر جاتا ہے جس طرح پھول کا حسن خوشبو، دل کا حسن پیار، زندگی کا حسن آس اور انسان کا حسن اخلاق ہے اس طرح عمر کا بہترین دور اور حسن بچپن ہے یہ زندگی کا سرمایہ ہے اس میں خلوص مروت، سچائی، محبت، انتظار اور بے بسی کے جذبے چھپے ہوئے ہیں۔ بچپن حقیقت کا ایک روپ ہے یہ ہر بار یاد بن کر ذہن میں ابھرتا ہے اور ہر بار اس میں دلکشی محسوس ہوتی ہے مگر ہر بار یوں محسوس ہوتا ہے کہ بچپن کی یاد آئی ہے۔ ہم اسے تلاش کے باوجود نہیں پا سکتے۔ جی چاہتا ہے پھر بچے بن کر ڈھونڈیں مگر بچپنے سے یہ دور یادوں کا سپنا بن کر گذر جاتا ہے اور ہم حال سے بے خبر ماضی میں کھو جاتے ہیں۔

سونے والے

○ جو لوگ تکیے کے ساتھ لپٹ کر سونے کے عادی ہوتے ہیں وہ لوگ محبت کے بھوکے ہوتے ہیں۔
○ جو لوگ پیٹ کے بل سوتے ہیں وہ طرح طرح کی نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔
○ چادر یا رضائی میں منہ چھپا کر سونے والے توتلی ہوتے ہیں۔
○ جو لوگ بلی کے جسم کی طرح دائرہ بنا کر سوتے ہیں وہ اپنے آپ کو اکیلا محسوس کرتے ہیں۔
○ جو لوگ پیٹھ کے بل سوتے ہیں ان میں بے پناہ خود اعتمادی ہوتی ہے اور مستحکم شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور یہ لوگ ہر قسم کا مقابلہ کرنے اور اپنے مفادات کا دفاع کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔
○ دائیں کروٹ سونے والے تخلیقی صلاحیت کے مالک ہوتے ہیں۔
○ بائیں کروٹ سونے والے اپنی ذات سے مطمئن اور تحفظ کے احساس سے سرشار ہوتے ہیں۔

....

آنکھ

○ آنکھ جھکتی ہے تو زمانے بھر کی حیاء اپنے اندر سمو لیتی ہے۔
○ اٹھتی ہے تو ذرا راہ گزاروں کو بھی گلزار بنا دیتی ہے۔
○ کھلتی ہے تو زمانے بھر کے رازوں کو کھول دیتی ہے۔
○ دیکھتی ہے تو سمندر کی گہرائیوں سے موتی نکال لیتی ہے۔
○ مسکراتی ہے تو کائنات کی ساری معصومیت اپنے اندر سمو لیتی ہے۔
○ روتی ہے تو عرش معلیٰ کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔
○ بند ہوتی ہے تو دنیا بھر کے سکھ اپنے اندر سمو لیتی ہے۔
○ سجتی ہے تو دنیا بھر کے غموں کو سہہ جاتی ہے۔

اقتباسات

انسان کو گلاب کے پھول کی مانند ہونا چاہئے جو ان ہاتھوں کو بھی خوشبو میں بسا دیتا ہے جو اسے مسل ڈالتے ہیں۔

......

برسات کے اس موسم میں
جب پھول کھلتے ہیں امیدوں کے
ہوائیں چلتی ہیں وفاؤں کی
بارش ہوتی ہے کالی گھٹا ہوتی ہے
یاد آتی ہو تم ان موسموں میں بہت
پھر یہ سوچ کر کہ تم صرف میری ہو
دل کو تسلی ہوتی ہے کہ کوئی تو ہے
جو اس موسم میں اپنا ہے
آر۔ کیو

قلمی دوستی

نام: عمران روف
عمر: 20 سال
تعلیم: ایف اے جاری
مشاغل: قلمی دوستی کرنا لڑکے اور لڑکیوں سے، میوزک سننا، فلمیں دیکھنا ہر طرح کی اور ہر طرح کے رسالے پڑھنا خصوصاً" یوتھ انٹرنیشنل کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: عمران روف C/O عبدالجبار خیبر کیمپ ہاؤس مین بازار مظفر آباد۔

نام: ملک نصیر احمد اعوان
عمر: 18 سال
تعلیم: ایف اے
مشاغل: قلمی دوستی کرنا۔ ورزش کرنا
پتہ: ملک نصیر احمد اعوان محلہ اپر چمٹی نزد صدر پولیس اسٹیشن ایبٹ آباد مانسہرہ۔

نام: مشال محمد خان
عمر: 20 سال
تعلیم: ایف۔ اے
مشاغل: سیاست، شعر و شاعری، مخلص لڑکیوں سے قلمی دوستی کرنا۔
پتہ: مشال محمد خان۔ سبزی فروٹ کمیشن ایجنٹس مین بازار۔ تیمرگرہ ضلع دیر۔ صوبہ سرحد

نام: عابد تبسم
عمر: 18 سال
مشاغل: آزاد خیال لڑکیوں سے دوستی کرنا۔ جذباتی کہانیاں بطور گفٹ ارسال کرنا۔ ہر طرح کی فلمیں دیکھنا۔ رسائل کا مطالعہ کرنا۔ ہر طرح کی کہانیاں لکھنا۔ ڈش انٹینا پر ہر قسم کے پروگرام دیکھنا۔
پتہ: پوسٹ بکس نمبر 2539 لیاقت آباد کراچی۔

نام: مس رخسانہ کنول
عمر: 15 سال
تعلیم: میڈیکل سٹوڈنٹ (خیبر میڈیکل کالج، پشاور)
مشاغل: بیڈ منٹن کھیلنا، کرکٹ کھیلنا، شکار کرنا، میوزک سننا۔
پتہ: مس رخسانہ کنول۔ فیز 4 حیات آباد پشاور

نام: بلال احمد خان
عمر: 22 سال
تعلیم: میٹرک
مشاغل: کرکٹ کھیلنا۔ گفٹ دینا۔ قلمی دوستی کرنا۔ انڈین فلمیں دیکھنا۔
پتہ: بلال جنرل مرچنٹ۔ 12 گھنٹہ گھر روڈ۔ نزد کریم پورہ چوک پشاور

نام: ایس ایس مہدی
عمر: 24 سال
تعلیم: انٹر (جاری)
مشاغل: قلمی دوستی کرنا، ہر قسم کے رسالے اور میگزین دیکھنا۔ انگلش اردو فلمیں دیکھنا۔ سیرو تفریح کرنا۔
پتہ: آر 782/20 گلستان مصطفیٰ کراچی نمبر 38 پوسٹ کوڈ نمبر 75950

نام: شمس منصور
عمر: 20 سال
مشاغل: کرکٹ کھیلنا۔ رسائل پڑھنا۔ میوزک سننا۔ انڈین فلمیں دیکھنا۔ لڑکیوں سے قلمی دوستی کرنا۔
پتہ: معرفت فرینڈز لائبریری چوک غلی محمد۔ ٹی ٹی سی روڈ، رحیم یار خان پوسٹ کوڈ نمبر 64200

نام: ایم ایاز خلیل
عمر: 19 سال
تعلیم: ڈی کام
مشاغل: قلمی دوستی کرنا۔ انڈین فلمیں دیکھنا۔ کرکٹ کھیلنا۔ گفٹ دینا۔ سنوکر کھیلنا۔ خوش اخلاقی سے پیش آنا۔ بیرون ملک سیر کرنا۔ لندن، ترکی، سنگاپور، برما وغیرہ
پتہ: سٹیزن واچ کمپنی 14۔ گھنٹہ گھر روڈ نیو کریم پور بازار نزد کریم پورہ چوک پشاور

نام: نصیر احمد
عمر: 23 سال
تعلیم: ایف اے
مشاغل: ورزش کرنا، قلمی دوستی کرنا، فنکار بننا۔
پتہ: نصیر احمد نمبر 5631 ہیڈ کوارٹر پولیس لائن اسلام آباد۔

نام: ارباب وقار صدیقی
عمر: 25 سال
تعلیم: ایف اے
مشاغل: گفٹ دینا، یوتھ انٹرنیشنل، انگلش میگزین پڑھنا غیر ملکی سیاحوں سے دوستی کرنا بچوں کو آٹو گراف دینا طالبات میں انعامات تقسیم کرنا بڑے بڑے لوگوں سے ملنا جلنا جاسوسی فلمیں دیکھنا جینز پر لیکچرز دینا خاص طور پر وغیرہ وغیرہ۔
پتہ: ارباب وقار صدیقی ایم اے مسٹر نوید باٹا شوز ہاؤس نزد کریم پورہ چوک پشاور

نام: فیصل سردار
عمر: 18 سال
تعلیم: سیکنڈ ائیر
مشاغل: یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا، اور باوفا دوستوں سے قلمی دوستی کرنا۔
پتہ: فیصل سردار کوارٹر نمبر H.M.C FD/47 ٹیکسلا

نام: ایم امان اللہ خان
عمر: 25 سال
تعلیم: میٹرک
مشاغل: جاسوسی فلمیں دیکھنا۔ آٹو گراف دینا پیارے پیارے بچوں میں یوتھ انٹرنیشنل میگزین کو مقبول کرانا۔ میوزک سننا پارٹی دینا۔ سیرو تفریح کرنا وغیرہ۔
پتہ: ایم امان ٹیلرز لیڈیز اندرون زمان مارکیٹ بالمقابل نوید بوٹ ہاؤس کریم پورہ بازار پشاور

جب سے پاکستان معرض وجود میں آیا اس دن سے ہی کشمیر کا مسئلہ پاکستان اور بھارت کے درمیان الجھا ہوا

HEARTIEST GREETINGS
TO HIS MAJESTY
Jalalatul Malik
Fahd. Bin Abdul Aziz
and brotherly people of

Saudi Arabia *on their*
NATIONAL DAY

JAMSHAID CORPORATION
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS, O.E.P.L. No. M. P.D/0939/RWP.
Office: Khurshid Palace,
21, FIRST FLOOR, 135, KASHMIR ROAD, CANTT
RAWALPINDI - PAKISTAN
OFFICE: PH: 565470 TLX: 5571 SADIQ PK. FAX: 566714

M. Jamshaid
Proprietor

Greetings and Best Wishes to
Khadim Al-Haramain Al-Sharifain
KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. Crown Prince
ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

The Government
and Brotherly People on The
NATIONAL DAY
OF SAUDI ARABIA

ABDUL RAZZAQ
Managing Director

RAZZAQ ENTERPRISES
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS Licence No.MPD/1825/RWP/95 to 97
OFFICE: 16, Shalimar Plaza, 2nd Floor Chandni Chowk, Muree Rroad, Rawalpindi-Pakistan
Phones: 841414-841432-422653-422561 Fax: 0092-51-421418
Branch Off: 117, Sunny Plaza Hasrat Mohani Road, Karachi Ph:2634478-2634386

ہنسی گھر

ایل۔ بی۔ ڈبلیو کی پانچویں اپیل بھی منظور نہ ہوئی تو باؤلر کو تاؤ آگیا۔ وہ ایمپائر کی طرف پلٹا اور غصے سے بولا جناب عالی یہ تو بتائیے آپ کی چھڑی کہاں ہے؟
چھڑی؟ کیسی چھڑی؟ میرے پاس کوئی چھڑی نہیں۔
ایمپائر نے حیرت سے کہا۔
باؤلر غرایا' میں نے آج تک کسی اندھے کو بغیر چھڑی کے نہیں دیکھا۔

......

الیکشن کے موقع پر ایک لیڈر نے ایک شہر کے بڑے چوک میں تقریر کرتے ہوئے کہا مجھے بڑی خوشی ہے کہ میں آپ کے شہر حیدر آباد کے دورے پر آیا ہوں۔
حاضرین نے چلا کر کہا یہ شہر حیدر آباد نہیں فیصل آباد ہے۔
لیڈر نے کہا "میں جانتا ہوں کہ یہ فیصل آباد ہے مگر میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ آپ لوگ سو تو نہیں رہے ہیں"۔

......

ماں نے اپنے بوقوف بیٹے سے کہا میں نے ایک جگہ تمہاری شادی کی بات پکی کی ہے وہ آج تمہیں دیکھنے آئیں گے۔ جب وہ تم سے پوچھیں کہ تمہارا کاروبار کیسا چل رہا ہے تو تم کہنا ! کون سا؟ کراچی والا' لاہور والا یا راولپنڈی والا؟
اس سے ان پر رعب پڑے گا۔
جب شام کو لڑکی والے آئے تو انہوں نے پوچھا۔
تمہارا والد کیا کاروبار کرتے ہیں؟
لڑکا بولا "کون سے والد؟ کراچی والے لاہور والے یا پنڈی والے؟"۔

......

عامر: بھئی ظفر میں نے کل رات خواب میں دیکھا کہ تم کیچڑ میں لت پت ہو اور میں شہد میں ڈوبا ہوا ہوں۔
ظفر: کل رات میں نے بھی ایک خواب دیکھا تھا کہ تم مجھے چاٹ رہے ہو اور میں تمہیں چاٹ رہا ہوں۔

......

ایک کنجوس آدمی نے نوکر سے خوش ہو کر کہا "جاؤ میں نے تمہیں وہ بھینس دی جو پچھلے سال گم ہو گئی تھی۔
کنجوس کی بیوی اس سے بھی زیادہ کنجوس تھی وہ بولی:
"اسے وہ گھوڑا کیوں نہیں دے دیتے ہو جو پچھلے سال مر گیا تھا"۔

......

استاد (شاگرد سے): اگر تم مغرب کی طرف چلتے جاؤ چلے جاؤ تو کہاں پہنچو گے؟
شاگرد: جناب میں غروب ہو جاؤں گا۔

......

ڈاکٹر (مریض سے): تم نے میری بات پر عمل کیا؟ رات کو دروازے اور کھڑکیاں کھول کر سوئے تھے؟
مریض: جی ہاں۔
ڈاکٹر: پھر تو تمہارا نزلہ جاتا رہا ہوگا؟
مریض: نزلہ تو نہیں گیا البتہ گھر کا سارا سامان چلا گیا۔

......

تنویر: (نعیم سے) ہمارا پورا محلہ ایک آدمی سے معافی مانگتا ہے۔
نعیم: وہ کون ہے؟
تنویر: بھکاری۔

......

ایک عورت (دوسری عورت سے): تم نے میرے لڑکے کے فوت ہونے پر افسوس کے لئے اپنی بیٹی کو بھیجا تھا مگر اسے یہ پتا نہیں کہ افسوس کس طرح کرنا چاہئے۔
دوسری عورت: معاف کرنا بہن وہ بے وقوف ہے۔ جب تمہارا دوسرا بیٹا مرے گا تو میں خود آؤں گی۔

......

یہ بھیک مانگنے کا نیا انداز ہے کہ تم ایک کی بجائے دونوں ہاتھوں میں پیالے لئے ہو ! خاتون نے فقیر سے پوچھا۔
فقیر بولا "بات دراصل یہ ہے کہ میرا ساتھی فلم دیکھنے گیا ہوا ہے اور اپنا کام بھی میرے حوالے کر گیا ہے۔

......

علی (قبرستان سے گذرتے ہوئے): یہ قبر ہے چارے اللہ بخش کی ہے بہت اچھے آدمی تھے۔ مرتے وقت اپنا سب کچھ یتیم خانے کے حوالے کر گئے۔
شوکت: اچھا ہمیں بھی تو معلوم ہو کہ کیا کچھ دے گئے تھے۔
علی: چار لڑکے اور چھ لڑکیاں۔

......

ایک صاحب جا رہے تھے کہ ایک خشک کنویں میں گر گئے باہر نکلنے کے لئے وہ چیخنے چلانے لگے۔ اتفاق سے وہاں سے ایک خاتون کا گذر ہوا۔ خاتون نے کنویں میں جھانکا ان صاحب کو دیکھ کر کہنے لگیں۔
"اے' کیا تم خود اس کنویں میں گرے ہو؟"
ان صاحب نے جھلا کر کہا "جی نہیں محترمہ' میں یہاں کھڑا تھا لوگوں نے میرے گرد یہ دیوار کھڑی کر دی۔

......

ایک نوجوان نے فقیر کو چار آنے دیئے اور کہا " میں معمولی کلرک ہوں میری ترقی کے لئے دعا کرو"۔
یہ سن کر فقیر رونے لگا تو کلرک نے پوچھا کہ تم کیوں روتے ہو۔
فقیر نے جواب دیا "میں تمہاری ترقی کے لئے دعا کروں میں خود ایک کلرک ہوں"۔

......

بیٹا: (ابو سے) ابو قائداعظم کا مزار کہاں ہے؟
ابو: پتا نہیں۔
بیٹا: علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے؟
ابو: پتا نہیں۔
بیٹا: ابو ابو

Greetings and Best Wishes to
Khadim Al-Haramain Al-Sharifain
KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. Crown Prince
ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
The Government and Brotherly People on The
NATIONAL DAY OF SAUDI ARABIA
FAHD BIN ABDUL AZIZ AL-SAUD
S.K. INTERNATIONAL
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS Licence No.MPD/1181/RWP
OFFICE: 1-C, Super Market, Islamabad
Phones: 810147-816384 Telex: 54548 Waqas PK Fax: 051-822922
Muhammad Saeed Khan
Chief Executive

Heartiest Greetings to His Majesty Jalalatul Malik
FAHD BIN ABDUL AZIZ AL-SAUD
Crown Prince H.R.H. Abdullah Bin Abdul Aziz Al-Saud
and the brotherly people of the Saudi Arabia on the their National Day
AL HUNAIN INTERNATIONAL
Overseas Employment Promoters, Lic No. MPD 1379/RWP/92
OFF: 14, Block 14-Z, Markaz F-8, Ayub Market, Islamabad.
Tel. Off :051-252416-252435-261551 Res : 262344 Fax: 252416
Hamid Ali Raza Shah
Proprietor

Heartiest Greeting to
Great King Fahd Bin Abdul Aziz Al-Saud

and the brotherly people of
Saudi Arabia
one their National Day

Saudi Arabia
Heartiest Greetings

Office :
5 Pine Complex Iftikhar Janjua Road,
Rawalpindi Cantt. (Pakistan).
Residence :
House No. 231, St. 13, Chaklala Scheme-III,
Rawalpindi Cantt. (Pakistan).

MAJOR (RETD.) MOHAMMAD AMEER

Heartiest Greetings
to Majesty King
Fahd Bin Abdul Aziz Al Saud

THE BROTHERLY AND PEOPLE OF
SAUDI ARABIA ON THEIR NATIONAL DAY

From :
FAZAL MUQEEM QAZI
LICENCE No. 233/PWR/92
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS
OFF: G.P.O. LANE, PESHAWAR CANT
PHONE OFF : 272838 RES: 30873
FAX: 521-212462 CABLE: MUQEEMRECT

PROP. FAZAL MUQEEM QAZI
CHAIRMAN PEOPA
Peshawar Zone

ابو : ہاں' ہاں بیٹے بولو پوچھو گے نہیں تو تمہارے علم میں اضافہ کیسے ہوگا۔

......

لڑکوں کے کپڑے بیچنے والی دکان پر بچوں کو ایک ایک غبارہ مفت ملتا تھا۔ ایک دفعہ ایک بچے نے ایک غبارہ لینے کے بعد دوسرے کا مطالبہ کیا تو دکاندار نے کہا

"اگر تمہارا کوئی اور بھائی ہے تو میں اس کے لئے ایک اور غبارہ دے دیتا ہوں۔ ورنہ نہیں"۔

بچہ غبارہ بھی لینا چاہتا تھا اور جھوٹ بھی نہیں بولنا چاہتا تھا۔ چنانچہ اس نے کہا "میرا تو نہیں' البتہ میری بہن کا ایک بھائی ہے اس کے لئے دے دو"۔

......

بیگم : آج میرے باس بہت غصے میں تھے۔ چھٹی کی درخواست دیکھ کر کہنے لگے "جہنم میں جاؤ۔ شوہر نے اپنی بیوی سے کہا۔

"پھر آپ نے کیا کیا؟" بیوی نے دلچسپی سے پوچھا۔
"میں نے حکم کی تعمیل کی اور فوراً" گھر چلا آیا"۔

جج : (ملزم سے) تمہاری آخری خواہش کیا ہے؟
ملزم : جناب' آم کھاؤں گا۔
جج : آموں کا موسم نہیں ہے۔
ملزم : انتظار کر لوں گا۔

......

دو آدمی مسجد میں بیٹھے دعا مانگ رہے تھے۔
پہلا کہہ رہا تھا : یا اللہ مجھے دو ہزار روپے دے دے۔
دوسرا : یا اللہ مجھے دو سو روپے دے دے۔
پہلا : غصے سے بولا : یہ لو دو سو روپے اور چلے جاؤ یہاں سے "اللہ تعالیٰ کو میرے بارے میں غور کرنے دو"۔

......

استاد : طاہر بتاؤ جہانگیر نے کب سے کب تک حکومت کی۔

طاہر : جناب صفحہ 125 سے 130 صفحے تک۔

......

شوہر : (بیوی سے) ارے تم ویسی روٹیاں کیوں نہیں پکاتیں جیسی میری امی پکاتیں ہیں؟
بیوی : تم ویسا آٹا کیوں نہیں گوندھتے جیسے تمہارے ابو گوندھتے ہیں۔

......

مریض : (نرس سے) کیا ڈاکٹر صاحب نے نیند کی گولیاں نہیں بھیجیں؟
نرس : نہیں ابھی تو نہیں بھیجیں۔
مریض : جلدی منگواؤ مجھے نیند آ رہی ہے میں گولیوں کے انتظار میں نہیں جاگ سکتا۔

چٹ پٹی خبریں

تحریر : ص - ع

○ نور جہاں سینما سکرین سے ویڈیو پر چلی گئی۔
☆ اداکارائیں آگے پیچھے جاتی ہی رہتی ہیں۔
○ "مس پاکستان" میں سازش کے تحت ایوارڈ نہیں دیا گیا۔ اداکارہ شگفتہ ناز۔
☆ بی بی ہر جگہ سازشیں ہی سازشیں ہیں۔
○ میری سوانح عمری مرنے کے بعد شائع ہو گی۔ محمد علی
☆ یہ سراسر بزدلی ہے۔
○ 47 سال کا ہو گیا ہوں 17 سالہ لڑکی سے کیا عشق کروں گا' حفیظ طاہر
☆ اسی عمر کا عشق پائیدار ہوتا ہے۔
○ عورت کو بے گناہ ثابت کرانا چاہتی ہوں' کنول
☆ پہلے اپنی بے گناہی تو ثابت کرو۔
○ زندگی کے ہر لمحے سے لطف اندوز ہونے کی کوشش کرتی ہوں' وفا
☆ زیادہ لطف بھی اچھا نہیں ہوتا۔
○ اداکاری سے جنون کی حد تک لگاؤ ہے' خدیجہ
☆ لگاؤ تو اور بھی کئی ہیں۔
○ ملک میں سو سے زیادہ سینما گھر ٹوٹ چکے ہیں' شوکت زماں
☆ ٹکٹوں کی بلیک اوور چارجنگ کرنے والے اور ٹوٹے چلانے والے تو ٹوٹ ہی جانے چاہئیں۔
○ کسی پروڈیوسر کے پاس جاکر خود کام نہیں مانگا' ارم حسن
☆ چوہدری اکرم کے دفتر ماں اور بھائی کے ہمراہ کیا لینے جاتی تھیں۔
○ ملک چھوڑ کر نہیں جاؤں گی' نتاشا
☆ ہمیں چھوڑ کر کہیں نہ جانا۔
○ فلم میں ٹھمکے نہیں لگاؤں گی' ریتا صدیقی
☆ فلموں والے بہت کچھ لگواتے ہیں۔
○ میں نے 9 شادیاں نہیں کیں' نانی
☆ ساڑھے آٹھ کی ہوں گی۔
○ مسرت شاہین انٹرنیشنل حسینہ بنیں گی۔
☆ پٹھانوں کی مزید موج ہو گی۔
○ بہت سی نامور اداکارائیں سیاستدانوں کے لئے عریاں مجرے کرتی ہیں' شاہدہ منی
☆ آپ ابھی نامور نہیں ورنہ آپ کو بھی بلاتے۔
○ میں نے کسی حکومت سے پلاٹ نہیں لیا شجاعت ہاشمی نے ویسپا کمپنی کی ایجنسی الاٹ کرائی' عابد علی
☆ اسی وجہ سے وہ زرد دوپہر میں سیاستدان نظر آتے تھے۔
○ میں بنیادی طور پر شاعرہ ہوں لیلیٰ بٹ۔
☆ جبکہ ہم بنیادی طور پر جرنلسٹ ہیں۔
○ آپ کا قد میرے جتنا لمبا ہے سری دیوی اور شان کے درمیان مکالمہ
☆ قد ملنے سے کچھ نہیں ہوتا' دل ملنے سے ہوتا ہے۔
○ فلموں میں پائی جانے والی فحاشی کے خلاف علماء مہم شروع کر دیں' مسرت شاہین
☆ خود بھی کچھ کرو۔

ممتاز صنعت کار

چکوال مسلم لیگ (ن) کے سینئر نائب صدر سماجی شخصیت

ملک محمد اسلم اعوان سیتھی سے ملاقات

انٹرویو: مظفر حسین

ملک اسلم اعوان سیتھی کا شمار ملک کے ممتاز صنعت کاروں میں ہوتا ہے آپ اپنے علاقہ کی ہردلعزیز اور پاپولر شخصیت ہیں۔ آپ ضلع چکوال مسلم لیگ (ن) کے سینئر نائب صدر اور مختلف سماجی و سیاسی تنظیموں کے سرپرست بھی ہیں۔ انہوں نے "یوتھ انٹرنیشنل" کو ایک خصوصی انٹرویو دیا جو قارئین کی دلچسپی کے لئے پیش ہے۔

س: آپ مسلم لیگ سے کب سے وابستہ ہیں؟

ج: میرا تعلق مسلم لیگ سے بہت پرانا ہے کیونکہ میرے والد تحریک پاکستان میں شامل رہے ہیں اس حوالے سے میرا تعلق مسلم لیگ سے بچپن سے ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ خدا کا شکر ہے کہ میں پاکستان کی خالق جماعت مسلم لیگ سے وابستہ ہوں۔

س: قائداعظم والی مسلم لیگ اور موجودہ مسلم لیگ میں کیا فرق ہے؟

ج: آل انڈیا مسلم لیگ میں جب قائداعظم نے شمولیت اختیار کی تو اس وقت سے ہی بعض عناصر ان کے خلاف ہوگئے تھے جس کی وجہ یہ تھی کہ ان کا مشن تھا کہ مسلمانوں کی جداگانہ حیثیت ہو ان کا اپنا وطن ہو اس وقت انہوں نے اپنی انتھک کوششوں اور جدوجہد سے یہ وطن حاصل کیا اور مسلم لیگ کے پلیٹ فارم کو مسلمانوں کی جدوجہد آزادی کے لئے استعمال کیا۔ اس وقت کے مسلم لیگی راہنما اور کارکن انتہائی مخلص اور باشعور تھے اور مسلم لیگ برصغیر کی واحد نمائندہ سیاسی تنظیم کے طور پر ابھری جس نے کچھ ہی عرصہ میں اپنا علیحدہ وطن حاصل کیا۔ قائداعظم کی وفات اور پاکستان بننے کے بعد مسلم لیگ میں دھڑے بندیاں شروع ہوگئی اور آج تک مسلم لیگ میں دھڑے بندیاں ہیں اور ایک وقت ایسا آیا تھا کہ مسلم لیگ مردہ ہو چکی تھی لیکن قائداعظم کی مسلم لیگ کو اگر کسی نے دوبارہ متحد اور زندہ کیا ہے وہ نواز شریف ہیں۔ اس سے پہلے مسلم لیگ کو چور دروازے سے اقتدار میں آنے والی پارٹی تسلیم کیا جاتا تھا لیکن نواز شریف نے مسلم لیگ کو نئی راہوں پر گامزن کیا اور مسلم لیگ سے قبضہ گروپ اور ان عناصر کا خاتمہ کیا جنہوں نے مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے اس ملک و قوم کو نقصان پہنچایا۔ اب آپ کے سامنے ہے کہ اس وقت مسلم لیگ پاکستان کی واحد نمائندہ جمہوری اور سیاسی تنظیم ہے جس نے 1990 کے انتخابات میں بھاری اکثریت حاصل کی اور 3 فروری کو ہونے والے انتخابات میں پھر مسلم لیگ ہی واحد اکثریت جماعت ثابت ہوگئی۔

ملک اسلم اعوان سیتھی

س: حالیہ جو اسمبلیاں توڑی گئی اور صدر نے اپنے اختیارات کا استعمال کیا کیا یہ درست ہے؟

ج: صدر پاکستان فاروق احمد لغاری نے جو اقدام کیا ہے اس کو مسلم لیگ نہیں بلکہ پوری قوم نے درست قرار دیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پوری قوم بے نظیر کی حکومت سے بے زار ہو چکی تھی اور ملک اقتصادی اور سیاسی طور پر تباہی کی طرف گامزن تھا۔ اور وزیراعظم کے شوہر اور ان کی کابینہ کا کوئی ایسا شخص نہیں تھا جو کرپشن میں ملوث نہ ہو اس کے ثبوت بھی اخبارات میں چھپ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ملک معاشی اور اقتصادی طور پر تباہ ہو چکا تھا پاکستان کی انڈسٹری بند ہوگئی تھی اور کئی صنعتی یونٹ جن کی پیداوار سے یہ ملک چل رہا تھا بند ہوگئے تھے۔ اور پاکستان کرپشن کے لحاظ سے دنیا کا نمبر 1 ملک قرار دیا جا رہا تھا۔ جو ہمارے لئے باعث شرم تھا اس سے پوری قوم کا سر شرم سے جھک گیا تھا۔ اس کے علاوہ معزول حکومت نے اپوزیشن اور اپنے مخالفین پر جھوٹے مقدمات بنائیں یہاں تک کہ اپنے مخالفین کو قتل کروایا گیا جن کی مثال مسلم لیگ کے جلویہ اشرف اور دوسرے کارکن ہیں ان حالات میں صدر پاکستان کا اسمبلیوں کو توڑنا قوم اور ملک پر احسان ہے اور یہ پہلا موقع ہے کہ کسی سیاسی جماعت اور عوام نے اسمبلیاں توڑنے کی مخالفت نہیں کی۔

س: کیا آپ سمجھتے ہیں کہ انتخابات مقررہ وقت پر ہوں گے؟

ج: دیکھئے جی۔ صدر نے اسمبلیاں اس لئے توڑی ہیں کہ قوم کو ایک دفعہ پھر موقع فراہم کیا جائے کہ وہ اپنے حقیقی نمائندوں کو ایوانوں میں لائیں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ صدر پاکستان اور نگران حکومت کا کام اولین یہی ہونا چاہئے کہ وہ مقررہ وقت پر انتخابات کروائیں اور احتساب کے نام پر انتخابات ملتوی نہیں ہونے چاہئیں۔ اور ہر سیاسی جماعت کو آزادانہ طور پر انتخابات میں حصہ لینے کا موقع ملنا چاہئے۔

س: آپ کے خیال میں احتساب کیسے ہونا چاہئے؟

ج: اس وقت ملک کا ہر فرد یہ چاہتا ہے کہ کرپٹ لوگوں کا احتساب ہونا چاہئے اور ان سے لوٹی ہوئی رقم واپس لینی چاہئے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ احتساب کے عمل کو مسلسل چلتے رہنا چاہئے اور یہ اس وقت ہی ممکن ہے جب قوم خود احتساب کرے اور احتساب کا اختیار عوام کو ہے اور انتخابات احتساب کا بہترین حل ہیں کسی نگران حکومت کو نہیں بلکہ عوام کو احتساب کرنے کا حق دینا چاہئے اور یہ حق منصفانہ اور آزادانہ انتخابات سے ہی ممکن ہے لہٰذا نگران حکومت کو احتساب کی بجائے انتخابات پر ضرور دینا چاہئے۔

س: کیا انتخابات میں مسلم لیگ واضح اکثریت حاصل کرے گی؟

ج: میرے خیال میں مسلم لیگ 3 فروری کو عام انتخابات میں بھاری اکثریت حاصل کرے گی کیونکہ پیپلزپارٹی کی حکومت کو لوگ آزما چکے ہیں اور اب لوگوں کے لئے صرف مسلم لیگ ہی سامنے ہے۔

باقی صفحہ ۷۹ پر

HEARTIEST FELICITATIONS ON
THE NATIONAL DAY OF
SAUDI ARABIA

FORM:
M. SAMAD KHAN ORAKZAI

PROP:
AL-BARAQ OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS
O.E.P. LIC No. 0729/RWP
AL-BARAQ OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

OFFICE :
43/R-AL-UMAR BUILDING, BANK ROAD,
RAWALPINDI PAKISTAN.
PHONE: 584312, 567444, 566524
FAX: 92-51-584566 ATTN. 200 TELEX: 5552 PK.

M.S.K. Orakzai

Greetings and Best Wishes to
Khadim Al-Haramain Al-Sharifain
KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. Crown Prince
ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

KAMRAN SANAULLAH
MANAGING DIRECTOR

The Government
and Brotherly People on The
NATIONAL DAY
OF SAUDI ARABIA

CRYSTAL

OVERWING ENTERPRISES & MANPOWER RERCRUITING AGENTS
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS Licence No.0393/LHR.
Office: Sui Gas Chowk, Link D.C. Road, Gujranwala, Pakistan
TEL: 0431-259230-259330 RES: 0431-83786 FAX: 0092-431-259330 GRAMS: "CRYSTAL"

تعمیرات کی دنیا کی مشہور شخصیت

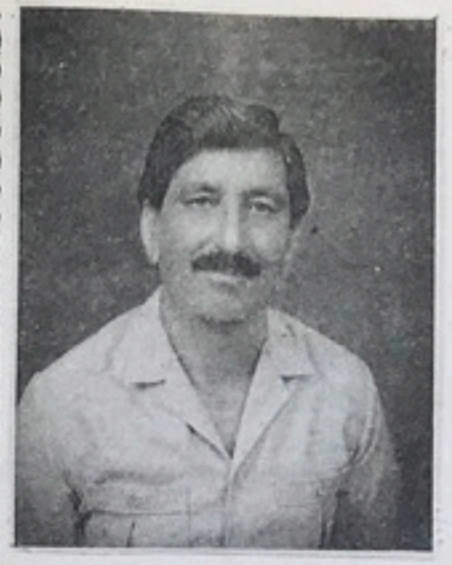

سردار محمد اسحاق خاں

چیرمین فیڈریشن آف پاکستان کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن

سردار محمد اسحاق خان شعبہ تعمیرات میں اپنی فعال شخصیت فنی امور پر ماہرانہ عبور اور ٹھیکیدار برادری کی فلاح و بہبود کے لئے اپنی شبانہ روز ناقابل فراموش خدمات کے حوالہ سے نہایت ممتاز با اعتماد اور قابل احترام مقام رکھتے ہیں۔ آپ ملک بھر کے کنٹریکٹرز کی نمائندہ تنظیم فیڈریشن آف پاکستان کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین اور تعمیراتی اداروں میں نہایت ہر دلعزیز شخصیت ہیں۔ انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل کو ایک خصوصی انٹرویو دیا جو قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

تعمیرات کے موضوع پر ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہر تہذیب تاریخ میں اپنی شناخت اور تحفظ کے لئے سب سے زیادہ اہمیت تعمیرات پر دیتی ہے۔ میسوپوٹیما سے موہن جوداڑو تک کے کھنڈرات تعمیرات ہی کا اثاثہ ہیں۔ جس سے ہمیں مختلف زمانوں میں انسانی رویوں اور انداز فکر کا پتہ چلتا ہے یہی وجہ ہے کہ تمام عجائبات عالم میں بابل کے معلق محلات' اہرام مصر' دیوار چین اور تاج محل وغیرہ تعمیرات ہی پر مبنی ہیں یوں تعمیرات صرف ایک عہد کی ہی ضرورت نہیں بلکہ تاریخ و تمدن کا بھی اثاثہ ہوتی ہے۔ جنہیں ہر عہد کے ماہرین تعمیرات اپنی نگرانی میں تخیل سے حقیقت تک پایہ تخیل کو پہنچاتے ہیں۔ قیام پاکستان کے بعد تعمیر پاکستان اور کنسٹرکشن ڈویلپمنٹ کے لئے ان ٹھیکہ داروں کی خدمات کا دائرہ نہایت وسیع ہے بلند بالا عمارات و پلازے' طویل شاہراہیں ارتقائی ضرورت اور جدید ترجیحات کے مطابق پل' بیراج' ڈیم' فلائی اوور' ہسپتال' درس گاہیں' بندر گاہیں اور ہوائی اڈے ان کی صلاحیتوں اور کارکردگی کا ناقابل تردید ثبوت ہیں لیکن بدقسمتی سے اپنی ابتداء سے تمام یہ شعبہ انتہائی ناساعد حالات مشکلات اور گوناگوں مسائل سے دوچار ہے۔ بیوروکریسی نے جہاں ملک کے دیگر انتظامی شعبوں پر اپنی بالادستی کے لئے پیچیدہ دفتری نظام وضع کیا ہے وہیں اس شعبہ میں بھی ٹھیکیدار ٹینڈروں کی منظوری سے واجبات کی ادائیگی تک ارباب اختیار کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں یہ کیفیت بیشتر اوقات **ایکسپلائٹیشن** کے جن رویوں کو جنم دیتی ہے اس کے تناظر میں افسران کی خوشنودی تعمیرات کے معیار کو متاثر کرتی ہے۔ اگرچہ ٹھیکیداروں کی ایک بڑی

> **کنسٹرکشن انڈسٹریز کو بحران سے نکالا جائے ورنہ لاکھوں افراد بے روزگار ہو جائیں گے**

تعداد جذبہ حب الوطنی اور قومی مفادات کے پیش نظر معیار پر سمجھوتہ نہیں کرتی لیکن اس کی انہیں بھاری قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ مختلف رکاوٹوں' فنڈز کی فراہم میں تعطل اور بلوں کی ادائیگی میں تاخیر یہ وہ حربے ہیں جن سے ان کی ساکھ اور صلاحیت کو مفلوج کیا جاتا ہے۔ بعض تعمیرات میں نقائص عوام میں ٹھیکیداروں سے بدگمانی کا سبب بنتے ہیں حالانکہ یہ قطعی ضروری نہیں کہ ہر تعمیر کنندہ حقیقی ٹھیکیدار بھی ہو در حقیقت ناقص تعمیرات کے ذمہ دار وہ افراد ہوتے ہیں جو سیاسی سفارشات اور کمیشن کی بنیاد پر اس شعبے میں چلے آتے ہیں جبکہ حقیقی اور قرار واقعی کنٹریکٹرز کبھی بھی معیار پر سمجھوتہ نہیں کرتے انہیں نہ صرف یہ کہ اپنے پیشہ کی حرمت و اہمیت کا احساس ہوتا ہے بلکہ وہ اپنی ساکھ کا بھی تحفظ چاہتے ہیں۔ سردار اسحاق خان نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ کنسٹرکشن انڈسٹری اس وقت ملک کی چند بڑی صنعتوں میں شمار کی جاتی ہے جو حکومت کو کروڑوں کا ریونیو اور مختلف قسم کے ٹیکس ادا کرتی ہے اور سب سے بڑھ کر ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ لیکن افسوس کے کنسٹرکشن انڈسٹری کو دوسری صنعتوں کے مقابلے میں زیادہ سہولتیں میسر نہیں ہیں بلکہ سہولتیں دینے کی بجائے کنسٹرکشن انڈسٹری پر مختلف قسم کے ٹیکس عائد کر دیئے جاتے ہیں۔ اور اکثر اوقات ہمارے فنڈز منجمد کر دیئے جاتے ہیں۔ اور بلوں کی ادائیگی میں کئی کئی مہینے لگ جاتے ہیں۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ اس وقت تعمیرات کے شعبہ میں بیرونی کنسٹرکشن کمپنیوں کو ٹھیکے دیئے جا رہے ہیں جس سے مقامی کنسٹرکشن انڈسٹری بحران کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں خدا کے فضل سے نہ تو اچھے انجینئرز کی کمی ہے اور نہ ہی اچھے کنٹریکٹرز کی کمی ہے لیکن پھر بھی بیرونی کمپنیوں کو ٹھیکے دیئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کنسٹرکشن انڈسٹری سے لاکھوں لوگوں کا روزگار وابستہ ہے اگر کنسٹرکشن انڈسٹری کو بحران سے نہ نکالا گیا تو اس سے لاکھوں افراد بے روزگار ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ درحقیقت تعمیر پاکستان کے لئے مستحکم تعمیرات ہی ہمارا نصب العین ہے۔

قالین بافی کی صنعت مستقبل کے آئینہ میں

پاکستان کی سب سے بڑی صنعت کو چائلڈ لیبر کے نام پر تباہ کرنے کی کوشش کی گئی

پاکستانی صنعت کار جذبہ حب الوطنی کے تحت ملک کی معیشت کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنا دینگے

پاکستانی قالین بافی کے حوالے سے تازہ ترین فیچر اور انٹرویوز پر مبنی رپورٹ

تحریر: مظفر حسین

قالین بافی کی صنعت ملک کی اہم صنعتوں میں شمار ہوتی ہے جو پاکستان کو سالانہ اربوں روپے کا زرمبادلہ فراہم کرتی ہے لیکن چند برسوں سے یہ صنعت بحران کا شکار ہے اور کئی یونٹ بند ہو چکے ہیں اور کارپٹ انڈسٹری جو ملک کو قیمتی زرمبادلہ فراہم کر رہی تھی لیکن اس وقت قالین بافی کے ایکسپورٹرز اپنا سرمایہ دوسری صنعتوں کی طرف لگا رہے ہیں۔ قالین بافی کی صنعت بہت قدیم ہے جو اپنے ملک کے کلچر اور آرٹ کو بیرون ملک متعارف کرواتی ہے اس انڈسٹری نے جہاں پاکستانی معیشت کو مضبوط بنایا ہے وہاں اس انڈسٹری نے اپنے کلچر اور آرٹ کو بھی نہایت خوبصورتی سے بیرون ملک متعارف کروایا ہے۔ گزشتہ کئی عرصوں سے اس انڈسٹری پر چائلڈ لیبر اور جبری مشقت کے بے بنیاد الزامات عائد کیے گئے اس میں اندرونی اور بیرونی عناصر بھی شامل تھے جنہوں نے کارپٹ انڈسٹری کو تباہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اور نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیموں نے پاکستانی معیشت کو تباہ کرنے کے لئے چائلڈ لیبر کا ایک ایسا بہوت کھڑا کر دیا جس نے انڈسٹری کو تباہ کر کے رکھ دیا۔

کارپٹ انڈسٹری کو جہاں بیرونی ممالک کی مخالفت تھی وہاں پر اندرونی مخالفت بھی اتنی بھر گئی کہ قیمتی زرمبادلہ کے ذخائر میں دن بدن کمی ہوتی چلی گئی۔ یورپ اور ایشیاء کے کئی ملکوں نے پاکستانی پر چائلڈ لیبر کے حوالے سے کئی کارروائیاں کی اور پاکستانی قالین کی ایکسپورٹ پر پابندی عائد کر دی گئی لیکن قالین بافی کی صنعت سے وابستہ افراد نے ان سب مشکلات کو بڑے حوصلے اور جذبے سے برداشت کیا اور پاکستانی معیشت اور حب الوطنی سے سرشار ہو کر پاکستانی قالینوں کے معیار اور کوالٹی کو مزید مستحکم کیا اور عالمی منڈیوں میں پاکستانی قالین کو متعارف کروایا اور پاکستان کو قیمتی زرمبادلہ فراہم کیا۔ اس وقت پاکستانی قالین یورپ' امریکہ اور کئی دوسرے ممالک میں فروخت ہو رہے ہیں۔ قالین بافی کی صنعت سے وابستہ صنعت کاروں نے چائلڈ لیبر کے حوالے سے اظہار خیال کیا جو قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ **پاکستان کارپٹ ایکسپورٹرز اینڈ مینوفیکچرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین عبداللطیف ملک** نے کہا کہ کارپٹ انڈسٹری پچھلے کئی سالوں سے چائلڈ لیبر کے حوالے سے زیر بحث بنی ہوئی ہے لیکن افسوس کہ اس بارے میں سچ حقائق کو منظرعام پر نہیں لایا گیا بلکہ ہمیشہ مخالفت برائے مخالفت کی گئی اور اندرونی مخالفت اور

جاوید خان

عبداللطیف ملک

عمران ملک

بیرونی مخالفت نے قالین بافی کی صنعت کو بہت بحران سے دوچار رکھا۔ اور چائلڈ لیبر اور جبری مشقت کا جھوٹا پراپیگنڈہ کیا گیا جس سے نہ صرف قالین بافی کی صنعت کو نقصان ہوا بلکہ قیمتی زرمبادلہ کے ذخائر میں بھی کمی واقع ہوئی اور کئی یونٹ بند ہوگئے جس سے کئی خاندان کے افراد بے روزگار ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ اندرون ملک سے جھوٹے پراپیگنڈہ کی وجہ سے امریکہ اور یورپ نے ہمارے قالین پر پابندیاں عائد کر دی تھی لیکن ہم نے حب الوطنی کے جذبہ کے تحت یورپ اور امریکہ کو کنونس کیا کہ پاکستان میں قالین بافی کی صنعت میں کہیں بھی چائلڈ لیبر سے جبری مشقت نہیں لی جاتی بلکہ جو لوگ اس انڈسٹری سے وابستہ ہیں ان کے مالی حالات درست ہوگئے ہیں اور اگر بچے کھڈیوں پر کام کرتے ہیں تو وہ اپنے والدین کی مرضی سے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت ایک گھریلو صنعت ہے اور ایک آرٹ اور فن ہے اس میں چائلڈ لیبر یا جبری مشقت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ اب تو نوجوان لڑکیاں گھروں میں بیٹھ کر اپنے والدین کا ہاتھ بٹانے کے لئے کھڈیوں پر کام کرتی ہیں اور پاکستان کے کلچر اور فن

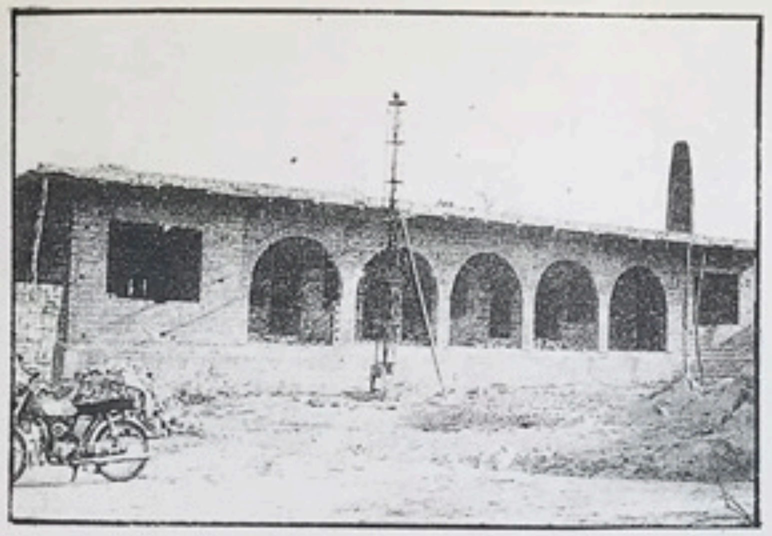

سانگلہ ہل میں قالین بافی کے مزدوروں کے بچوں کے لئے زیر تعمیر سکول ہسپتال

پاکستان کارپٹ نمائش 1995ء کے چیئرمین جاوید خان نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت واحد صنعت ہے جو پاکستان کو قیمتی زرمبادلہ فراہم کرتی ہے لیکن افسوس کہ اس انڈسٹری کو وہ سہولتیں میسر نہیں آتی جو بیرونی ممالک دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں بہترین سے بافی کی صنعت کو تباہ کرنے کی ایک سازش ہے اور پاکستان کو قیمتی زرمبادلہ سے محروم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت میں کہیں بھی جبری مشقت کا عنصر موجود نہیں بلکہ یہ ایک گھریلو صنعت ہے اور اس میں ایک خاندان کے افراد اپنی مرضی سے کھڈیوں پر کام

پاکستانی صنعت کاروں نے قالین بافی کی صنعت کو تباہ کرنے کی سازش کو بے نقاب کر دیا

تبسم گیلانی

اختر فاروقی

پاکستانی قالین بافی میں نوجوان لڑکیاں چار دیواری کے اندر رہ کر باعزت روزگار کما رہی ہیں

کو بیرون ملک متعارف کروانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حال ہی میں قالین بافی کی صنعت میں کام کرنے والوں کے لئے اور ان کے بچوں کے لئے سکولوں، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کا کام شروع کر دیا ہے اور اس سلسلہ میں **سانگلہ** ہل میں سکول اور ہسپتال کا کام شروع ہے۔

کارپٹ مینوفیکچر اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے وائس چیئرمین عمران ملک نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ چائلڈ لیبر اور جبری مشقت کا غلط پراپیگنڈہ قالین کرتے ہیں۔ اس میں مرد اور خواتین دونوں کام کرتے ہیں اور نوجوان لڑکیاں گھر کی چار دیواری میں رہ کر قالین بنتی ہیں اور اپنے جہیز کا سامان خود تیار کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قالین بناوٹ اور خوبصورتی کے لحاظ سے دنیا میں نمبر ا ہے اور اس کی خوبصورتی اور کوالٹی سے بعض ممالک خوفزدہ رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ قالین بافی کی صنعت کے فروغ کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں اور اس انڈسٹری سے چائلڈ لیبر کے بھوت کو دفن کیا جائے۔

بہترین کاریگر آرٹ ورکر موجود ہیں اور ہمارے قالین کسی بھی ملک سے کوالٹی بناوٹ کے لحاظ سے بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت ایک گھریلو صنعت ہے جہاں بچے اپنے والدین کی مرضی سے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چائلڈ لیبر کے حوالے سے ہم نے یورپ امریکہ اور دوسرے ممالک کو آگاہ کر دیا ہے اور ان کو اس بات کی یقین دہانی کروائی ہے کہ پاکسان قالین بافی کی صنعت میں بچوں سے کام نہیں لیا جاتا۔ میاں جاوید الرحمان نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت

ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے جو پاکستانی معیشت کو مضبوط بنانے کے لئے دن رات کوشاں ہے اور قیمتی زرمبادلہ فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی عرصوں سے قالین بافی پر چائلڈ لیبر اور جبری مشقت کے جھوٹے پراپیگنڈہ کا سامنا ہے لیکن قالین بافی کی صنعت نے اس غلط پراپیگنڈہ کا بھرپور سامنا کیا ہے اور جذبہ حب الوطنی کے تحت پاکستانی قالین کی صنعت کے فروغ کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔

افتخار قمر

کارپٹ انڈسٹری کے معروف صنعت کار محمد اشرف بھولا نے کہا کہ کارپٹ انڈسٹری کو بچوں سے جبری مشقت کا لیبل لگا کر انڈسٹری کو تباہ کرنے کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالانکہ حقائق اس کے برعکس ہیں اور کارپٹ انڈسٹری ایک گھریلو صنعت ہے جہاں بچے اپنے والدین کی مرضی سے کام کرتے ہیں ان پر کوئی

جاوید اشرف

پریشر نہیں ہوتا اور والدین بچوں کو آوارہ گردی سے بچانے کے لئے گھر میں بٹھا کر بچوں کو کام کرواتے ہیں لیکن اب تو نوجوان لڑکیاں بھی کھڈیوں پر کام کرتی ہیں اور اپنے والدین کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقبال مسیح کے کیس کو جس غلط طریقے سے اچھالا گیا۔ اس سے سب واقف ہیں اور حقائق نے ثابت کیا ہے کہ اقبال مسیح کے قتل میں کارپٹ انڈسٹری شریک نہیں بلکہ اقبال مسیح کے قتل کو ایک سازش کے تحت قالین

طارق محمود

بافی کی صنعت پر ڈالا جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت اس وقت بحران کا شکار ہے اور کئی یونٹ بند ہو چکے ہیں اور کئی افراد بے روزگار ہو چکے ہیں۔ اس لئے حکومت کو چاہئے کہ قالین بافی کی صنعت کو بچانے کے لئے ٹھوس اقدامات کرے۔

ایکسپورٹ پروموشن بیورو لاہور کے ڈائریکٹر صدیق علوی نے کہا کہ حکومت قالین بافی کو بیرون ملک متعارف کروانے اور قیمتی زرمبادلہ فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے اور خاص طور پر چائلڈ لیبر کے غلط پراپیگنڈہ کو یورپ اور امریکہ سے ختم کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے امریکہ اور یورپ کی غلط فہمیاں دور کرنے کے لئے ان سے ہر قسم کے رابطے کئے ہیں اور ان کو مطمئن کرنے کے لئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قالین کو عالمی منڈی میں متعارف کروانے کے لئے ایکسپورٹ پروموشن بیورو ایکسپورٹرز سے مکمل تعاون کرتی ہے۔

لاہور کارپٹ ایکسپورٹرز اینڈ ڈیلرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری خواجہ اظہر افتخار نے کہا کہ کارپٹ انڈسٹری کو بدنام کرنے اور پاکستان کو صنعتی طور پر کمزور کرنے کے لئے جس طرح بچوں سے جبری مشقت کا غلط پراپیگنڈہ کیا جاتا رہا ہے اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت میں بچوں سے ہرگز جبری مشقت نہیں لی جاتی کیونکہ یہ ایک گھریلو صنعت ہے اور گھریلو صنعت میں چائلڈ لیبر یا جبری مشقت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت چھوٹے ایکسپورٹرز کافی مشکلات کا شکار ہیں جس کی وجہ یہی ہے کہ ان کو وہ سہولتیں نہیں دی جاتی جو بڑے ایکسپورٹرز کو دی جاتی ہیں۔ اور مختلف قسم کے

نعیم طاہر شیخ

ٹیکس عائد کر دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قالین اپنی خوبصورتی اور بناوٹ کے لحاظ سے کسی ملک سے کم نہیں ہیں اس لئے حکومت کو قالین کی ایکسپورٹ بڑھانے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ کارپٹ ایسوسی ایشن کے سینئر ممبر طارق کابھا نے کہا کہ اگر انسانی حقوق کی تنظیمیں اور حکومتی ادارے بچوں سے مشقت کے خلاف ہیں تو ان کو فری تعلیم، فری ہسپتال، علاج اور فری رہائش دے تاکہ یہ

میاں جاوید الرحمان

بچے قالین کی کھڈیوں پر کام نہ کر سکیں انہوں نے کہا کہ جبر۔مشقت اور چائلڈ لیبر کا شور مچا کر غریبوں سے ان کی روزی چھیننے کے مترادف ہے۔

انہوں نے کہا کہ حقائق اور ثبوت کے بغیر یہ شور مچایا جاتا ہے حالانکہ والدین بچوں کو خود قالین بنانے کے لئے کھڈیوں پر بٹھاتے ہیں لیکن اب لڑکیاں بھی اس

شاہد حسن شیخ

کام میں دلچسپی لیتی ہیں اور گھر کی چار دیواری میں رہ کر اپنے والدین کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ پاکستان قالین بافی کے نامور صنعت کار اختر فاروقی نے کہا کہ وہ ملک کبھی ترقی نہیں کر سکتا جو صنعتی طور پر مضبوط نہ ہو اور صنعتی طور پر ملک اس وقت ہی مضبوط ہو سکتا ہے جب صنعت کار کو تحفظ حاصل ہو اور سرمایہ کاری کے نئے نئے مواقع فراہم ہوں انہوں نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت ملک کو قیمتی زرمبادلہ فراہم کر رہی ہے۔ لیکن اسکے باوجود یہ

HEARTIEST GREETINGS

TO

HIS MAJESTY JALALATUL MALIK

FAHD BIN ABDUL AZIZ

CROWN PRINCE H.R.H. ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

H.R.H PRINCE SULTAN BIN ABDUL AZIZ
H.R.H PRINCE NAIF BIN ABDUL AZIZ
AND THE BROTHERLY PEOPLE OF THE

SAUDI ARABIA

ON THEIR NATIONAL DAY

FAHAD MUNIR ENTERPRISES

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS LICENCE NO. MPD/1307/LHR/96

OFFICE :- P.O.BOX: 2804 NEAR CHAND CHOWK DASKA
ROAD, FATEH GARH, SIALKOT PAKISTAN
PHONES: 0092-432-66484/554747
FAX: 0092-432-553484
TELEX: 46457 - GULF PK. ATTN. MUNIR

MUREED HUSSAIN MUNIR
PROPRIETOR

پرویز حنیف

اشرف بھولا

شیخ افتخار احمد

خواجہ اظہر افتخار

خالد سعید شیخ

بحران سے دوچار ہے کبھی اس انڈسٹری پر ٹیکس عائد کردیئے جاتے ہیں اور کبھی چائلڈ لیبر کے بھوت کو سامنے کھڑا کر دیا جاتا ہے اس سے نا صرف انڈسٹری کو نقصان ہوتا ہے بلکہ ملکی معشیت کو بھی نقصان ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ جو لوگ قالین بانی کو بدنام کررہے ہیں وہ نا تو ملک کے وفادار ہیں اور ناہی قوم کے۔ پاکستان ٹیکسٹائل گارمنٹس ایسوسی ایشن پنجاب زون کے صدر پرویز حنیف نے کہا کا قالین کی صنعت ٹیکسٹائل گارمنٹس کی صنعت کی طرح تباہ ہورہی ہے اور اس کو تباہ کرنے کے لئے مختلف قسم کے پراپگنڈے کئے جاتے ہیں جس

محی الدین انصاری

سے ملک کی صنعت متاثر ہو رہی ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے عناصر کو ختم کیا جائے جو پاکستان کی معیشت اور قالین بانی کی صنعت کے خلاف غلط پراپگنڈہ کرتے ہیں حالانکہ بچوں سے مشقت پاکستان کا ہی نہیں بلکہ بین اقوامی مسئلہ ہے بچوں سے ہر ملک میں مشقت لی جاتی ہے ہم سے زیادہ بھارت میں بچوں سے مشقت لی جاتی ہے لیکن بھارت کی ایکسپورٹ پر پابندی عائد کی نہیں جاتی اور بھارت کی انسانی حقوق کی تنظیمیں ملکی مفاد اور قومی مفاد کے پیش نظر غلط پراپگنڈا نہیں کرتی لیکن ہمارے ہاں غلط پراپگنڈا کیا جاتا ہے جس سے ہمیں بیرونی مخالفت کے ساتھ ساتھ اندرونی مخالفت کو بھی فیس کرنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہا ہمارے ہاں چائلڈ لیبر کے حقائق کو جس طرح پیش کیا جاتا ہے وہ بالکل حقائق سے برعکس ہے انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم بیرونی ممالک کو اعتماد میں لیکر ان کو یقین

طارق گابھا

دلائیں کے پاکستان میں بچوں سے جبری مشقت نہیں لی جاتی اس سلسلے میں حکومت اور قالین بانی کے اواروں کو بھرپور توجہ دینی چاہیئے پاکستان قالین بانی کی صنعت ملک کی واحد صنعت ہے جو پاکستان کو اربوں روپے کا زرمبادلہ فراہم کرتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود یہ صنعت بحران اور مشکلات سے دوچار رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی عرصوں سے قالین بانی پر چائلڈ لیبر کے غلط پراپیگنڈہ کو پیش کیا جا رہا ہے جو حقائق کے بالکل متضاد ہے انہوں نے کہا کہ قالین بانی کی صنعت ایک گھریلو صنعت ہے اور گھریلو صنعت میں جبری مشقت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ایسے عناصر کو ختم کریں جو قالین

صدیق علوی

بانی کی صنعت کے فروغ میں رکاوٹ ہیں۔ پاکستان قالین بانی کے نوجوان صنعت کار جاوید اشرف نے کہا کہ قالین بانی جو ملک کو اقتصادی اور معاشی طور پر مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس کے بارے میں غلط

پراپیگنڈہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ یہ صنعت قیمتی زرِ مبادلہ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستانی کلچر اور آرٹ کو بیرون ملک متعارف کرواتی ہے انہوں نے کہا کہ قالین بانی کی صنعت کو جس طرح غلط حقائق سے بدنام کیا جاتا ہے اس سے نا صرف پاکستان کی معیشت کو نقصان ہوتا ہے بلکہ پاکستان کی ساکھ بیرون ممالک متاثر ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے ہر سطح پر چائلڈ لیبر کے حوالے سے بیرون ممالک کو اعتماد میں لیا ہے اور ان کو یہ یقین دلایا ہے کہ پاکستان میں بچوں سے جبری مشقت نہیں لی جاتی اب ضرورت اس امر کی ہے کہ

ساجد غفور

ایسے عناصر کو ختم کیا جائے جو قالین بانی کو اور پاکستانی معیشت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

پاکستان قالین بانی کی نامور شخصیت نعیم طاہر شیخ نے کہا کہ قالین بانی کی صنعت ایک گھریلو صنعت ہے اور اس میں چائلڈ لیبر یا جبری مشقت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ قالین بانی پر چائلڈ لیبر کو قالین کی صنعت اور پاکستان کی معیشت کو تباہ کرنے کی سازش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ نا تو قوم کے وفادار ہیں اور نہ ہی ملک کے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے یورپ اور امریکہ اور دوسرے ممالک کو انٹرنیشنل پریس کو یہ باور کروایا ہے کہ قالین بانی کی صنعت میں کہیں بھی بچوں سے مشقت نہیں لی جاتی بلکہ

بقیہ صفحہ ۱۰۹ پر

عریانی کو لوگ پسند کرتے ہیں میں عریاں سین کروں گی اپنے مداحوں کو مایوس نہیں کر سکتی۔

اداکارہ بننے کے لئے قربانی تو دینا پڑتی ہے میں نے کبھی ایسی قربانی سے دریغ نہیں کیا

انٹرویو: محمد طاہر

فوٹوگرافر: فرمان قریشی

میں نے گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہے اس لئے کوئی عام مرد مجھے متاثر نہیں کر سکتا

فلمی دنیا کے اجالوں میں آنے والی لڑکیوں کو اکثر اندھیری راہوں سے گزر کر چکاچوند والے سیٹ تک پہنچنا پڑتا ہے تمام فلمی اداکارائیں یہی کہتی ہیں کہ وہ تو پیدائشی طور پر اداکارہ تھیں حالانکہ درحقیقت ایسا ہرگز نہیں ہوتا بلکہ فلمی دنیا کے لوگ رگڑ رگڑ کر پتھر کو ہیرا اور نگینہ کو ہیروئن بناتے ہیں اداکارہ سونو بھی ایسے کئی امتحانوں سے گزری ہوں گی اور کئی پاپڑ بیلے ہوں گے۔

لیکن ان کا کہنا ہے کہ ان کے جسم کی دلکشی، حسین مسکراتی اداؤں کے نکھار اور اداکاری سے عشق کے کمال نے انہیں فلمی دنیا تک پہنچایا ہے فلمی دنیا کی اداکارائیں عام طور پر بڑی سادہ ضعیف الاعتقاد ہوتی ہیں وہ اپنی ہر شے کی قربانی دینے کے باوجود یہ سمجھتی ہیں کہ وہ ملک کی صف اول کی فنکارہ کی شہرت حاصل کرلیں گی یہ بھی ممکن ہوتا ہے کہ وہ پہلے ہی راؤنڈ میں آؤٹ ہو جائیں۔ بہرحال نئی ابھرتی ہوئی خوبرو اداکارہ سونو پر امید ہے کہ فلمی دنیا میں اس کے لئے کامیابی کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے ان دنوں اداکارہ سونو نامور ہدایت کاروں کی کئی فلموں میں کلٹ ہو چکی ہیں۔ اب یہ فلمیں مکمل ہونے کے بعد ریلیز ہوں گی پھر فلمی شائقین ان کے مستقبل کا فیصلہ کریں گے یہ بھی ممکن ہے کہ وہ صف اول کی اداکارہ کی شہرت حاصل کریں اور یہ بھی ممکن ہے کہ پہلے ہی راؤنڈ میں آؤٹ ہو جائیں۔ اس کا انحصار وقت اور قسمت پر ہے۔ اپنی فنی مصروفیات کے بارے میں اداکارہ سونو کیا کہتی ہیں اس سلسلہ میں ان سے خصوصی انٹرویو کیا گیا جس کی تفصیلات ذیل میں دی جا رہی ہیں۔ (ادارہ)

نئی ابھرتی ہوئی خوبرو اداکارہ سونو کون ہے اور کہاں سے آئی ہے

سوال : آپ نے فلمی دنیا کا ہی انتخاب کیوں کیا۔ شمع محفل بننے کی بجائے چراغ خانہ کیوں نہ بن سکیں۔ حالانکہ یہ عورت کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا اپنا گھر ہو محبت کرنے والا خاوند ہو اور..........؟

سونو : بس بس بس آپ کی یہ بات درست ہے عورت کی یہ خواہش ضرور ہوتی ہے کہ اس کا اپنا گھر ہو اور باقی سب کچھ بھی۔ لیکن یہ ہر عورت کے حالات پر منحصر ہے ہمارے گھر کا ماحول ماڈرن تھا۔ ہمارے ہاں لڑکیوں کو زنجیر ڈال کر نہیں رکھا جاتا۔ ویسے بھی میں سمجھتی ہوں کہ لڑکیاں صرف چاردیواری میں قید رہنے کے لئے پیدا نہیں ہوتی ہیں۔ آپ نے لڑکیوں کو اتنا محدود کرنے کا تصور کیوں بنا رکھا ہے۔ میں نے اپنے ماحول سے یہ سبق سیکھا ہے۔ میں خوب صورت تھی اور میرے اندر فنی صلاحتیں تھیں۔ اس لئے میں نے فن کی دنیا کو اپنایا اور اس میں کوئی برائی نہیں۔ آج کل تو لڑکیاں اور

لڑکیاں صرف چادر اور چار دیواری میں قید رہنے کے لئے پیدا نہیں ہوتی ہیں

لڑکے فلمی اداکاروں اور اداکاراؤں کو اپنا آئیڈیل سمجھتے ہیں آپ کیسی فرسودہ باتیں کرتے ہیں۔ میں بھی چاہتی ہوں کہ میرا گھر ہو خاوند ہو جو محبت کرنے والا ہو اور تو اور بچے بھی ہوں۔ لیکن ابھی نہیں۔ ابھی تو میں فن کی دنیا میں جادو جگاؤں گی۔ اپنے حسن کے جلوے دکھاؤں گی۔ شادی بھی کرلوں گی۔ ایسی بھی کیا جلدی ہے فی الحال تو میں نے اپنے فن سے شادی کررکھی ہے۔

سوال : کہا جاتا ہے کہ فلمی دنیا کا ماحول اچھا نہیں ہوتا۔ آپ کو تو کافی تجربہ ہو چکا ہے۔ آپ کو فلمی دنیا کا ماحول کیسا لگا؟

سونو : ماحول انسان خود بناتا ہے۔ فلمی دنیا کے ماحول نے مجھ پر تو کوئی اثر نہیں کیا پھر فلمی دنیا میں سب لوگ ہی برے تو نہیں بہت اچھے اچھے لوگ ہیں۔ اگر میری مرضی نہیں ہوگی تو کوئی مجھے برائی کی طرف مائل نہیں کرسکے گا۔ فلمی دنیا بدنام زیادہ ہے ویسے میرا تجربہ یہ ہے کہ فلمی دنیا میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بہت سے لوگوں کو خوش کرنا پڑتا ہے۔ میں نے کبھی کسی کو ناراض نہیں کیا۔ سب کو خوش رکھتی ہوں۔

سوال : کبھی آپ نے شادی کے بارے میں سوچا ہے اگر شادی کریں گی تو آپ کے نزدیک آئیڈیل کا کیا تصور ہے؟

سونو : آپ کا سوال قبل ازوقت ہے۔ بہرحال میں شادی تو ضرور کروں گی۔ میری دلی خواہش یہ ہے کہ بیرون ملک کسی پاکستانی سے شادی کروں۔ کیونکہ بیرون ملک مقیم پاکستانی بہت محنت کرتے ہیں اور محنت کے باعث ان کا جسم بہت مضبوط ہوتا ہے۔ میں گھاٹ گھاٹ [illegible] چکی ہوں اس لئے ظاہر ہے شادی اسی نوجوان سے کروں گی جس کے اندر مردانہ وجاہت ہوگی۔

حسین و جمیل ہونا میرے نزدیک کوئی خوبی نہیں۔ مرد کے اندر مردانہ چاہت ہونا ضروری ہے میں تو ایسے مرد سے شادی کروں گی۔ جو ایک لڑکی کو بھرپور محبت دے سکے۔ مجھے دولت کی ضرورت نہیں صحت مند مرد میری کمزوری ہیں۔ خاوند محبت کرنے والا ہو تو عورت بھوک میں بھی زندگی بسر کرلیتی ہے اور اگر مرد محبت کرنے والا نہ ہو تو سونے کے نوالے بھی زہر لگتے ہیں۔

سوال : آپ نے آج تک کسی سے محبت کی ہے۔ اگر محبت کی ہے تو اس کا انجام کیا نکلا۔؟

سونو : جو لڑکی یہ کہے کہ میں نے محبت نہیں کی وہ غلط بیانی سے کام لیتی ہے میں سچی اور کھری لڑکی ہوں اور کھلی کھلی باتیں کرنے کی عادی ہوں۔ میں نے ابھی تک کسی لڑکے سے محبت نہیں کی۔ کیوں نہیں کی اس کا جواب یہ ہے کہ کوئی بھی نوجوان مجھے پسند ہی نہیں آیا ویسے بھی مجھے محبت کرنے کی کوئی فوری ضرورت نہیں۔ فن کی دنیا میں نام پیدا ہو جائے گا تو پھر دیوانے میرے پیچھے پیچھے ہوں گے۔ ان "دیوانوں" میں سے جو بھی معیار پر پورا اترے گا اس سے شادی کرلوں گی اور پھر گھریلو خاتون بن کر زندگی گزاروں گی۔

سوال : سونو جی ! آپ کراچی سے لاہور کیوں آئیں؟

سونو : میرا تعلق کراچی سے ہی تھا۔ لیکن کیونکہ ثقافتی لحاظ سے لاہور زندہ دل لوگوں کا شہر ہے۔ اور فلمی شخصیات زیادہ لاہور میں رہتی ہیں۔ فلمیں زیادہ تر بنتی بھی لاہور ہی میں ہیں۔ اور میں فلموں میں ہی کام کرنا چاہتی تھی۔ اسی لئے لاہور چلی آئی۔

سوال : آپ نے ٹی وی اور سٹیج ڈراموں میں کام کرنا پسند نہیں کیا۔ آپ فلم میں کیا چارم محسوس کرتی ہیں۔

سونو : میں بڑی سکرین کو پسند کرتی ہوں۔ وہاں جسم کا انگ انگ نمایاں ہو کر سامنے آ جاتا ہے اور کیمرہ مین کے کمال سے ہیروئن پر دل پھینکنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ٹیلی ویژن اور سٹیج ڈراموں میں اکثر [illegible] کلاس اداکارائیں آتی ہیں۔ میں بڑی سکرین پر اپنے جلوے دکھانا چاہتی ہوں۔ اور اپنے فن کا بھرپور مظاہرہ کرنا چاہتی ہوں۔

سوال : آپ کے خیال میں کیا فلموں میں عریانی مناسب ہے۔ اور کیا آپ عریانی کا مظاہرہ کر رہی ہیں؟

سونو : یہ تو کردار کی ڈیمانڈ کے مطابق ہے۔ میرے نزدیک عریانی میں کوئی برائی نہیں۔ کردار کی ڈیمانڈ کے مطابق فلم میں شائقین کی تسکین کے لئے عریاں ہونے میں کوئی برائی نہیں۔ اب اگر طوائف کا رول ادا کرنا ہے تو اس میں تو عریانی کا مظاہرہ کرنا پڑے گا۔ میں فلموں میں عریانی کے حق میں نہیں ہوں۔ لیکن فلمساز اور ہدایت کار کی خواہش کے مطابق مجھے عریانی کا مظاہرہ کرنا پڑے گا۔ آپ دیکھئے گا جب میری کوئی عریاں فلم آئے گی وہ سپرہٹ ہوگی۔ لوگ عریانی کو پسند کرتے ہیں

فلم انڈسٹری میں سب لوگ ہی برے نہیں بہت اچھے اچھے لوگ بھی ہیں

اور میں اپنے مداحوں کو مایوس نہیں کروں گی۔

سوال : آج کل کون کون سی فلموں میں جلوے دکھا رہی ہو؟

سونو : میں آج کل نامور ہدایتکاروں کی فلموں میں مصروف ہوں۔ میری زیر تکمیل فلموں میں سید نور کی دو فلمیں، "ملی" اور "دولہا راجہ" الطاف حسین کی "ڈولی سجائے رکھنا" سنگیتا بیگم کی "چال" قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ میں نے جاوید شیخ کی بھی دو فلمیں سائن کی ہیں جن کی ابھی کہانی لکھی جا رہی ہے۔

مین پاور کی ایکسپورٹ میں قریشی برادرز کا قابل تعریف کردار

محمد اکرم قریشی چیئرمین' محمد اصغر قریشی اوورسیز ڈائریکٹر سعودی عرب میں متعین پاکستانی سفیر شاہد امین کے ساتھ ریاض میں منعقدہ ایک تقریب میں ملاقات کرتے ہوئے۔

قریشی برادرز

بیرون ملک کام کرنے والے تارکین وطن کسی بھی ملک کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں کیونکہ یہی افرادی قوت دنیا کے بیشتر ممالک کے زرمبادلہ کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہوتی ہے۔ جبکہ یہ --- بلاواسطہ قومی ترقی کا زینہ بنتی ہے۔

حکومت پاکستان نے ملک کی قیمتی افرادی قوت برآمد کرکے کئی اہم مقاصد حاصل کئے ہیں۔ جن میں سے دو بڑے مقاصد میں سے پہلا یہ کہ ملک سے بیروزگاری کا خاتمہ اور دوسرا ملک کو زرمبادلہ کی صورت میں وافر آمدن کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

دنیا میں وہ ممالک جو افرادی قوت درآمد کرتے ہیں' سرزمین پاکستان سے لائے ہوئے تارکین وطن نے پردیس میں اپنی سخت محنت' لگن اور اپنے کام میں مہارت سے دنیا کے کونے کونے میں جا کر اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرکے جہاں اپنے خاندان کو خوش حال بنایا وہاں اپنے پیارے ملک پاکستان کا نام بھی روشن کیا اور زرمبادلہ کی شکل میں اپنے ملک کے استحکام میں اہم رول ادا کیا۔

اس افرادی قوت کو دنیا کے ہر خطے میں پہنچانے کا کام' پاکستان اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی مرہون منت ہے۔ ملک و ملت کی اپنے اپنے انداز میں سبھی خدمت کرتے ہیں مگر ان تارکین وطن کو مختلف ممالک میں پہنچا کر اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز نے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دی ہیں۔ ایمپلائمنٹ پروموٹرز کی دنیا میں "قریشی برادرز" کا نام ایک قابل اعتماد' پروقار اور قابل بھروسہ ہے جن کی شب و روز کاوشوں سے کسی شک و شبہ سے بالاتر' تارکین وطن کو بہترین سروس مہیا کرنے میں ایک اہم رول ادا کیا جا رہا ہے۔

مین پاور کی دنیا میں' قریشی برادرز ایک انتہائی منظم اور قابل بھروسہ ادارہ سمجھا جاتا ہے۔ جس کے بیرون ممالک میں گہرے اور قابل رشک روابط کی وجہ سے افرادی قوت انسانیت کی بڑی خدمت کر رہی ہے۔

قریشی برادرز کے روح رواں چیئرمین محمد اکرم قریشی ایک پرکشش شخصیت کے مالک ہیں جو ریکروٹمنٹ کی دنیا میں ایک بڑا با اعتماد نام ہے ان کی قائدانہ اور انتھک کاوشوں سے کمپنی نے بڑی ترقی کی ہے۔ وہ انتہائی مخلص اور اعلیٰ ظرف کے حامل ہیں 1972ء سے وہ اس بزنس سے وابستہ ہیں جبکہ یورپ' امریکہ' مڈل ایسٹ اور دنیا کے مختلف ممالک کے دورے کر چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے بے شمار بیرونی دوروں سے انہوں نے ریکروٹمنٹ فیلڈ میں کمال مہارت اور تجربہ حاصل کیا ہے جو ان کی ترقی کا باعث بن رہا ہے۔

محمد اکرم قریشی---- کی معاونت میں ان کے چھوٹے بھائی محمد اصغر قریشی اوورسیز---- ڈائریکٹر کی حیثیت سے ریاض سعودی عرب میں نمایاں خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

قریشی برادران کا تعلق آزاد کشمیر سے ہے یہی وجہ ہے کہ جہاں انہوں نے بزنس میں بڑا نام کمایا ہے وہاں وادی لہو رنگ کشمیر میں مظلوم اور لاچار کشمیریوں کی ہر موقع پر مالی امداد میں پیش پیش رہے ہیں۔

بقیہ: مسز نفیس بھٹو

محترمہ بے نظیر بھٹو انہیں بھٹو خاندان کا فرد تصور نہیں کرتی ہیں۔ لیکن اگر ان کی بات کو درست تسلیم کرلیا جائے تو پھر عام لوگ یہ ہی پوچھیں گے کہ نصرت بھٹو کیسے بھٹو خاندان کی خاتون کہلوا سکتی ہیں۔ اور آصف علی زرداری سے شادی کروانے کے بعد خود محترمہ بے نظیر بھٹو کا بھٹو خاندان سے کیا تعلق رہ جاتا ہے۔ اب زرداری اور جاہید خاں تو پکڑے جا چکے ہیں۔ اب دیکھئے آگے۔

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

بقیہ قالین بافی

والدین اپنی مرضی سے بچوں کو کھڈیوں پر کام کرواتے ہیں اور اب تو نوجوان لڑکیاں گھر کی چار دیواری میں رہ کر باعزت روزگار حاصل کر رہی ہیں۔ قالین بافی کی معروف شخصیت تبسم گیلانی نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت ملک کی واحد صنعت ہے جو پاکستان کو سب سے زیادہ قیمتی زر مبادلہ فراہم کرتی ہے اور پاکستانی کلچر اور آرٹ کو بیرونی دنیا میں متعارف کرواتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قالین اس وقت یورپ امریکہ اور کئی دوسرے ممالک میں فروخت ہو رہے ہیں اور خدا کے فضل سے پاکستان قالین ایران' نیپال اور بھارت کے قالینوں کے مقابلے میں بناوٹ اور کوالٹی کے لحاظ سے کم نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے پاکستان دشمن عناصر قالین بافی کی صنعت کے خلاف چائلڈ لیبر کا غلط پراپیگنڈہ کرتے ہیں تاکہ قالین بافی صنعت اور معیشت کو نقصان ہو لیکن ہم نے ان سب مشکلات کو بھرپور فیس کیا ہے۔ اور ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کی ہے جو قالین بافی کی صنعت کو بدنام کر رہے ہیں۔ قالین بافی کی نامور شخصیت ساجد غفور نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت ایک گھریلو صنعت ہے اور اس میں چائلڈ لیبر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ قالین بافی کی صنعت ملک کو کثیر زرمبادلہ فراہم کر رہی ہے اور ملکی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

HEARTIEST GREETINGS TO

Great King Fahd Bin Abdul Aziz
Crown Prince H.R.H. Abdullah Bin Abdul Aziz
H.R.H. PRINCE SULTAN BIN ABDUL AZIZ
AND
THE BROTHERLY PEOPLE OF
SAUDI ARABIA ON THEIR NATIONAL DAY

Pir Badshah
Proprietor

AL-KHAIR ENTERPRISES

Ovrseas Employment Promoters O.E.P. Licence No. 0510/RWP

ISLAMABAD OFFICE :
Whole Sale Market, Markaz G-7,
Islamabad-Pakistan.
Office Tel : 276511, 276512, 271402, 275842
Fax : 826468 Telex : 5811 CSIB PAK

SAUDI ARABIA OFFICE :
P.O. BOX NO. 8287, RIYAD 11482,
KINDOM OF SAUDI ARABIA
TELEPHONE : 4013322, 4013355
FAX : 424514

WE EXTEND

HEARTIEST GREETING TO

KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. Crown Prince
ABDULLAH BIN
ABDUL AZIZ
AND
The Brotherly People on the
NATIONAL DAY
OF SAUDI ARABIA
AFRIDI ENTERPRISES

MUHAMMAD
AZAM KHAN
Managing Director

IATA APPROVED OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS L/No. MPD/1199/PWR
OFFICE: Habib Medical Complex Dabgari Garden, Peshawarr Pakistan.
Ph: 220391-220392-220243 Fax: 0521-217120

اسلامی بلاک کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے پاکستان کو امت ہونا چاہئے۔

کشمیری حریت پسندوں کی جدوجہد آزادی رنگ لائے گی۔

ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کے چیئرمین ڈاکٹر مانع الجہنی سے ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل صدیق القادری کا خصوصی انٹرویو

پاکستان کو امت مسلمہ کا لیڈر ہونا چاہئے۔ اسلامی ممالک کے بلاک کا قیام وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔ اسلام میں عورت کی سربراہی کا کوئی تصور نہیں وہ کسی یونیورسٹی یا سکول کی سربراہ تو ہو سکتی ہے سربراہ مملکت نہیں ہو سکتی۔ یاسر عرفات فلسطین کے مسئلے کے سیاسی حل کی تلاش میں ہیں لیکن جہاد کے سوا اس مسئلے کا کوئی حل نہیں ہے۔ صدام حسین غیر دانش مند ہیں جن کی غلط پالیسیوں نے عراق کو تباہ کیا امت مسلمہ کو اس سے جلد نجات مل جائے گی۔ پاکستان کی مذہبی جماعتوں کو متحد ہونا چاہئے جو منتشر ہیں۔ قاضی حسین احمد کی مہم میں مذہبی جماعتوں کو ان کا ساتھ دینا چاہئے۔ پاکستان کے عوام کو آئندہ انتخابات میں نیک اور صالح لوگوں کو منتخب کرنا چاہئے تاکہ پاکستان میں حقیقی معنوں میں اسلام نافذ ہو سکے، کیونکہ ساری دنیا کی نظر پاکستان پر ہے ان خیالات کا اظہار ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کے چیئرمین ڈاکٹر مانع الجہنی نے یوتھ انٹرنیشنل سے انٹرویو میں کیا جس کی تفصیل نذر قارئین ہے۔

س : اس وقت عالم اسلام مختلف مسائل سے دوچار ہے کیا ان مسائل کے حل کے لئے مسلمانوں کی اپنی اقوام متحدہ نہیں ہونی چاہئے؟

ج : مسلمانوں کا متحد ہونا بہت ضروری ہے، اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو امت واحدہ قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ دنیا کی بہترین قوم ہے جو انسانیت کی خدمت کرتی ہے۔ رب تعالیٰ پر یقین رکھتی ہے ایک دوسرے کی غلطیوں کو معاف کرتی ہے درگزر سے کام لیتی ہے جب تک مسلمان متحد نہیں ہوں گے، ان میں اتحاد و یکجہتی نہیں ہوگی یہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بدقسمتی سے مسلمان متحد نہیں ہیں جبکہ ان کا قبلہ ایک ہے خدا ایک ہے جہاں تک اسلامی ممالک کی اقوام متحدہ کی بات ہے تو او آئی سی موجود ہے جو مسلمان ممالک کو متحد کرنے اور ان کے مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہے۔

س : امریکہ نے عراق پر دوسری مرتبہ حملہ کیا ہے پہلی مرتبہ سعودی عرب نے اس حملے کی حمایت کی تھی، کیا اب بھی سعودی عرب کا سابقہ موقف برقرار ہے یا اس میں کوئی تبدیلی رونما ہوئی ہے؟

ج : جہاں تک سعودی عرب کے نکتہ نظر کا تعلق ہے تو ہم امریکہ کے عراق پر حملے کے حق میں نہیں ہیں، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ صدام حسین نے غلط پالیسیاں اختیار کی ہیں۔ علاقے میں مسائل پیدا کئے ہیں۔ ہم امریکہ کے عراق پر دوبارہ حملے کے خلاف ہیں، اور نہیں چاہتے کہ عراق کو مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ صدام حسین کو غیر دانش مند قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ اسلام دشمن قوتوں کے ہاتھ میں کھیل رہا ہے۔ جس سے نقصان ہو رہا ہے۔ امت کو دراصل صدام حسین سے نجات مل جانی چاہئے۔

س : اسلامی ممالک کا بلاک بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں خصوصی طور پر روس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے کے بعد اس کی زیادہ ضرورت محسوس کی جا رہی ہے؟

ج : اسلامی ممالک کے بلاک کا قیام وقت کا اہم ترین تقاضا ہے اس کے قیام سے مسلمانوں کے مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔ وہ متحد امت بن سکیں گے۔ روس کے ٹوٹنے کے بعد جو اسلامی ریاستیں آزاد ہوئی ہیں، ان کو بھی بلاک میں ملایا جانا چاہئے۔ ترکی اسلامی ممالک کے بلاک کے قیام کے لئے جدوجہد کر رہا ہے۔ رابطے ہو رہے ہیں لیکن یہ ابھی زیادہ مربوط نہیں ہو سکے دوسری جانب روس کی بھی کوشش ہے کہ وہ مسلمان ریاستوں کو اپنے دباؤ میں رکھ سکے۔

س : پاکستان میں کس طرح اسلامی نظام نافذ ہو سکتا ہے؟

ج : پاکستان اسلام کے نام پر بنا اور اسلام ہی کے لئے ہے۔ یہاں سیاسی نظام کی بنیاد اسلام ہونی چاہئے، یہاں کی سیاسی جماعتیں دل سے اسلام کے ساتھ ہیں لیکن دل سے اسلام کے ساتھ ہونا کافی نہیں ہے پاکستان میں عملاً" اسلامی نظام ہونا چاہئے۔ پاکستان بنا تو یہاں پر اسلامی اور سیکولر ذہن رکھنے والی جماعتیں تھیں۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ اسلامی اور سیکولر جماعتیں اسلام کی بنیاد پر متحد ہوتیں، کیونکہ پاکستان اسلام کے نام پر بنا ہے، اس لئے اسلامی ذہن رکھنے والوں کو قوم کی خدمت کرنی چاہئے۔ عوام کو بھی چاہئے وہ اسلامی ذہن رکھنے والے نمائندوں کی پذیرائی کریں۔ ان کا ساتھ دیں۔ تاکہ پاکستان میں اسلامی حکومت بن سکے۔ متحد ہو کر اسلامی جماعتوں کو کام کرنا چاہئے۔ جماعت اسلامی کی قیادت دینی جماعتوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی کوشش کر رہی ہے اور احتجاجی مہم چلا رہی ہے۔ مذہبی جماعتوں کو یکجا ہونا چاہئے، جدوجہد کا ساتھ دینا چاہئے، پاکستان میں اسلامی حکومت ہوگی تو یہ ایک پرامن [illegible] اور متوازن ملک بن سکے گا۔

س : عورت کی سربراہی اسلام میں درست ہے؟

ج : یہ ایک متنازعہ مسئلہ ہے مگر اسلام کے مطابق [illegible] عورت اسلامی ملک کی سربراہ نہیں ہو سکتی۔ خاتون [illegible] سکول، یونیورسٹی یا دوسرے بڑے ادارے کی سربراہ [illegible] سکتی ہے، اس کی ماہرانہ خدمات سے استفادہ کیا جا [illegible] ہے، جسمانی طور پر بھی خاتون اتنی مضبوط نہیں ہوتی [illegible] وہ مسائل کا سامنا کر سکے۔ علاوہ ازیں اس کو غیر [illegible] رہنماؤں سے ملاقاتیں بھی کرنی ہوتی ہیں۔

س : فلسطین کی تازہ ترین صورتحال کیا ہے اور [illegible] یاسر عرفات جو اقدامات کر رہے ہیں درست ہیں؟

ج : فلسطین کا مسئلہ انتہائی توجہ طلب ہے جس کا [illegible] ماسوا جہاد فی سبیل اللہ کے اور کچھ نہیں ہے جہاں تک یاسر عرفات کی بات ہے تو اس مسئلے کا سیاسی حل وہاں کے عوام کے لئے اطمینان بخش ہے، جنہوں نے شروع [illegible] شروع میں جہاد کی کوشش کی لیکن بعد ازاں اپنا نکتہ نظر تبدیل کر لیا ہے۔

س : کشمیر میں بھارت ظلم کر رہا ہے۔ افغانستان کی صورتحال بھی ساری دنیا کے سامنے ہے اس بارے میں آپ کی رائے؟

ج : کشمیر کے مسئلے کا حل وہاں کے عوام کی رائے کے مطابق ہونا چاہئے، کشمیر میں حریت پسندوں نے جو جدوجہد آزادی شروع کر رکھی ہے رائیگاں نہیں جائے [illegible] جہاں تک افغانستان کا تعلق ہے تو ضرورت اس امر کی ہے کہ اب وہاں امن قائم ہو جائے۔ بہت خون بہہ چکا ہے، اس کے لئے ضروری ہے کہ رواداری اور بردباری کا ثبوت دیا جائے، وہاں کی برسرپیکار قوتیں اختلاف [illegible] نظر انداز کر کے متحد ہو جائیں۔

س : پاکستان کے عوام کے لئے آپ کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟

ج : پاکستان کے عوام کو چاہئے کہ وہ اپنی زندگیوں میں اسلام کو نافذ کریں۔ مذہبی ذہن رکھنے والوں کی قیادت ہو، کیونکہ پاکستان اسلام کے نام پر بنا، اسلام کے لئے ہے، جس پر سعودی عرب سمیت ساری دنیا کی نظریں لگی ہوئی ہیں۔

hospitals with 225 beds in Khost and Jalalabad and 17 clinics in different provinces are working day and night. Thousands of patients get treatment from these hospitals and clinics in a week. The health department is planning to expand its services to the remote areas of Pakistan.

Social Care:

IIRO is running 7 orphanages in Pakistan and 2 in Afghanistan, sponsoring 21,000 boy and girl orphans. Monthly expenditure on one orphan in Pakistan orphanages is Rs. 500 whereas in Afghanistan these figure is Rs. 250.

During the session 1413 (H) 50,72,848 were spent on Iftar-ul-Sayam (meals in Ramadhan) and Rs. 59,300,720 were spent on Adhaha (Sacrifices) on Eid-ul-Adhah.

Dispensaries, hostels and schools are also being run in these orphanages. The annual budget for these social care department is Rs. 13,772,432.

Education Projects:

IIRO has a separate department for educational projects which runs a University, Workshops Vocational Centers, schools and Madaris in Pakistan and Afghanistan.

IIRO has established an Islamic University of Sciences and Technology in Hayatabad, Peshawar with following department :

1) Department of Shariah and Judgement
2) Department of Arabic Language
3) Department of Islamic Economics
4) Department of Administrative Sciences.
5) Department of Mass Communication.
6) department of Agricultural Sciences(under process)

The students from Afghanistan, Pakistan and other countries are studying in University and enjoying the scholarship facilities with free boarding.

IIRO has established free education schools in Gilgit, Mansehra, Peshawar, Quetta and at different areas of Afghanistan. Educational department has established 150 "Halaqat-e-Qur'aniah"(Qur'an Circles) for the teaching of Holy Qur'an to the children in Karachi, Punjab, Chitral, Balochistan, Peshawar and Muzaffarabad.Some of them are under process.

Reconstruction and Development:

IIRO has established a department for construction of wells in remote areas for drinking water and development programmes. This department had dug 245 wells in Pakistan and Afghanistan for drinking water while 13 more are just ready to work. Apart from this 213 wells are under construction.

More than 78 mosques were constructed in Pakistan and Afghanistan during the past three years, while 5 more mosques are under construction.

The department is planning to expand its activities in Pakistan.

ولی عہد عبداللہ بن عبدالعزیز

INTRODUCTION

INTERNATIONAL ISLAMIC RELIEF ORGANIZATION

The International Islamic Relief Organization (IIRO) was established in 1978 as humanitarian non governmental organization under the banner of Muslim Work League in response to the increasing need for alleviating the suffering of follow human beings world wide.

Its head quarter is based in Jeddah,Kingdom of Saudi Arabia. It has over 100 offices and humanitarian activities in more than 90 countries throughout the world. The central executives head of IIRO is Dr,Farid Yaseen Qureshi and in Pakistan its Director General is Ebrahim M.Dhahr.

IIRO established its regional office in Pakistan in 1987 at Peshawar to help the Afghan refugees who were forced by Russian invasion to migrate to Pakistan.

IIRO rendered services to Afghan refugees in humanitarian areas of education, health, emergency relief, social care and development programmes and spent billions of dollars for this. In October ,1993 regional office was shifted from Peshawar to Islamabad to concentrate on services for Pakistani community.

IIRO'S Projects in Pakistan

The workers and volunteers of IIRO gained ample experience of humanitarian work while serving the Afghan refugees and now their expertise is being utilized for the betterment of the Pakistani community,

About 400 workers are working under the regional office. Its annual budget is more than rupees 30 million.

Emergency Relief

Emergency Relief work is the most important aspect of IIRO's activities. It includes first aid, shelter and food to victims of wars and natural disasters like floods and earthquakes.

Pakistan office of IIRO is extending its services to Iraqi Kurds in Islamabad, Burmese in Karachi and Tajik refugees in Kundies. A large number of Pakistani families are being supported by IIRO on N.W.F.P IIRO provided food, tents, clothes and other necessities of life worth US $ 2,00,000 to the victims of havoc floods in Pakistan in 1992.

IIRO spent Rs.16,82,23,056 for emergency relief work in Pakistan in the session of 1413H.(1992-92)

The department is currently launching a comprehensive survey to the problems and needs of Pakistani poor communities in different parts of the country.

Health Care:

IIRO (Pakistan) is running 4 hospital for men, women and children with 150 beds and 195 employees in Miranshah, Peshawar and Quetta. These hospitals offer the following services:

Internal Medicine, General Surgery, Orthopaedics, Plastic Surgery, Gynecology, Obstetrics, Vaccination and T.B Control Programmes.

Four medical clinics are working in Kohat, Gilgit, Shamshattu and Khardand in Kurram Agency. In Afghanistan 2

KING FAHD BIN ABDULAZIZ AAL SAUD

The Custodian of the Two Holy Mosques

By: Asif Ali Siddiqui

Kind Fahd has played a prominent role in the development of Saudi Arabia. He is gifted in his own right and has lived up to all expectations, having been given increasing responsibility throughout his life. His father had often sent him on official missions abroad. He was born in 1924 in Riyadh, and even as a young man he displayed remarkable qualities of leadership and had a great thirst for knowledge. He possesses a strong personality and this has enabled him to carry through the development of the country into a modern nation. He saw at first hand how his father had handled government affairs, made decisions on policy and dealt with his subjects. During the reigns of his father and brothers, King Fahd had taken responsibility on many and various issues. In 1953 he was appointed First Minister for Education and had a profound influence on the development of education in the Kindgom.

In 1963 he became Minister of the Interior and helped to modernise and develop ministries, founding schools and institutions to train the police forces and other ministry staff. He also established the school of modern languages, the athletics college, the trainer driving

school, the police academy (now known as the King Fahd Security Academy), the international firing range and the military training academy. In 1964 he was appointed Second Deputy Premier in addition to his other responsibilities, and he chaired several sessions of the Council of Ministers.

In 1975 King Khalid appointed him Crown Prince First Deputy Premier, which gave him added responsibilities. He was an accomplished and sensitive chairman. The institutions under his control included the Supreme Councils for Petroleum and Minerals, Universities, the Royal Commission for Jubail and Yanbu, Youth Welfare, and the Hajj (Pilgrimage)

When King Khalid died on 12th June 1983 June 1983, Prince Fahd succeeded him and appointed Prince Abdullah Ibne Abdelaziz as Crown Prince and First Deputy Premier, while retaining responsibility for the National Guard.

King Fahd also appointed Prince Sultan Ibn Abdelaziz (Minister of Defence and Aviation and Inspector General) to be Second Deputy Premier. On his accession to the Throne, King Fahd's main concern was the implementation of the development plans which have been of such great benefit to the countries achievements. On the international scene, King Fahd is noted for his wisdom, sensitivity and moderation, especially in the Arab and Islamic world During his reign, Saudi Arabia has achieved great prominence in world affairs.

THE TITLE "CUSTODIAN OF THE TWO HOLY MOSQUES"

In December 1986, King Fahd issued a decree which announced his decision to replace his title of "Majesty" with the words "Custodian of the Two Holy Mosques". He stated that this title was more in keeping with his mission in life and was more suitable to previous glorifying titles.

ISLAMIC SOLIDARITY

King Fahd has worked hard to achieve Islamic solidarity, especially at Islamic Conference Organisation and the Muslim World League and other organisations. In 1981 the Third Islamic Summit was held in Taif and Makkah Almukarramah near the Alkaba (the Sacred House of God).

The King's promotion of Islam and his encouragement of greater cooperation among Islamic countries to reinforce their ties have been considerable. He has visited most Arab and Islamic countries, and these visits have improved harmonisation and solidarity. He is also and avid supporter of Islamic centers and societies, in line with the policy of the Kingdom.

GULF CO-OPERATION

King Fahd, in conjunction with other Arab

countries in the Gulf and the Arab League, formed the Gulf Co-Operation Council (GCC), a powerful body aimed at strengthening co-operation between member countries and establishing and Arab shield. The GCC has been effective in confronting dangerous incidents such as the Iraqi invasion of Kuwait. Saudi Arabia put its full weight behind the liberation of Kuwait and the restoration of the rule of law among nations.

Statute of the Consultative Councll, Statute of the provinces, and Statute of the Council of Ministers. These statutes are further developments and a codification of the previous ones, rendering them more effectual and consonant with the political, economic, and social developments in the Kingdom

The Saudi diplomacy is baded in firm principles defining its foreign policy since the era of its founder late king Abdul Aziz. This course was followed by his loving and loyal sons. These principles are epitomized as follows:

The kingdom is a peace-loving state seeking peace and security for all parts of the world, and emphasizing respect for and sovereignty of each state, and noninterference in the internal affairs of other states. It strives to affirm the principles of good-neighbourliness, solidarity, fraternity, and seeks to stand by the truth, justice, international legitimacy, and the renunciation of the use of force in international relations.

The Kingdom of Saudi Arabia, under the leadership of khadim Al-haramain S1-Dharifain,king Fahd bin Abdul Aziz, follows with keen concern the international and Islamic issues on the basis of the form policy of consolidating international security and peace. It has thus devoted its attention and given its support to the Arab and Islamic causes including those of Palestine, Bosnia-Herzegovina, Kashmir, Eriterea, Somalia Afghanistan and Lebanon. We are proud of the leadership of khadim Al-haramain Al-Sharifain King Fahd Bin Abdul Aziz as a rare personality endowed with the quality of leadership. He is indeed a spirited and brave leader always ready to deal with difficult situations. With his wisdom, experience, and his Arab, Islamic and international status, he has been able to liberate the state of Kuwait and restore it to its legitimate people, and to rout the hordes of evil and aggression in compliance with Almighty God's command, "Help one another in what is good and pious, not in what is wicked and sinful". Since the days of late King Abdul Aziz, the Kingdom has continued to built up the policy of Islamic solidarity and participate in all peaceful efforts to solve Arab and Islamic problems.

The Kingdom has also its distinctive Arab, Islamic and international role which is characterized by its devoted committment to its firm Principles that are based in the noble Islamic laws. It has on sequently occupied an honourable place at the Arab, Islamic and international fora and their specialised organisations.

The Afghan issue needs a pause for reflecting. The government of the Kingdom of Saudi Arabia, under its prudent leadership, has stood by the Afghan Jihad since its inception. It has coordinated its stances and assistance with the brotherly government of the Islamic Republic of Pakistan. The Saudi support for the Afghan Jihad has been provided in all sincerity and without any ulterior motives by the Saudi Government and the proud Saudi people. It was the backbone of the Afghan Jihad, and was not confined to material support but extended to the sacrifice of life when people voluntarily joined the armed struggle. The Kingdom, in its unprecedented support for Jihad, has offered humanitarian assistance that continued for more than 15 years. Whenever differences arose among the Mujahideen, Saudi Arabia world, under the directions of Khadim Al-Haramain Al-Sharifain King Fahd Bin Abdul Aziz hasten to remove the causes of the disputes and exertintensive efforts to repair the rifts among the Afghan groups and to unite them, urging them to adhere to Almighty God's command, "Obey God and his Apostle and do not dispute with one another lest you should lose courage and your resolve weaken; have patience, God is with those that are patient".

Moreover it was a prudent and correct policy when Khadim Al-Haramain Al-Sharifain sent two letters to the leaders of the Afghan Jihad, as a results of which they agreed to constitute the transitional council to take over power from the crumbling puppet government. Indeed Saudi Arabia and Pakistan were the first countries to congratulate the government of Mujahideen in Kabul, and when the differences grew in scale and intensity, Khadim Al-Haramain Al-Sharifain took a gracious initiative and invited the Mujahideen leaders to settle their differences in Mekka Mukarrama; they signed the historic reconciliation documents in 17 Ramadhan 1413 AH under the gracious royal auspices. The document was signed by nine parties; it was not dictated and was worded with their mutual consent and agreement without any outside interference. In short, it was purely an Afghan document.

The conditions of Afghanistan today: the tragedies endured by the Afghan people, and the destruction caused in the country testify to the fact that it was possible to avoid all this by implementing the clauses of

command, "And keep your promise surely it will be inquired into".

In the sphere of bilateral cooperation and Saudi-Pak relations the Kindom of Saudi Arabia depends for its distinguished relations with the brotherly State of Pakistan on solid Islamic foundations that contribute to the cementing of their ties and to their identity of views on many issues. These relations have witnessed several positive developments to which the leadership of both countries contributed by building bridges of mutual cooperation covering various aspects of political, economic and technical activities. Ties of Islamic brotherhood were further consolidated and the people of both countries closer together. Official visits between the two countries at all levels became more frequent. This good relationship became a pattern worthy to be followed in relationships that are built on judicious bases and common interests. In this process of strengthening the relations between the two brotherly countries, various Saudi sectors take part by working actively in the Islamic, economic and educational fields, and in fields related to loan funds and development, with the object of supporting different aspects of life in Pakistan. The joint Saudi-Pak commission is working to give an impetus to this cooperation and to extend its scope. In this context also the Saudi Development Fund offered loans to Pakistan amounting to 905,443,491,90 Saudi Riyals to build electrical stations, dams, roads, and implement drainage and irrigation projects.

On the other hand, the Saudi private sector has participated with the amount of 1,000 million dollars in a project in Balochistan to set up a power station, known as the Hub Power Station.

The volume of trade between the Kingdom and Pakistan has amounted to 674.4 million US dollars in 1994-1995. This does not include the cash remittances by Pakistani labour force in the Kingdom.

While we celebrate the glorious National Day of the Kingdom of Saudi Arabia, we see through it the various edifices rising high in the fields of science, industry, agriculture, transport, and communication. We also see through it the age of resurgence marching with firm steps, an age in which every citizen is proud to be marching under the banner of monotheism and under the leadership of Khadim Al-Haramain Al-Sharifain King Fahd Bin Abdul Aziz, H.R.H the Crown Prince, and H.R.H the Second Deputy Prime Minister.

We pray for more and more progress and stability under the wise leadership.

LONG LIVE
KHADIM-AL-HARMAIN-AL-SHARIFAIN
JALAAT-UL-MALIK
FAHAD BIN ABDUL AZIZ
WE JOIN OUR BROTHERLY PEOPLE OF
SAUDI ARABIA
ON THEIR
NATIONAL DAY
FROM: **SAYED NASEEM NAQI,** CHIEF EXECUTIVE
PAKISTAN PROGRESSIVE ASSOCIATES
OFFICE: 57-MOZANG ROAD, P.O. BOX 1203, LAHORE-54000 PHONES:6305001-6361361-6369494 FAX: 00-92-42-6362001 OR 6305002 RES: 5864492 O.E.P LICENCE No. LHR/0332

metal industries account for the largest number of factories, 635, followed by the building materials factories which reached 560. There are, in addition, 361 factories for the processing of food and beverages. The total investment on the producing factories amounts to 138.5 billion Saudi Riyals.

The Kingdom is also paying its attention to service contracts, construction projects and development funds.

In the agriculture sector, the Kingdom has occupied an honourable position through the gracious royal guidance and the strong arms of the children of this dear land not only in the sphere of achieving self-reliance but also in the field of exporting agricultural and food products implementing there by the agricultural policy endorsed by the State. The salient features of the policy are:

1. Distribution, free of charge, of more than 1,500,000 hectares of agricultural land among the peasants and agricultural companies.
2. Provision of agricultural machinery and pumps to peasants with the State bearing 45% of their value.
3. Payment of more than 50% of the cost of fertilizers.
4. Construction of more than 200 dams with a total storage capacity of 450 million cubic meters of water.
5. Establishment of the Agricultural Bank in 1964. The Bank offers long-term agricultural loans without interest and at easy terms of payment.
6. Sale of seeds and saplings at very low price to the peasants.
7. Setting up of agricultural companies with a capital amounting to more than 300 million Saudi Ruyals for each company in order to raise the agricultural produce and encourage the private sector to invest in agriculture and animal products.
8. Construction of agricultural roads.
9. Purchase of the local produce of wheat, Barley, maize, and dates from the peasants at encouraging prices. This year about 11 million Riyals have been given as subsidies in the provinces and governorates of the Kingdom.

The wheat production in the Kingdom has rising from 36,000 tons in 1970 to a magic figure of 3.8 million tons in 1992. The Kingdom rants sixth among the wheat producing and exporting countries of the world.

The production dates has also risen from 240,000 tons in 1970 to about 700,000 tons in 1992. There are in the Kingdom, more than 12 million date palm reeds; the Kingdom is considered the first ranking country in the world in the production and export of dates.

The food and Agricultural Organization (FAO) has paid tribute to the Saudi experiment at the international level, and awarded its patron a medal in recognition of his role in evolving a successful agricultural policy in the country which could serve as a model worthy to be emulated at the intentional level.

The Kingdom is fully alive the need to meet the growing demand for drinking water. In this connection, it but built 29 desalination plants in the Red Sea and Arab Gulf with a capacity of upto 600 million cubic meters. Some of these stations generate electrical power as well.

In the field of transport and communication, the transport sector has, like the other sectors in the Kingdom, witnessed large strides during the last two decades. In 1990, the total length of roads in the

Kingdom exceeded 121 thousand kilometers, out of which the highway roads accounted for 4,400 kilometers, and the agricultural roads 83,365 kilometers.

In sphere of communication, the kingdom has scored rapid progress and the sector has achieved an international status linking the Kingdom with all parts of the world.

During seven year, the telephone lines have increased to 1,500,992 in addition to 10,082 telephone booths. The Kingdom has also signed a contract to increase the telephone lines to 7.5 million during seven years.

The topmost priority of the Custodian of the two Holy Mosques King Fahd Bin Abdul Aziz is his concern. Khadim Al-Haramain Al-sharifain has ordered the extension of these mosques, which is a gigantic and a unique operation of its kind in the world. The achievements realized in the two holy cities testify to the enormous efforts made and are being made and to the huge potentialities used and are being used to fulfil this historic commitment of the enlightened Saudi leadership under the guidance of Khadim Al-Haramain Al-Sharifain, and to provide the best service to the guests of God within and outside the Kingdom so that they may perform Hajj and Umra every year.

The extension works ordered by Khadim Al-Haramain Al-Sharifain for Masjid Al-Haram and Masjid Al-Nabawi, which cost more than 27,852,000,000 dollars are considered the largest of their kind in history. The Haram Al-Sharif in Mekka Mukarama will, after expansion, accommodate one and a half million devotees, while Haram Al-Nabwi will be able to accommodate about one million. These two figures exceed multipli-fold the previous accommodating capacity of the two Holy Mosques.

The work in Haramain Al-Sharifain in going on without a stop, devising means for the comfort of pilgrims in a ceaseless process, and the determined will to offer more services and facilities likewise is a steadfast process. Thus Khadim Al-Haramain Al-Sharifain has proclaimed," in all our efforts and endeavors to serve Haramain Al-Sharifain we proceed from our strong feeling that we are their servants, and that they are the 'Kibla' of the Muslims, the objects of their tender feelings, and the marsoleum of the deal of Prophets and Apostles. It is also because we do not seek reward save from Almighty. Khadim Al-Haramain Al-Sharifain has also rehabilitated and reconstructed the sacred ritual places at Mina and Arafat which are frequented by pilgrims as part of the pilgrimage rites. The King has also paid particular attention to Al-Hadi and Al-Adahi projects.

The Kingdom of the Saudi Arabia has occupied a distinctive and unique position with regard to the provision of external assistance and ranked first in this respect among the donor countries of the world on account of the high proportion of the national revenue it offers for foreign assistance.

The Kingdom's programmes in this sphere included cultural and economic development. The foreign assistance grants offered to Arab and Muslim countries amounted to 77 thousand million dollars the equivalent of 2988 million Saudi Riyals. These were offered to 35 Islamic countries during the past fifteen years to help them implement their development projects.

One of the concerns of Khadim Al-Haramain Al-Sharifain in the Consultative Council (Majlis Al-Shura) which was set up by late King Abdul-Aziz after unifying the Arabian Peninsula and after the establishment of the Kingdom of Saudi Arabia. The late King had adopted this Council as the basis of his system of governance and drawn its principles from the noble religion of Islam. No wonder in that, since it is the State that was founded on monotheism and the support of and dedication to Islam everywhere in the world. In this regard, and confirming the significance of Consultation, late King Abdul Aziz had said, "Matters in this Holy Land shall be decided by consultation among the Muslims. The source of legislation and legal rules shall only be the Book of God (Holy Quran), the traditions and sayings achieved to the Apostle of God, or the decisions of the religious scholars. "The King kepton modifying and improving the modalities of consultation in order to make out of this Islamic doctrine a living tradition in his country and a model for the other Islamic countries to follow. This same Islamic path paved by the Founder-King was followed by late King Saud, King Faisal Bin Abdul Aziz, and King Khalid Bin Abdul-Aziz, may God bless their souls. In the reign of Khadim Haramain Al-Sharifain, this experiment has taken deeper roots and entered upon a new phase akin to an historical upheaval and a forward leap in the process of civilization. Thus Khadim Al-Haramain Al-Sharifain has issued decrees proclaiming the basic Statute of Government,

the late King Abdul Aziz transformed the country into a united entity in the basis of justice, equality, and affection, eliminating thereby the causes of fear, instability, ignorance, and disease; and established a modern strong state on firm foundations derived from the principles of tolerance of Islam. He defined the directions and objectives of this State and laid down its corner-stones and the baded of its progress and evolution.

Since then the Kingdom has been progressing with firm steps along the lines laid down by its great founder and leader; and hes faithful sons followed suit. They continued the process of raising this edifice to greater heights until the Kingdom has attained in our present age of the Custodian of the Two Holy Mosques, King Fahd Bin Abdul Aziz, may God bless him, a very high degree of progress and prosperity. Such phenomenal rise has been acknowledged by world and local observers in terms of realistic figures. Nay, they even likened it to a myth, considering the short span in which such achievements have been made so far in the life of the Kingdom when compared to other nations.

This has been due to the unstinted and generous spending as well as the sacrifices made for the cause of development and the welfare of the citizens. This has paved the way for the motherland to cover, within a very short time in the life of nations, a forceful, distinctive and pioneering phade of modern civilization and progress. It has also created an effective presence for it at the international level, enhanced by the Kingdom's religious standing and its role in protecting and serving the holy precincts of Haramain Al-Sharifain, and reinforced by its effective economic role, unique geographical location, and prudent and balanced policy.

Thus the Kingdom of Saudi Arabia is the heart of the Arab and Islamic World. It is the land of the Arabs and the birth place of Islam. In it are located the holiest shrines of the Muslims, namely Beit-Ullah Al-Haram and the mosque of prophet Mohammad, peace be upon him. To it the hearts and eyes of the Muslims all over the world yearn and gaze with reverence and hope. It is these distinctive qualities that have defined the Kingdom's identity and message, and shaped its responsibilities as well as its thoughts and political directions.

Internally, the constitution is the Holy Quran, while justice, equality, and Shura (consultation) are the foundations of government. The development of the Saudi individual is one of the noblest aims the State is trying to achieve. The achievement of this goal relies in the one-family unit, and the mingling of all members of the society without barriers or discrimination. All enjoying equal rights, opportunities, and duties. All the plans and programs and policies of the State pour into one strain to raise the standard of the individual and the society and promote their welfare, and adopt the best means for the promotion of education, health, industry, agriculture, and other fields of human endeavor. Such, indeed, has been the progress achieved by the Kingdom that it has while considered a developing country, become a competitor to some developed countries in some fields.

Thus the Kingdom has given its utmost attention to developing human resources for the benefit of Saudi society under the leadership of the Custodian of the Two Holy Mosques. The guiding principles in this respect are the Holy Quran and the traditions and Sunnah of the Holy Prophet, peace be upon him, which represent the fundamental polar at which converge the basic aims and targets of the process of development. Undoubtedly the development of human resources and upgrading their technical and productive efficiency would lead to an improvement in work performance, and the attainment of a higher stage of civilization.

proceeding from this basis, the government of the Kingdom of Saudi Arabia provided the means for the general education for girls and boys everywhere in the Kingdom through the Ministry of Education and the Presidency General for the Education of Girls, and through other government departments. Both the Ministry and the Presidency provide educational opportunities for certain social categories, such as special education, literacy, and adult education. University educations provided for the Saudi society through the Ministry of Higher Education at the seven universities and their seventy colleges spread out across the Kingdom. Bedsides, there are seventy eight colleges affiliated to the Ministry of Education, the Presidency General for the Education of Girls, Ministry of Health, General Organization for Technical Education and Vocational Training, Ministry of Telegraph, post and Telephone, and the Royal Authority of Jubail and Yanbu.

For this sector of Education, the Kingdom has, for the years of the Fifth Plan of

Development, allocated more than 153 billion Riyals, representing nearly 18% of the budgets.

In 1416 AH the number of girl students amounted to about 2,115,757 students. The number of girl schools amounted to 11,441 schools, in addition to 108 women teacher training institutes; 30 vocational training institutes; 21 institutes for special education; and 61 intermediate and university colleges.

As for boy students, their total number during the academic year 1416-1417AH (1995-1996) reached 2,004,499 student staying at 11,191 schools of the primary, intermediate, and secondary stage, in addition to teacher training colleges, and institutes for special education and adult education

The total number of the higher-education students amounted, according to the 1416 AH (1995) census, to 306,584 boy and girl students. Out of these, 297,830 were pursuing bachelor courses; 7288 master's courses; and 446 preparing the ph.D degree. In the field of technical education and vocational training the number of students amounted to 62,354 upto 1416 AH.

Khadim Haramain Al-Sharifain, King Fahd Bin Abdul Aziz, the first Minister of Education, is rightly considered the final embodiment of the expansion of the education sector at all levels. He is, indeed one of the important arteries that supply new blood to the Saudi society whose children, male and female, build with their young and active arms the progress and future of their country.

The Kingdom has also an adequate number of general and specialized hospitals that have been highly acknowledged for their . superior medical services.

These include 302 government hospitals and 72 hospitals in the private sector. They are classified as follows:

1. Primary Health Centers
2. General Care Hospitals
3. Specialized Hospitals

In the field of industry, the Kingdom has witnessed liberal spending from Khadim Al-Haramain Al-Sharifain, H.R.H. The Crown Prince and H.R.H. the Second Deputy Prime Minister in addition to the intensive and tireless efforts made by the enlightened government to lay down firm plans to build up a national industrial base of high quality in order to attain the highest standard of industrial progress, reduce the burden on the citizen of the high priced imported commodities. This has kindled enthusiasm based firmly on religious values and original national feelings in consequence of which the Kingdom has witnessed a gigantic upsurge in industry and civilization embodied in a strategy aiming at the diversification of the sources of revenue, and the industrial sector grew steadily in all respects, or standard of technology.

The Kingdom has also accorded high priority to developing in industries based on petrochemical by-products at the industrial complexes in Jubail and Yanbu. The member of procuring factories in the Kingdom has rising from 460 in 1395 AH to 2255 factories.

The number of factories operating under the system of protecting and encouraging national industries has grown to 1812; while 420 units have been setup through foreign investment. There are another 13 industrial works affiliated to the Saudi Company for Basic Industries (SABEC) and anther ten affiliated to PETROMIN. The

Congratulating

HIS MAJESTY GREAT KING

FAHD BIN ABDUL AZIZ

CROWN PRINCE H.R.H. ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

H.R.H. PRINCE SULTAN BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. PRICNE NAIF BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. PRINCE SAUD AL FASIL
H.R.H. PRINCE MANSUR BIN ABDUL AZIZ

PRINCE FAHD BIN SULTAN
PRINCE MOHAMMAD BIN NAIF
PRINCE MASHAL BIN SAUD
PRINCE BANDAR BIN SAUD

AND

PEOPLE OF SAUDI ARABIA
ON THE AUSPICIOUS OCCASION OF THE
NATIONAL DAY OF SAUDI ARABIA

SAKER FALCONER - PEREGRINE FALCONER
LEADING SUPPLIERS IN GULF
MEMBER NAFA (USA)

105 / S / 31, FIAZ LODGE,
BANK COLONY, SOCIETY STREET,
ZUBAIDA PARK, MULTAN ROAD,
SAMANABAD, LAHORE-PAKISTAN.
PHONE : 042-7598757 LAHROE
0641-63715 DG. KHAN
MOBILE : 0342-397806 LHR.
0351- ISLB.
0321- KAR.

SYED ZAHID MAHMOOD SHAH HASHMI
(METHO SHAH)
BIN FIYAZ SHAH HASHMI
PROPRIETOR

THE KINGDOM OF SAUDIARABIA SIXTY SIX YEARS OF UNINTERRUPTED GENEROSITY AND LIBRAL SPENDING

SPACIAL MASSAGE H.E. ISMAIL-A-IYAZ

CHARGED AFFAIRS OF THE KINGDOM OF SAUDI ARABIA IN PAKISTAN

With the emergence of the Libra on the Zodiac, the government and people of the Kingdom of Saudi Arabia celebrate their glorious National Day or 11.5.1417 AH (23.9.1996) the anniversary of the foundation of the Kingdom and the unification of the country at the hands of the late King Abdul Abdul Aziz Bin Abdur-Rahman Al-Faisal Al-Saud.

H.E.IISMAIL-A-IYAZ CHARGED AFFAIRS

After a lengthy struggle and with the grace of God, the King was able to unify the major parts and provinces of the Arabian Peninsula under one banner: the eternal banner of Islam with its eternal motto, "There is only but one God, Allah, and Mohammad is the Apostle of God." From a tattered mass of splinters and divisions.

Greetings and Best Wishes to

Khadim Al-Haramain Al-Sharifain

KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ

H.R.H. Crown Prince

ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

The Government and Brotherly People on The

NATIONAL DAY OF SAUDI ARABIA

MUHAMMAD GUL QAZI
MANAGING DIRECTOR

DIR RECRUITING AGENCY

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS Licence No.0818/RWP.
Office: Timergara Distt Dir 2101, Pir Wadhai Road 1-10/1, Islamabad.
Phones: 0535-2690-0535-2440 Res: 0535-2134 Dir, Karachi Ph: 316161, 413155

Greetings and Best Wishes to

Khadim Al-Haramain Al-Sharifain

KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ

H.R.H. Crown Prince

ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

The Government and Brotherly People on The

NATIONAL DAY OF SAUDI ARABIA

PHALIA INTERNATIONAL

GULZAR AHMAD
CHAIRMAN

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS Licence No.MPD/1482/RWP
OFFICE: Block 16, Libra Market, (Khada Market) Near Petrol Pump, Markaz G-7 P.O Box 1342, Islamabad-Pakistan.
Phones: 051-828474-051-275870 Fax: 051-812357

سعودی عرب کے فرمانروا عالم اسلام کے عظیم قائد خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز

HEARTIEST GREETINGS

To His Majesty Jalalatul Malik

Fahd Bin Abdul Aziz

Crown Prince H.R.H. Abdullah Bin Abdul Aziz
and the ministers of Govt. of Saudi Arabia and his excellency
Mr. Abu Bakar Ghazaz
The Consulate General of Saudi Arabia in Karachi
of his intellegence and hardwork to build up better
business relations between the two countries

The people of the **Saudi Arabia**
on their **National Day**

from: **QURESHI BROTHERS**

Muhammad Akram Qureshi
Chairman

IMPORTERS-EXPORTERS
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS
LIC. NO. 0696/KAR

Head Office :
2/A, BLOCK No. 6, P.E.C.H.SOCIETY NURSERY
SHAHRAH-E-FAISAL KARACHI - PAKISTAN.
P.O. BOX 12654 PHONE: 4521220-4537348
TELEX : 23363 GLAXY PAK
FAX : (92-21-4547781

Sub Office :
MARKAZ G-9, BLOCK No. 28, FLAT No. 5,
2nd FLOOR, ALLAH WALA PLAZA,
KARACHI COMPANY, ISLAMABAD-PAKISTAN.
PHONE : 857477 FAX : 857477

Muhammad Asghar Qureshi
Overseas Director

Heartiest Felicitations to

Khadim Al-Haramain Al-Sharifain

KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ

H.R.H His Faithful Crown Prince

ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ

AND
The brotherly People of Saudi Arabia
On Their

NATIONAL DAY

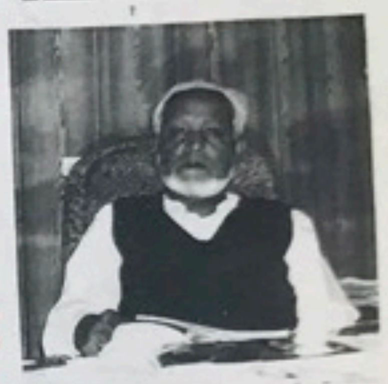

TRANS ARABIAN TRAVEL AND TRADE
Overseas Employment Promoters

23, I&T Centre, St.30 G-7/1, Islamabad. (Pakistan)
Tel: Off: 217744-811265-816439-201164Res: 851762
Fax: 051-215600 Telex: 5-723 TRANS PK

MUHAMMAD ISHAQUE QURESHI
Managing Director

Heartiest Greetings

TO HIS MAJESTY JALALTUL MALIK

FAHD BIN ABDUL AZIZ

CROWN PRINCE H.R.H. ABDULLAH BIN ABDUL AZIZ
H.R.H. PRINCE NAIF BIN ABDUL AZIZ
AND THE BROTHERLY PEOPLE OF THE
SAUDI ARABIA ON THEIR **NATIONAL DAY**

SAFEER ENTERPRISES

IMPORTERS-EXPORTERS
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTER NO. 0261/KAR/92
HEAD OFFICE: 202-203-204, 2nd FLOOR, CENTRAL HOTEL BUILDING,
CIVIL LINES, MEREWEATHER ROAD, KARACHI.
PH: 5681093-5687956-5686443
TLX: 29697 FAX: 92-21-5684223-5680479

Safeerul Islam Khan
Managing Director

On the

AUSPICIOUS OCCASION OF

National Day of

SAUDI ARABIA

WE EXTEND HEARTIEST GREETING TO

Khadim-e-Harmain Sharifain, His Highness

KING FAHAD BIN ABDUL AZIZ

AND OUR BRETHREN

PERSONNEL SERVICES BUREAU

Man power Suppliers, Contractors & Consultants

OEPL NO.0345/KAR

221-Uni Towers, I.I Chundrigar Road,
P.O. Box No. 6377, Karachi-74000
Phones: 2413556-2419796-2425863
Fax: 9221-2416928 Cable: TAIYABA

Ch. Illahi Bakhsh
Proprietor